اکسیری کشتہ جات

کا مجموعہ

حکیم غلام نبی

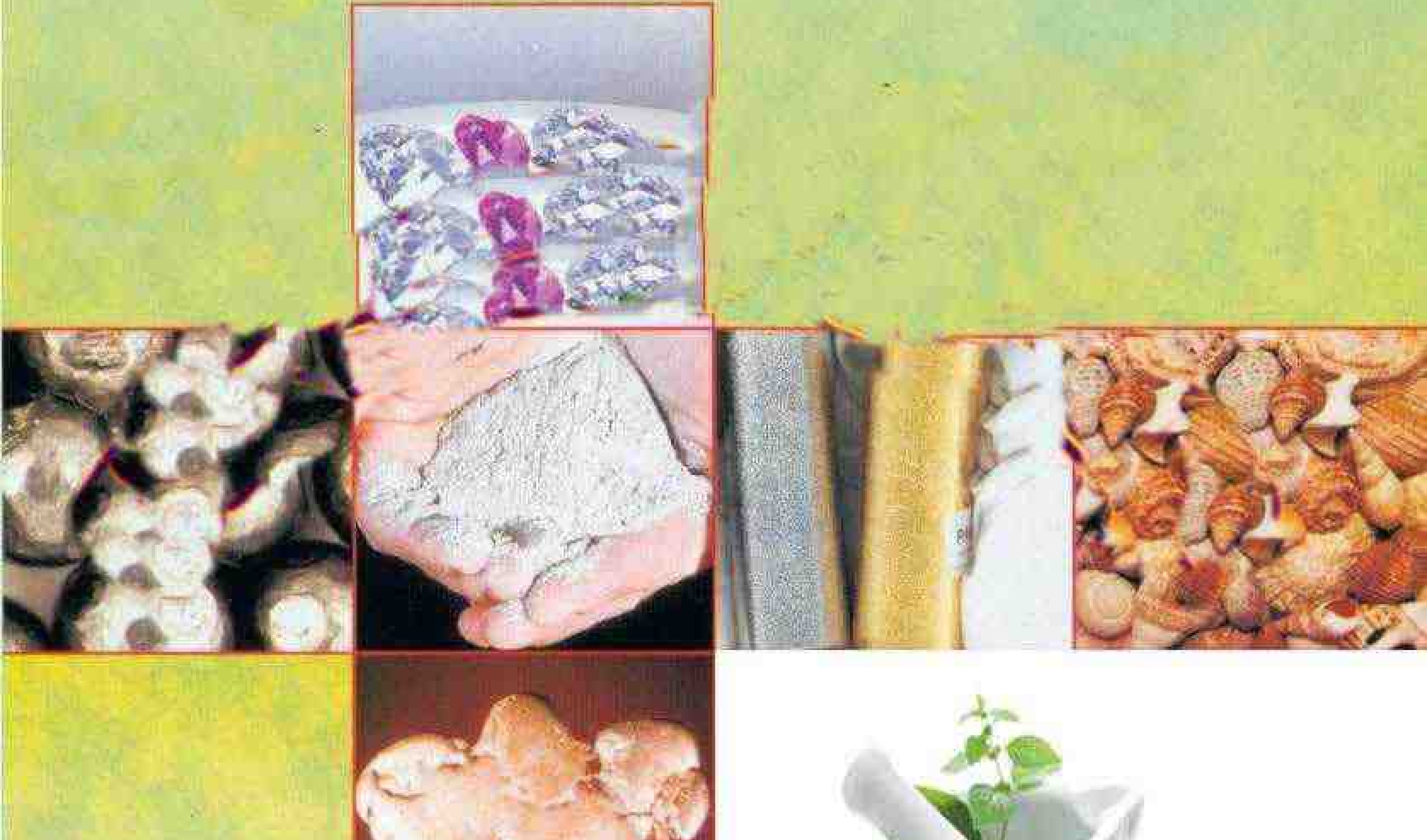

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷۸۶

اکسیری کشتہ جات

کا مجموعہ

جسمیں ہر قسم کے کشتہ جات خصوصاً

سونا۔ چاندی۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ سنکھیا۔ ابرک
پارہ۔ اور جواہرات حجریات وغیرہ کی سینکڑوں نادر اور آزمودہ ترکیبیں اور دہاتوں
کی صفائی کے طریقے اور کشتہ بنانے کے متعلق جامع ہدایات و قواعد ترکیب
استعمال مقدار خوراک اور خواص درج ہیں۔

مؤلفہ

حاجی ڈاکٹر حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما لاہور

حسب فرمائش صوفی محمود حسن صاحب معتمد دار العلوم دیوبند

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطبع مجتبائی جدید دہلی میں طبع ہوئی

بار دوم قیمت عہ

صوفی صاحب سے طلب فرمائیے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷۸۶

دیباچہ

ہر کشتہ زن چہ داند ترکیب کیمیا را　　　کیں کیمیائے عملی قارون کند گدا را

اصل میں کشتہ کے معنی مردہ شدہ کے ہیں لیکن یہ مرنا بھی ایک عجیب مرنا ہے جس سے صدہا جانیں زندہ ہو جاتی ہیں تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ کسی دھات یا فلزات یا حجرات وغیرہ کو کشتہ کرنے سے مدعا یہ ہوتا ہے کہ اسکے تمام اجزائے ارضی و سفلی دور کر کے خالص روح دوا حاصل کر لیا جائے کیونکہ روح کو روح بہت جلد بلکہ ابداً بخشتی ہے۔ علاوہ ازیں کشتہ جات کا عمل عموماً امراض میں نہایت ہی سریع الاثر ثابت ہوا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ باوجود مقدار قلیل اور فوائد کثیر کے خرچ بہت ہی کم اور قلیل کرنا پڑتا ہے چنانچہ خاص یہی وجہ ہے کہ حکمائے ہند قدیم نے کشتوں کا نام رسائن یعنی اکسیر رکھا ہوا ہے ایسا ہی عرب کے مسلم الثبوت کیمیاگروں نے بھی کشتوں کی تاثیر کیمیائی اور اعجاز مسیحائی کا دنیا بھر میں ڈنکا بجا دیا ہے لیکن ساتھ ہی اُسکے واضح رہے کہ ہر ایک کس و ناکس۔ ہوس کشتہ زن اس فن عجیب و صنعت غریب کا اہل نہیں ہو سکتا بلکہ یوں سمجھنا چاہیئے کہ ایسے ویسے لوگوں کی ٹھیک وہی مثال ہے جو کہ بعض نیم حکیم خطرۂ جان طبیبوں کے حق میں مشہور و معروف طور پر زبان زد عامۂ خلائق ہے یعنی ”گولی اندر اور دم باہر“۔ ایسا ہی ان نادان کیمیاگروں اور ہوس کشتہ زنوں کی حالت کا بھی اندازہ کر لیجئے کہ اُن کے تیار کردہ کشتوں کے طفیل ہزارہا لوگ بے اجل کشتۂ تیغ قضا ہو چکے اور ہوتے رہتے ہیں اور لاکھوں مرغ نیم بسمل کی طرح تڑپ تڑپ کر زندہ درگور ہو رہے ہیں کسی کو کچے سنکھیے نے مار ڈالا ہے اور کسی کو سیماب خام نے جگر بند کر رکھا ہے۔ غرضیکہ اناڑی ہاتھوں سے گروہ در گروہ مخلوق خدا ورطۂ ہلاکت میں پڑ کر غرقاب ہو رہی ہے۔ ان ہی جملہ حالات و واقعات کو مدنظر رکھکر اور نیز مختلف جگر خراش سانحات و حادثات کا خیال کر کے میں نے خاص طبی اور حکمتی اصول پر یہ مجموعہ اکسیری کشتہ جات مرتب کیا ہے۔ اسکی ترتیب و تالیف میں نہ صرف حکمائے سلف یونانی و عربی کی طب قدیم کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ بلکہ اہل ہند کے واجب التعظیم و التکریم دیوتاؤں کے پُر اسرار ویدک شاستر کے عجائب و غرائب نکات کو بھی اول سے آخر تک اس کا رفیق و ہمدم بنایا گیا ہے باایں ہمہ تحقیقات جدیدہ و تدقیقات عدیدہ اہل یورپ بزرگ محققانہ و مدققانہ چاشنی سے بھی بے بہرہ نہیں رکھا گیا۔ بلکہ قریباً سر تا پا ہر جگہ اسکا لحاظ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساتھ ہی ساتھ ملحوظ رہا ہے ۔ اور جابجا مختلف نوٹ فٹ نوٹ حاشیے اور ریمارکس بھی درج کئے گئے ہیں تاکہ ہر ایک کشتہ کی مقدار خوراک ترکیب استعمال اور فوائد و منافع بھی سب کے سب صاف صاف طور پر ظاہر و عیاں ہو جائیں لہٰذا جن باتوں کو اگلے لوگ اسرار مخفی و راز مکتوم سمجھکر ہمیشہ عوام الناس بلکہ خاص اپنی اولاد سے بھی پوشیدہ و پنہاں رکھتے تھے اور نہایت ہی رازداری کے اصولوں پر صرف اپنے اُن بڑوں ہی خادم چیلوں و مریدوں کو جو کہ عمر بھر تک بکمال جدّ و جہد ان کی خدمتگذاری کے جملہ حقوق سے سبکدوش ہوتے رہیں ۔ بطور سینہ بسینہ کے بتایا کرتے تھے اور پھر بھی یہ عطیہ ان کا یاوری قسمت اور خوبی تقدیر سے نصیب ہوا کرتا تھا یہ سب کی سب باتیں آج خوش بختی زمانہ سے مثل آئینہ صاف و نمایاں طور پر ہر ایک واقف و ناواقف کے فائدہ کی خاطر روشن و مبرہن کی گئی ہیں جنکے مطالعہ سے اُمید ہے کہ آئندہ ہمارے ملکی بھائی یوں ہی بہت جلد دھوکہ باز سادھوؤں سنیاسیوں ۔ جھوٹوں اور کیمیا گر نما شعبدہ بازوں کے دام فریب اور بیجا تزویر میں ہرگز نہیں پھنسینگے ۔ بلکہ عموماً دواؤں اور جملہ اقسام کے کشتے عند الضرورت خود آپ اپنے ہاتھوں ہی سے بے منت تیار کر لیا کرینگے ۔ اگرچہ پیشتر بھی اس قسم کی چند کتابیں اور چند رسالے بعض لوگوں نے ادھر ادھر سے کوڑی کرکٹ کی طرح جمع کر کے چھپوا رکھے ہیں لیکن یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی ضروری ہے کہ خود ناواقفوں اور نادانوں کی بتائی ہوئی کسی ترکیب پر عمل کرنا ایسا ہی پشیمانی خیز امر ہے جیسا کہ گمراہوں کے راستہ پر چلکر آدمی بالکل سرگشتہ و آوارہ ہو جاتا ہے چنانچہ یہ مشہور بھی ہے کہ ع

"او خویشتن گم است کرا رہبری کند" ۔ پس یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ کسی نادان احمق الناس مجہول مطلق کے ہاتھ سے بنائی ہوئی کوئی اکسیر بھی کام کی نہیں ہے بلکہ زہر ہلاہل کا حکم رکھتی ہے اسکو ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئیے ۔ برخلاف اس کے کسی واقف و تجربہ کار طبیب یا حکیم کا ترکیب دیا ہوا کوئی نسخہ زہر بھی اکسیر بلکہ آب حیات کی تاثیر رکھتا ہے اور اسکو بلا تامل ہر ایک شخص نوش جان کر سکتا ہے کیونکہ طبیب و حکیم از روئے اصول حکمت و طبابت اسکے جملہ اجزائے کیمیائی وغیرہ سے من کل الوجوہ عالم و باخبر ہے ۔ اور وہ اسکے مضار و مفاد کو بھی بموقعہ بوجہ احسن سمجھتا اور ہر ایک مریض کے واسطے اس کا مناسب بدرقہ یا انوپان بھی تجویز کر کے بتا سکتا ہے ۔ پس مجکو یقین کلی ہے کہ میرا یہ مجموعہ کشتہ جات اکسیری طبی و علمی طور پر بھی پبلک کی بہت کچھ خدمتگذاری اور فائدہ رسانی کا باعث ہوگا ۔ اس سے زیادہ اور کیا جتایا جائے لٹا رہا ہوں میں گنجینہ ہائے اکسیرات ۔ خبر دو اُن کو جنہیں شوق کشتہ سازی ہے

راقم الاثم ۔ مؤلف کشتہ جات اکسیری

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل - اشیاء غیر ذوی الارواح

ترکیب ہائے کشتہ جات نقرہ یا چاندی -

کشتہ ۱ (کشتہ روپیہ - بذریعہ بوٹی) عمدہ روپیہ یا چاندی لیکر ایک سو ایک مرتبہ عرق بادیان صحرائی میں گرم کرکے غوطہ دیویں مگر یاد رہے کہ ۲۵ بار غوطہ دیکر پھر عرق جدید لے لیا کریں۔ بعدہٗ بادیانِ صحرائی ۱۵ تولہ کا نغدہ گھونٹ کر بنائیں اور درمیان میں روپیہ رکھکر ۵ سیر پاچکدستی کی آگ دیدیں۔ روپیہ پھول جائیگا۔ اگر اتفاقیہ ایک دفعہ نہ ہو تو دوسری بار اسی ترکیب سے کریں۔ مگر غوطہ دینے کی کچھ ضرورت نہیں ہے +

خواص - یہ کشتہ ۳ ماشہ ایک تولہ سیماب کو بستہ کر دیتا ہے آزمودہ ہے۔ قوتِ باہ کیلئے اس سے بڑھکر شاید ہی کوئی اور چاندی کا کشتہ ہو +

کشتہ ۲ - گھونگچی سفید ایک تولہ - کونپل یا پوست درخت کریا ایک تولہ - اول گھونگچی کو پانی میں ترکے اسکا چھلکا دور کریں - پھر دونوں کو باریک پیس کر نغدہ کریں۔ درمیان میں روپیہ یا چاندی رکھکر ۳ یا چکدستی جنکا وزن ۵ سیر ہو لیکر گڑھے میں کسی محفوظ جگہ آگ دیدیویں اُپلے تھوڑے سے دونوں پاچکدستی کے اردگرد لگا دیویں +

خواص - یہ کشتہ دل کے دھڑکنے اور کمزوری دماغ کے واسطے ازحد مفید ہے - خوراک ایک رتی ہمراہ عرق کیوڑہ -

کشتہ ۳ - (نسخہ کشتہ نقرہ یا روپیہ سالم الحروف) برگ درخت گلچین کا شیرہ نکالکر اسمیں ۱۲ مرتبہ روپیہ کو گرم کرکے غوطہ دیویں اور ۱۲ مرتبہ شیر زقوم میں غوطہ دینے کے بعد ۲۰ تولہ برگ گلچین کا نغدہ بنا کر اس میں وہ روپیہ رکھکر گل حکمت کرلیویں اور خشک ہونے پر ۵ سیر پاچکدستی کی آنچ دیویں انشاء اللہ روپیہ سالم الحروف برآمد ہوگا۔ شاید کسی غلطی سے پہلی مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ برگ گلچین کی آگ دینا چاہیئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(نوٹ) اگر سو مرتبہ روپیہ کو شیرہ گلچین و شیر زقوم دونوں ملاکر غوطے دیکر ایک سیر اُپلوں کی آنچ دیجاوے تو پہلی ہی آنچ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) **ترکیب صفائی نقرہ** - اس فن کشتہ گری میں چاندی کی صفائی کی ترکیب ضرور معلوم رہنی چاہیئے - وہ یہ ہے کہ چاندی کے پتلے پتلے پترے کرکے آگ میں سُرخ کریں۔ پھر اکست کے پتوں کے رس میں بجھاویں تو چاندی صاف ہو جاتی ہے۔ اسی طرح داکھ یا املی کے رس میں بجھانے سے بھی صاف ہو جاتی ہے۔

۴ **کشتہ ۴** - نقرہ خالص یا روپیہ خالص کو گرم کرکے ۲۱ مرتبہ تیل مال کنگنی میں غوطہ دیویں بعدہٗ سیماب ایک تولہ۔ سم الفار زرد ایک تولہ - رسکپور ایک تولہ - روپا مکھی ایک تولہ سب کو پیس کر ہمراہ ۱۰ تولہ شیر زقوم کے سحق کریں جبکہ نغدہ بنانے کے قابل ہو تو درمیان میں روپیہ رکھکر بوتہ گلی میں رکھدیں - مگر یاد رہے کہ بوتہ گلی بڑا نہ ہو۔ بلکہ نغدہ اُسمیں پورے طور سے آجائے کوئی حصہ اُس کا خالی نہ رہے پس گل حکمت کرکے خشک کرلیویں اور ۲۰ سیر اُپلے دستی کی گڑھے میں آگ دیدیویں (انشاء اللہ روپیہ پھول جاویگا۔) پیسکر شیشی میں رکھ لیویں۔

خواص و خوراک - برائے آتشک و سوزاک مجرب المجرب ہے۔ بوقت ضرورت بقدر نصف سے ایک رتی تک مکھن میں رکھکر کھلاویں۔ آتشک و سوزاک کا یہ حکمی علاج ہے۔ بواسیر خونی کے لئے بھی نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

۵ **کشتہ ۵** (نسخہ عجیب کشتہ چاندی) گندھک ایک تولہ - پارہ ایک تولہ - قلعی ایک تولہ - قلعی کو پگھلاوے پھر پارہ ڈالکر رگڑے پھر گندھک ملاوے اور کھرل کرے یہ کجلی ہو جاویگی - پھر داکھ کے رس میں گھوٹے اور ایک تولہ پترہ چاندی پر لیپ کر دیوے اور اسکو کوزہ گلی میں ڈالکر گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیوے اور سرد ہونے پر نکال رکھے۔

خواص و خوراک ایک رتی کھانے سے بہت ہی قوت بخشے ممسک بھی ہے۔

۶ **کشتہ ۶** (نسخہ کشتہ سیم و مس مرکب) ستی بوٹی - یا دودھی بوٹی - یا بھانگرہ بوٹی کے آدھ پاؤ نغدے میں بہت عمدہ کشتہ تیار ہوگا جسمیں آسانی ہو اُسے تیار کریں - **ترکیب** یہ کہ آدھ پاؤ نغدی میں چاندی کا پتر رکھکر گل حکمت کریں - جب خشک ہو جاوے تو ۱۰ سیر اُپلہ دستی کی گجپٹ آگ دیویں - چار یا پانچ آنچ میں قابل تعریف کشتہ ہوگا اور تانبہ کا پتر بناکر جو وزن میں ایک تولہ ہو - بندال بوٹی کی پاؤ بھر نغدی میں رکھکر بدستور سابق آنچ دیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امید ہے کہ ایک مرتبہ کی آنچ سے سفید کشتہ تیار ہوگا اور اگر کچھ نقص ہو تو دوبارہ آنچ دیں بے نظیر کشتہ تیار ہوگا۔

نسخہ ۷۔ پوست درخت جامن پاؤ سیر۔ چاندی پترہ شدہ ایک تولہ۔ قلعی ۳ ماشہ ۷
چاندی کے اوپر لپیٹ دے۔ پوست جامن کی ٹکڑی کرکے درمیان اس کو رکھ کر اوپر ڈیڑھ سیر کپڑا اگیند کی طرح لپیٹ دی۔ کپڑا اسیلا رنگا ہوا ہونا چاہیئے۔ ایک طرف رکھ کر دیا سلائی سے آنچ لگا دیوے اور جب سرد ہو جائے تو کشتہ نکال لے اگر بہت سخت ہو تو ایک آنچ اور دو۔

خوراک۔ ایک رتی مکھن میں اگر قبض ہو تو رات کو سوتے وقت سونف۔ شکر۔ دودھ گرم کے ساتھ کھانی چاہیئے۔

نسخہ ۸۔ (کشتہ چاندی) منڈی آدھ سیر۔ آب کھٹکل بوٹی میں پیکر نغدہ کریں اور درمیان ۸
ایک تولہ چاندی کا پترہ دیکر کپروٹی کرکے ایک من اُپلوں کی آنچ دیویں۔ چاندی کا کشتہ عمدہ ہو جاویگا۔

نسخہ ۹۔ (کشتہ چاندی) تتلی کی بتی جو کہ اکثر گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے اُسکا ایک ۹
پاؤ عرق لیکر چار دن رات اُسمیں روپیہ کو رکھ چھوڑو۔ بعد چار یوم کے آدھ سیر نغدہ تتلی کی بتی کا لیکر اسمیں روپیہ کو رکھ کر اور کپڑمٹی کرکے بیس سیر کی آنچ دیدیویں کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۱۰ (کشتہ نقرہ بابوٹی) ایک تولہ چاندی کا پترہ لیکر اس کو گرم کریں اور ۱۲ مرتبہ پانی ۱۰
انار دانہ ترش میں غوطہ دیں۔ بعدہٗ بوٹی جل نیم ۲۰ تولہ کا نغدہ بنا کر تین گل حکمت کرکے خوب خشک کریں اور ۱۸ سیر پا جلد ستی میں آگ دیویں۔ جب سرد ہو نکال کر ملاحظہ فرمائیں بفضل خدا کشتہ سفید پھول کر بتاشہ کی طرح ہو جائیگا۔ بوٹی جل نیم کثرت سے ہر جگہ دستیاب ہوتی ہے۔

خواص۔ یہ کشتہ ضعف باہ وغیرہ کیلئے بیحد مفید ہے۔

نسخہ ۱۱۔ (ترکیب کشتہ چاندی) چاندی کا پترہ ایک تولہ۔ برگ انار ایک پاؤ۔ برگ انار ۱۱
کا نغدہ کرکے پتروں کے درمیان رکھکر گولہ بنا دیں اور اوپر مٹی لگا دیویں خشک کرکے گجپٹ کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اگر کچا رہے پھر آنچ دیویں۔

خواص۔ ادویات مقوی دل و دماغ میں اسکا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ ۱۲۔ (کشتہ سیم) مبلغ خاص لیکر اشخار کہنگن یعنی لوٹہ سجی کوٹ کر پانی میں بھگو چھوڑیں ۱۲
ایک رات تک۔ پھر وہ پانی لیکر اس میں اس روپیہ کو گرم یعنی سرخ کرکے بجھا دیں۔ علیٰ ہذا القیاس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۱ دفعہ بجھاویں۔ بعد ازاں ایک پارچہ تھوڑا سا لیکر ۲ ماشہ شیرہ شیرک یعنی قاضی دستار میں تر کرکے روپیہ پر لپیٹیں اور اسی بوٹی کے پتوں کا پاؤ بھر پختہ نغدہ بنا کر رکھیں اور گڑھا گز لمبا اور گز بھر چوڑائی میں ہو۔ پاچک دشتی سے پُر کرکے درمیان میں نغدہ رکھدیں اور اوپر گڑھے کے ایک طغار گلی رکھدیں جس کے وسط میں سوراخ کیا گیا ہو اور آگ دیویں۔ بارہ پہر کے بعد جب سرد ہو جاوے تو نکالکر دیکھیں کشتہ شگفتہ سفید برآمد ہوگا۔ کھرل کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

(نوٹ) شیرک قسم دہریک سی ہے مقدار ایک بالشت یا زیادہ۔ زمین سے اور ساق سے چتر بندھا ہوا ہوتا ہے اور بیخ شاخ اور برگ اس کے مدوّر ہوتے ہیں اور شاخیں سرخ رنگت کی دودھ سے پُر ہوتی ہیں۔ جس جگہ جسم پر شیر ان کا گرتا ہے۔ آبلہ پڑجاتا ہے۔ اسکو قاضی دستار کہتے ہیں اپنی زبان میں اس سے مراد چھتری والی دودھک ہے۔

خواص و خوراک۔ مخصوص بہ تقویت باہ و اعضائے رئیسہ و قوائے نفسیہ باہ و امساک مسمن بدن خوراک ایک حبہ مسکہ یا قیماق یا برگ ریحان میں رکھکر کھلائیں۔

نسخہ ۱۳ (کشتہ روپیہ گکروندہ میں) ایک روپیہ کو سُرخ کرکے ۲۱ بار آب برگ گکروندہ میں ۱۳

بجھاویں۔ بعدہٗ برگ گکروندہ میں اُسکو بدیں طور ملفوف کریں کہ دو دو سُرخ مردہ سنگ کے نیچے اوپر دیکر نغدۂ مذکور میں رکھکر اسپر آدھ سیر پارچہ سفید لپیٹ کر ۳۰ سیر اُپلہ میں آنچ دیویں سرد ہونے پر نکال لیں۔ روپیہ کشتہ بیشک تیار ہو جاویگا۔

خواص۔ یہ کشتہ مبہی و مقوی ہے اور سیماب کا جاذب و معقد بھی ہے۔ نیز اسی ترکیب سے کشتہ سیم بھی تیار ہو سکتا ہے۔

نسخہ ۱۴۔ (کشتہ روپیہ بطریق دیگر) شنگرف۔ سم الفار سفید۔ ہر دو کو آب برگ گکروندہ ۱۴

میں سحق کرکے اس سے ایک روپیہ ضماد کرکے نغدہ برگ گکروندہ میں رکھکر کپڑ وٹی کرکے ۵ سیر پاچک کی آنچ دیویں تو وہ کشتہ ہو جائیگا۔ **خواص** مقوی باہ و اعضا ہے۔ خوراک بقدر یک برنج

نسخہ ۱۵۔ (کشتہ روپیہ سالم الحروف) ایک روپیہ شاہی کہنہ اصل چاندی کا بھٹ کٹائی خورد ۱۵

جسکو پنجابی میں جھک نولی کہتے ہیں اسکا پانی کوٹ کر ایک سیر پختہ نکالکر محفوظ رکھیں پھر بھٹ کٹائی اور لے کر اُسکا نغدہ وزن پاؤ بھر پختہ لیکر تیار کریں اور روپیہ کو درمیان نغدہ کے رکھکر ایک ٹکڑہ کمبل اُسپر لپیٹ کر ڈورہ باندھ دیویں ایک برتن گلی لیکر اُس میں پانی مذکور بھر دیں۔ پھر اُس میں نغدہ رکھکر سر پوش سے بند کرکے گل حکمت کرکے گجپٹ کی آنچ دیویں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور بعد سرد ہونے کے نکالیں وزن برابر سالم الحروف روپیہ کے رہیگا۔ یاد رہے کہ جس برتن میں پانی نغدہ رکھا جاوے وہ قریب نصف کے خالی رہنا چاہیئے۔ کیونکہ اسمیں جوش آکر برتن پھٹ نہ جائے۔

١٦ **نسخہ ١٦** - (دیگر ترکیب کشتہ چاندی جو پارہ سے تیار ہو) قلعی ایک تولہ پگھلا کر پارہ میں ملا دیں اور کھرل کریں۔ پھر گندھک آملہ سار ملا کر کھرل کریں سیاہ کجلی ہو جاویگی۔ اس کجلی کو داکھ یا منقہ کے کاڑھے میں گھونٹ کر چاندی ایک تولہ کے پترے پر لیپ کریں اور ایک کوزہ گلی میں رکھ کر بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر سونٹھ۔ موصلی۔ گوکھرو برابر وزن کے کاڑھے میں ایک دو دن کھرل کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں۔

خواص - یہ کشتہ اول درجہ کا مقوی باہ دل و دماغ ہے۔ خوراک چاول سے ایک رتی تک بوقت صبح

١٧ **نسخہ ١٧** - (کشتہ چاندی بذریعہ بوٹی باوزن) چاندی خالص ایک تولہ ترپھلے کے پانی میں ایک سو بیس مرتبہ سرد کریں۔ دودھی بوٹی آدھ پاؤ کا نغدہ بنا کر دو سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے دو من صحرائی اپلوں کی آگ دیویں اور بعد سرد ہونے کے نکال لیویں۔ کشتہ بہت سفید باوزن برآمد ہوگا۔ خوراک ایک رتی حسب مزاج بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

١٨ **نسخہ ١٨** - (کشتہ چاندی) روپیہ سالم یا نقرہ کا ٹکڑہ لیکر اس کو پہلے ١٠١ دفعہ گرم کر جامن میں بجھادیں بعدہٗ نیچے اٹ سٹ سبز کے نغدہ میں ۴-۵ آنچ دیں کشتہ سفید برآمد ہوگا

١٩ **نسخہ ١٩** - (کشتہ سیم) نقرہ ایک تولہ کو گرم کر کے عرق اکاس بیل میں ٢١ مرتبہ غوطہ دیکر بعدہٗ تخم سوسج ملکی ١ تولہ اور شیر مدار ١٠ تولہ کو سحق کریں جبکہ نغدہ کے لائق ہو جاوے تو اسمیں نقرہ مذکور رکھ کر گل حکمت کرنے کے بعد ا سیر پاچکدشتی کی آگ دیویں۔ نقرہ سفید کشتہ ہو جائیگا

خواص - یہ کشتہ جاذب سیماب ہے جس کو کیمیاگر لوگ خوب جانتے ہیں۔

٢٠ **کشتہ ٢٠** - ہزار دانی بوٹی اور دودھک خورد دونوں کو گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور ایک روپیہ اس نغدہ میں رکھ کر دو بڑے اپلوں کے درمیان نغدہ کو رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ تازہ نغدہ میں رکھ کر دو اپلوں میں آگ دیتے جاویں روپیہ کشتہ ہو جاویگا۔

٢١ **کشتہ ٢١** - سون مکھی ٢ تولہ باریک پیس کر مٹی کے آبخورہ میں نصف ڈالکر اس کے اوپر روپیہ رکھدیں اور باقی نصف سون مکھی روپیہ پر ڈالکر اور آبخورہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں جو وقت خشک ہو جائے تو پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں روپیہ کشتہ ہو جاویگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۲ کشتہ ۲۲ - چھاڑسنکرہ یعنی توتی بوٹی کا نغدہ کرکے اُسمیں ایک روپیہ رکھکر نغدہ مذکورکو
دو اوپلوں میں رکھو - اور ۲ گز زمین میں گڑھا کھود کر نصف اوپلوں سے پُر کرکے ان دونوں
اوپلوں کو جنمیں نغدہ رکھا ہی رکھدو - باقی گڑھا اوپلوں سے پُر کرکے آگ دیدو - جب سرد ہو جاے
نکال لو کشتہ ہو جائیگا -

۲۳ کشتہ ۲۳ - ہزار بوٹی کا نغدہ کرکے اُسکے اوپر ایک روپیہ رکھو اور آکاس بیل کی ٹکیہ بناکر اُس
روپیہ کے اوپر رکھکر گل حکمت کریں جب خشک ہو جاوے تو زمین میں گڑھا کھود کر ۱۰ سیر اوپلوں
کی آگ دیں - جب آگ سرد ہو جاوے نکال لیں -

۲۴ کشتہ ۲۴ - روپیہ کلاں لیکر تین تولہ اجوائن دیسی اسپر فرش کریں اور اس کے اوپر روپیہ
رکھکر ۳ تولہ اجوائن اسکے اوپر ڈال کر دوسرا اُپلا اسپر رکھ کے مٹی سے ہر دو اُپلہ کا منہ بند کرکے
آگ دیں اسی طرح بارہ دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہی -

۲۵ کشتہ ۲۵ - شنگرف ۲ تولہ گدڑ تمباکو کی جڑھ کے پانی میں کھرل کرکے روپیہ پر لیپ کردیں
اور پھر گدڑ تمباکو کی جڑھ کے نغدہ میں روپیہ لیپ شدہ کو رکھکر تین آثار پارچہ کہنہ اسپر لپیٹ کر
مثل گولا کے بناویں اور گوشہ مکان میں رکھکر آگ دیں مگر کسی غیر شخص کا سایہ اُسپر نہ پڑے جب
سرد ہو جاوے نکال کر کھرل میں پیسیں اور کسی کوزہ گلی میں ڈالکر ۹ تولہ بالائی شیر کوزہ میں ڈالدیں
اور کوزہ گلی کو آگ پر رکھکر آہستہ آہستہ آگ جلاویں جب بالائی اُس پسے ہوئی کشتہ میں جذب
ہو جاوے تب اُسکو خشک کرکے دوبارہ پیس لیں - خوراک ایک چاول - اسکے کھانے سے
بھوک بڑھجاتی ہی اگر بھوک بند ہو جاوے تو روغن گاؤ گرم کرکے پلادیں طبیعت درست ہو جائیگی

۲۶ کشتہ ۲۶ - چاندی کے ورقوں کو ہموزن پارہ کے ہمراہ کھرل کرکے نغدہ بچھناگ سرخ میں
رکھکر دس سیر اوپلوں میں آگ دیں عمدہ کشتہ ہو جاویگا -

۲۷ کشتہ ۲۷ - برادہ چاندی عرق گلاب میں کھرل کرکے اور قرص بناکر ماہ چیتے کے گل گلاب
دیسی کے نغدہ میں رکھکر دس سیر اوپلوں کی آنچ میں پھونک دیں کشتہ ہو جاویگا -

۲۸ کشتہ ۲۸ - ایک تولہ ورق نقرہ ۲ تولہ جمال گھوٹہ کی گری کے نغدہ میں رکھکر گل حکمت کرکے
من بھر اوپلوں میں آگ دیں -

۲۹ کشتہ ۲۹ - پرسیاؤشاں سبز اور گل دھاوہ کے پھول ہموزن لیکر چاندی سے دس گنا نغدہ
بناکر اور اسمیں چاندی رکھکر پانچ پانچ سیر اُپلوں میں آگ دیں تین مرتبہ آگ دینے سے چاندی شگفتہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوجاتی ہے۔

۳۰ کشتہ ۳۰۔ چاندی ایک تولہ کے ورقوں کو ہمراہ ایک تولہ شنگرف ہموزن کھرل کرکے ۱۰ تولہ لو دھسر کے نغدہ میں رکھکر گلِ حکمت کرکے دس سیر اوپلوں میں رکھکر آگ دیں کشتہ ہوجاویگا۔

۳۱ کشتہ ۳۱۔ نقرہ ۲ تولہ کو شل پترہ کرکے سفوف ہلیلۂ زرد ۱۵ تولہ میں رکھکر دس سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پندرہ دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہوجاویگا۔ مقوی باہ اور اعضائے رئیسہ کو۔

۳۲ کشتہ ۳۲۔ گیاہ دوب سفید بیس تولہ کا نغدہ کرکے اور ایک روپیہ نغدہ میں رکھکر دس سیر اپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہوجاویگا۔

۳۳ کشتہ ۳۳۔ چاندی ایک تولہ لیکر آب جامن میں اکیس۲۱ دفعہ گرم کرکے بجھاویں اور لودہ پٹھانی کو کوٹ کر اور شہد ملاکے نغدہ بناویں اور چاندی کو نغدہ میں رکھکر دو اوپلوں کلاں میں آگ دیں۔ چار پانچ آگ میں کشتہ ہوجاویگا۔

۳۴ کشتہ ۳۴۔ اول روپیہ کو ستیاناسی کے عرق میں ۴۰ بار سرد کرے۔ پھر آدھ سیر تلوں کی لکڑیاں لاوے۔ اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھے اور درمیان میں روپیہ رکھدے اور اوپر سے بقدر دو انگشت کے ریتہ بچھاوے اور چولھے پر چڑھاکر لکڑی کی آگ دے تاکہ وہ لکڑیاں جو اندر ہانڈی کے ہیں آگ پکڑلیں۔ جب آگ پکڑلیں تو آگ موقوف کردے سرد ہونے پر نکالے کشتہ ہوگا۔

۳۵ کشتہ ۳۵۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ لنگور کے گوہ میں ایک روپیہ رکھکر بیس سیر اوپلوں کی آنچ دینے سے کشتہ ہوتا ہے۔

۳۶ کشتہ ۳۶۔ اول روپیہ کو ہرے آملوں کے عرق میں چالیس بار بجھاوے۔ پھر دو اوپلے لیکر ان میں کھڑا کرے اور پوست درخت املی باریک کرکے بقدر تین فلوس خشک کرے اور اس کے اندر افشردہ کا پھوکس رکھے۔ اور اسپر روپیہ رکھکر اوپر سے اور پھوکس رکھو اور اسکے اوپر پوست املی رکھے اور دوسرا اپلہ لگاکر چاروں طرف سے ایسا لب بلب ملاوے کہ ہوا کا گذر نہ ہو اور اسکو آگ دیدے۔ سرد ہونے پر کشتہ نکال لے۔ خفقان اور امراض حارّہ کو بہت مفید ہے۔

۳۷ کشتہ ۳۷۔ روپیہ کو جست جٹ کے شیرہ میں ایک سو ایک بار سرد کرے اور اسکی پھوکس میں پیسٹ کر اور اپلے کے گڑھے میں رکھکر آگ دے کشتہ ہوگا۔ ایک رتی پان کے ساتھ کھانے بدن کی تیاری لاوے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۸ کشتہ ۳۸ - ایک گاڑھے کی تھیلیہ میں دس تولہ بھنگ بھرے اور اسکے بیچ میں چے پوری
روپیہ رکھکر رسی دے۔ پھر دوسری تھیلیہ میں پوست درخت سنبل بھرے اور اول تھیلی اُسی
میں رکھکر سی دے اور اوپر سے تین تار کپڑا اگاہڑے کا لپیٹ کر الگ گوشہ میں کہ ہوا نہ پہنچے آنچ
دے۔ دو تین روز میں جل کر کشتہ ہوجاویگا۔ بقدر ایک چاول ملائی میں رکھکر چند روز کھائے
ہر مرض کے دور ہونے کے لئے اور قوت بدنی کے لئے سریع الاثر ہے۔

۳۹ کشتہ ۳۹ - دودھی خورد تازہ کوٹ کر قرص بناویں اور اسکے درمیان میں روپیہ رکھدیں
اور اُس کے اوپر تیس تولہ سہجنہ کا پوست خوب کوٹ کر اس کا لعاب مثل خمیر کے کرکے
لپیٹ دیں اور دو مٹی کی رکابی میں رکھکر گل حکمت کرکے خشک ہوجاوے تو ایک گڑھے
میں اُسپر اُپلوں کی آگ دیں۔ لیکن بھڑک کی آنچ ہو خاک ہوجاویگا نکال کر کام میں لاویں

۴۰ کشتہ ۴۰ - ترش انار کے پتے پاؤ بھر پانی آدھ سیر ڈالکر ایک برتن میں رکھیں اور اس میں
روپیہ ڈال دیں اور آگ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو روپیہ نکال کر تازہ نکچھکنی کی نلدی
میں کر پاؤ سیر ہو روپیہ لپیٹ کر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجاویگا۔

۴۱ کشتہ ۴۱ - روپیہ کو باپچی کے عرق میں چالیس بار بجھاویں اور چالیس لیموں کے
عرق میں اور بوٹی مذکورہ کے پھوکس میں لپیٹ کر ایک سکورہ میں گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اپلوں
میں گڑھے کی آنچ دیں۔ کشتہ ہوجاویگا۔

۴۲ کشتہ ۴۲ - جنگلی بینگن کے عرق میں دس بجھاویں اور اسی کے پھوکس میں لپیٹ کر
۲۵ سیر کی آنچ دیں۔

۴۳ کشتہ ۴۳ - روپیہ کو پیاز کے عرق میں چالیس بجھاویں۔ پھر ایک اوپلہ میں بڑا
گڑھا کر اوپر نیچے اُسی میں اجوائن دے کر بیچ میں روپیہ رکھکر دوسرا اُپلہ ڈھانک کر درزیں
بند کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں لیکن گڑھے میں دیں جب سرد ہو نکال لیں اسی طرح
پچیس دفعہ آگ دیں کشتہ ہوجاویگا۔

۴۴ کشتہ ۴۴ - نقرہ چھ ماشہ۔ پارہ تین ماشہ دونوں کو لیموں کے عرق میں پیسیں کہ گولی بندھ
جائے اس گولی کو جعفری کے پتوں میں کہ سات عدد ہوں اور وزن میں بقدر دو فلوس کے
پیکر غلولہ کر دیں اور اوپر سے تین کپڑ وٹی باریک کر دیں۔ جب خشک ہونے پر آوے یا دھوپ
سے خشک ہوجاوے ۲ سیر اوپلوں کی آنچ میں کشتہ ہوجاویگا۔ ایک رتی مسکہ یا ملائی میں اشتہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باہ کرتا ہے اور نادر فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔

۴۵ کشتہ ۴۵۔ پاؤ سیر تازہ منڈی کی نگدی میں روپیہ کو لپیٹ کر غلومہ کریں اور اسکو آدھ سیر
املی کے کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کر رکھیں۔ بعد تین پہر کے کہ سرد ہو جاویگا نکال لیں کشتہ
سفید ہوگا۔ بقدر ایک سرخ مسکہ میں کھاویں۔ رفع ریاح کرتا ہے اور سردی دور کرتا ہے۔

۴۶ کشتہ ۴۶۔ میوہ سرد ایک پاؤ۔ کونپل گل آک ایک پاؤ۔ بیخ فلفل سیاہ آدھ پاؤ سب کو
کوٹکر مثل مرہم بناکر تین حصہ کریں اور ایک حصہ میں ایک روپیہ رکھکر اور پارچہ بقدر سہ پاؤ
لپیٹ کر ایک گڑھے ہوا بند میں چار سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ باقی دو حصوں پر بھی یہی عمل
کرے کشتہ بیشک ہو جائیگا۔

۴۷ کشتہ ۴۷۔ اول روپیہ کو کئیں بجھاؤ سرکہ میں دیں پھر نگدہ پوست انار میں کوزہ گلی میں
ڈالکر گل حکمت کرکے ۱۵ سیر ارنوں کی آنچ گڑھے میں دیویں اول تو پہلی آگ میں کشتہ
ہو جاویگا۔ ورنہ دوسری آنچ میں کشتہ مثل چونہ ہو جائیگا۔

۴۸ کشتہ ۴۸۔ بیش سفید ۴ تولہ۔ گھنگچی سفید ۴ تولہ۔ اول گھنگچی کو باریک پیسکر ہمراہ بیش
اسقدر کھرل کریں کہ مثل مرہم ہو جاوے۔ اور اس کے درمیان میں ایک روپیہ رکھکر ۱۰ سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ واضح رہے کہ لغدہ دو اپلوں کے درمیان رکھنا چاہیئے۔

۴۹ کشتہ ۴۹۔ رتی سفید ۴ تولہ۔ دو برگ سفید شیر والی خشک کرکے ۴ یوم دونوں کو باریک
پیسکر کوزہ میں ڈالکر اور اسمیں روپیہ رکھکر منہ کوزہ کا گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ
دیں دو آگ میں کشتہ ہو جاویگا۔

۵۰ کشتہ ۵۰۔ ریش درخت بڑ ۲ تولہ بڑ کا دودھ ۲ تولہ بڑ کی کونپل ۲ تولہ برگ کنار ترش
۲ تولہ ہر چہار ادویہ کو کوٹ کر ہمراہ شیر مذکور سحق کریں کہ مثل موم ہو جاوے۔ پھر چھ ماشہ شورہ
قلمی روپیہ پر لیپ کرکے اور برگ ہائے کوفتہ کو کوزہ گلی میں ڈالکر روپیہ مذکورہ کے نیچے اوپر
اجوائن خراسانی ایک تولہ رکھکر اور منہ کوزہ کا بند کرکے ۱۰ تولہ پارچہ لپیٹ کر بڑے دو اپلوں
میں رکھ کر زمین میں آگ دیں مگر ایسی جگہ ہو کہ ہوا نہ پہنچے شگفتہ ہو جاویگا۔

۵۱ کشتہ ۵۱۔ بوٹی بزی میں ایک روپیہ رکھکر دو اپلوں میں رکھیں اور مٹی سے اوپلوں کا
منہ بند کرکے گڑھے میں رکھکر آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔

۵۲ کشتہ ۵۲۔ نقرہ ایک تولہ ۲۵ دفعہ آب اکاسہ میں غوطہ دیں۔ بعدہ تین حصہ برگ اکاش

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور ایک حصّہ مفرجا لگوٹہ کا فرش لحاف کرکے نقرہ مذکورہ اسمیں رکھدیں اور ایک سو اوپلوں کی آگ دیں۔

۵۳ کشتہ ۵۳ - اول روپیہ کو عرق زنبیر بیل میں ۱۵ دفعہ گرم کے غوطہ دیں بعدہ برگ تمباکو ایک پاؤ لیکر لغدہ بناکر اور روپیہ مذکورہ کو اسمیں رکھکر نیم سیر پارچہ کہنہ اسپر لپیٹ کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں - ایک آگ میں کشتہ ہو جاویگا۔

۵۴ کشتہ ۵۴ - خاکستر درختِ لرزاں لیکر پانی کے ساتھ غلولہ بناکر اور مثل سمپٹ کے بنائیں اور خشک کرکے نکھکنی بوٹی اور دو دہک بوٹی کا فرش لحاف کرکے درمیان میں روپیہ رکھکر سمپٹ کو بند کرکے اور خوب کپڑ میٹ کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجائیگا گرمی اور بند کشاد کے لئے مفید ہو۔

۵۵ کشتہ ۵۵ - روپیہ ایک عدد لٹومری بوٹی ۱۰ تولہ - اول دو بھلاوون کو توڑ کر اور اُنکا سے اُسکا تیل نکالکر روپیہ پر لگادیں اور اُسکو جب بارا روپیہ تیل کے لیپ سے چھپ جاوے خشک کرکے بوٹی مذکورہ کی نغدی میں رکھکر ۱۵ سیر اوپلوں کے گڑھے میں آگ دیں کشتہ ہوجاویگا۔ اور اسی ترکیب سے اگر برہمی بوٹی میں آگ دیں تو کشتہ ہو جاویگا۔

۵۶ کشتہ ۵۶ - کڑوا توںبا سبز تراش کر اُسکے عرق میں ایک چونی ۷-۸ دفعہ گرم کرکے غوطہ دیں بعدہ دو ٹکڑے تونبی کے روپیہ سے کچھ زیادہ مع بیج وغیرہ لیکر اور چونی اسمیں رکھکر ڈوری سے خوب لپیٹ کر ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں - دس مرتبہ یہی عمل کرنے سے کشتہ ہو جاویگا۔

۵۷ کشتہ ۵۷ - عرق برگ برم ڈنڈی تازہ میں روپیہ کو گرم بلکہ سرخ کرکے سو بار بجھاویں ظاہر میں مثل گچ کے سفید وسخت رہیگا بعد اس کے برگ تتلی تازہ کے تین چھٹانک نگدہ میں رکھکر ایک ظرف گلی میں گل حکمت کرکے ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیدیں اور سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر یہی عمل کریں - تیسری دفعہ عمدہ کشتہ ہوجاویگا۔

۵۸ کشتہ ۵۸ - ایک تولہ برادہ سیم خالص لیکر آبِ گل دو تین عدد کھرل کرکے پھر گلاب کے پھولوں کے نگدہ میں جو تقریبًا ایک چھٹانک ہو رکھکر اوپر کسی قدر دھاگا لپیٹ کر قریب دو تھاپیوں میں گڑھا کھود کر آگ دیویں کشتہ عمدہ بے چمک پیازی رنگ کا ہوگا۔

۵۹ کشتہ ۵۹ - ایک تولہ برادہ چاندی خالص کا لیکر مدار میں ایک گھنٹہ کھرل کرکے بعدہٗ مدار کی نرم نرم کونپلوں کے نگدہ میں جو قریبًا ایک چھٹانک کے ہو کھرل شدہ برادہ کو رکھکر اوپر اُسکے دھاگا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لپیٹ کر قریب دو تین سیر کے آگ دیویں - عمدہ کشتہ ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۰ - ایک روپیہ راج شاہی لیکر یا انگریزی روپیہ لیکر برگ انار ترش میں ۲۱ دفعہ سُرخ کرکے بجھا کر جلا اجواین یا صرف دیسی اجواین کوفتہ بیختہ کرکے ایک پاؤ لیکر اس کے سات حصے کرکے دو تین سیر تھاپیوں کی آگ دیں مگر جس جگہ ہوا نہ ہو۔ اسی طرح سات آنچ دیں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا اور روپیہ پھول کر مثل خطائی ہوجاویگا۔ اور جسقدر آگ دوگے اُسی قدر پھولتا جائیگا۔ اگر برگ انار ترش میں نہ بجھایا جاوے تو بھی کچھ حرج نہیں۔ روپیہ سالم الحروف رہیگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۱ - ایک روپیہ لیکر ایک پاؤ بیختہ پیپل کی باریک چھال کرکے ایک گڑھا کھود کر علیحدہ جگہ میں قریب دس سیر بیختہ اوپلوں کی آگ دیں اُسی طرح سات آٹھ بار میں اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

کشتہ ۶۲ - ایک روپیہ راج شاہی خالص چاندی کا لیویں۔ اڑھائی تولہ پیپلا مول کو کوٹکر اسمیں روپیہ رکھدیں مگر دو تھاپیوں میں جو وزن میں چار سیر کے قریب ہوں مگر ہر دو کے لب بند کرکے بند جگہ رکھکر آگ دیں بوقت سرد ہونے کے روپیہ نکال کر اسپر ایک ماشہ سیماب مصفیٰ ملکر دوبارہ پیپلا مول میں بطریق اول آگ دیں۔ چودہ مرتبہ یہ عمل کریں اور ہر بار ایک ماشہ سیماب ملتے جائیں۔ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ سالم الحروف ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۳ - ایک انگریزی روپیہ لیکر ۲ تولہ سفوف خس دھوں میں رکھکر قریب دو سیر کے جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سالم الحروف باوزن ایک آگ میں ہوجاویگا۔

کشتہ ۶۴ - ایک روپیہ زرنیخ ورقی کے سفوف میں رکھکر قریب چار سیر کے آگ دیں زرنیخ ۳ تولہ سے کم نہ ہو۔ کشتہ رنگ خاکستری ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ ۶۵ - ایک روپیہ خالص چاندی کا لیکر اور ۲ تولہ سم الفار کو شیر مدار میں کھرل کرکے اور ۲ قرص بناکر اور درمیان میں روپیہ رکھکر آگ سات سیر اوپلوں کی محفوظ جگہ میں دیویں دو تین دفعہ اسی طرح آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ ۶۶ - ایک روپیہ عمدہ لیکر اور شنگرف ۲ تولہ کو شیر آگ میں کھرل کرے اور دو ٹکیاں بناکر اور ان کے درمیان میں روپیہ رکھکر قریب آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر پہلی دفعہ کشتہ عمدہ نہ ہو تو دوسری تیسری آگ میں کشتہ بخوبی ہوجائیگا۔

کشتہ ۶۷ - ایک روپیہ لیکر برگ مولسری ایک پاؤ کا لغدہ کرکے اور روپیہ کو اسمیں رکھکر قریب آٹھ سیر مینگنوں کی آگ دیں کشتہ ہوجاویگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۸ **کشتہ ۶۸**۔ برادہ سیم ۶ ماشہ سیماب ۷ ماشہ ہر دو کو عرق لیموں میں ایک پہر تک خوب کھرل کریں۔ بعدہٗ لیموں کے لگدہ میں رکھکر محفوظ جگہ میں قریب دس سیر کے آگ دیں اگر پہلی دفعہ نہ ہو تو دوبارہ کریں عمدہ کشتہ ہو گا۔

۶۹ **کشتہ ۶۹**۔ ایک نانک شاہی روپیہ کے اوپر ۲ تولہ شنگرف گدڑ تمباکو کے رس میں کھرل کر کے لپیٹ دیں۔ اس کے بعد گدڑ تمباکو کے ایک پاؤ لگدہ میں رکھکر آگ قریب ۲۰ سیر کے دیدیویں۔ اگر پہلی بار حسب خواہش کشتہ نہ ہو تو دوبارہ کرو مجرب ہے۔

۷۰ **کشتہ ۷۰**۔ ایک تولہ برادہ چاندی کا لیکر مقطر عرق برگ تلسی میں کھرل کر کے ٹکی بنادیں بعدہٗ ۲۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ چوتھی پانچویں بار میں عمدہ کشتہ ہو جاویگا مجرب ہے۔

۷۱ **کشتہ ۷۱**۔ پہلے روپیہ کو عرق برگ نیم میں ۲۱ بجھاویں۔ بعدہٗ نیم کے آدھ آدھ سیر لگدہ میں رکھ کر دس دس اپلوں کی سات مرتبہ آنچ میں عمدہ کشتہ ہو جاویگا۔ مجرب ہے۔

۷۲ **کشتہ ۷۲**۔ ایک تولہ چاندی پترے پر قریب ۳ ماشہ کے شہد لگا کر ایک چھٹانک گلو کے لگدہ میں رکھکر گل حکمت کر کے خشک کر کے آگ قریب ۵ سیر کے دیویں اگر پہلی دفعہ نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ عمل کریں عمدہ کشتہ ہو جاویگا۔

۷۳ **کشتہ ۷۳**۔ روپیہ کو تیزاب جامن میں گیارہ دفعہ بجھاؤ دیکر بعدہٗ تخم کچلہ قریب ۳ تولہ کو عمدہ طرح سے باریک کر کے لگدہ بنا کر درمیان میں روپیہ رکھکر اوپلوں کی آگ دیدو مجرب ہے۔

۷۴ **کشتہ ۷۴**۔ اگر خالص روپیہ کو جامن کے عرق میں گیارہ مرتبہ بجھایا جائے اور پھر ایک ماشہ لوبان کا لیپ کر کے ایک پاؤ ترونگ کے لگدہ میں رکھکر قریب ۶ سیر کے آگ دیدی جائے۔ غالباً پہلی آگ میں کشتہ ہو جاویگا مجرب ہے۔

۷۵ **کشتہ ۷۵**۔ خالص چاندی والے روپیہ کو ۳۱ دفعہ سیر مدار میں بجھاؤ دیکر دو چھٹانک ہلہل کے لگدہ میں رکھکر گل حکمت کر کے خشک کر کے قریب دو سیر کے آگ دیں۔ اگر پہلی دفعہ نہ ہو تو دوبارہ یہی کریں۔ مجرب ہے۔

۷۶ **کشتہ ۷۶**۔ روپیہ خالص کو تھوہڑ تین دہاری کے دودھ میں جسمیں قریباً آدھ پاؤ کے اجوائن خراسانی بھگوئی ہوئی ہو ایک سو ایک بجھاؤ دیکر۔ پھر اجوائن کے لگدہ میں رکھکر آگ دینی چاہیئے۔ یعنی قریب ۲۰ سیر کے۔ عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔ پہلی مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ کریں مجرب ہے۔

۷۷ **کشتہ ۷۷**۔ برادہ نقرہ وسم الفار ایک ایک تولہ لے کر دونوں کو عرق لیمن میں کھرل کر کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹکیہ بنا کر گلِ حکمت کر کے دو سیر اُپلوں کی آگ دیں بعدہٗ بلا آمیزش سم الفار چھ آنچ دو۔ عمدہ کشتہ ہوگا مجرب ہے۔

۷۸ کشتہ ۷۸۔ برادہ فضہ ایک تولہ ہڑتال طبقی ایک تولہ لیکر ایک پہر عرق لیموں میں کھرل کر کے ۲ سیر اُپلوں کی آگ دیں بعدہٗ بلا آمیزش کھرل کرو۔ بعدہٗ تین آنچ دو۔ عمدہ کشتہ ہوگا مجرب ہے۔

۷۹ کشتہ ۷۹۔ برادہ چاندی خالص ایک تولہ۔ ہڑتال ورقی ۳ تولہ دونوں کو ترشی لیموں یا ترنج یا سرکہ مقطر و تند میں ۱۲ پہر تک کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر بوتہ گلی میں خشک کر کے پا چلا دشتی کی آگ دیویں۔ ۱۴ مرتبہ عمل کریں۔ کشتہ اعلیٰ درجہ کا ہوگا جمیع امراض مرطوبی و تقویت باہ و اعضائے رئیسہ و اشتہائے طعام وضیق و سرفہ مزمنہ کے لئے عظیم النفع ہے۔

۸۰ کشتہ ۸۰۔ برادہ چاندی ۳ جزو ہڑتال ورقی ایک جزو۔ دونوں کو آبِ لیموں یا ترنج کے ساتھ ایک پہر کھرل کر کے قرص بنا کر بوتہ گلی میں رکھکر منہ بند کر کے ۷ عدد پا چلا دشتی کی آگ دیویں۔ سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ بعدہٗ جدوار فادزہر معدنی و سنگ یشب نصف جز ہر ایک واحد سے یکجا آمیز کریں اور کھرل کر کے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک برنج سے نیم حبہ تک برگِ پان وغیرہ کے ساتھ۔ تمام امراض مذکورہ کے لئے سریع النفع ہے۔

۸۱ کشتہ ۸۱۔ برادہ چاندی ایک ماشہ سنکھیا سفید ایک ماشہ آب لیموں کے ساتھ ایک پہر کھرل کر کے قرص بنا کر سکھانے کے بعد دو اُپلوں کے درمیان رکھکر برگین سے منہ بند کر کے گلِ حکمت کر دیں اور جب اچھی طرح سوکھ جائے ڈیڑھ سیر اُپلوں کی آگ دیکر نکال لیں سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک سرخ مسکہ وغیرہ میں کھلائیں۔ جمیع امراضِ باردہ۔ رطبیہ۔ بلغیہ۔ وریاحیہ و اشتہائے طعام و قوتِ باہ و امساک کے لئے عجیب الخواص ہے۔

۸۲ کشتہ ۸۲۔ قشرِ بیخ بوٹی اٹ سٹ ایک پاؤ پختہ کوٹ کر لگدہ بنا کر اسمیں روپیہ رکھکر گجپٹ کی آگ دیں۔ سات مرتبہ یہ عمل کریں۔ شگفتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک برنج مسکہ وغیرہ میں۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مفتش اعضائے رئیسہ و مسمن بدن و مصفی رنگ ہے۔

کشتہ ۸۳۔ ایک روپیہ کو سرخ کر کے شیرہ بوٹی گورگنڈل میں ۲۱ بار بجھاویں پھر اسی کے لگدہ میں رکھ کر گجپٹ کی آگ دیویں اگر ایک آنچ میں شگفتہ نہ ہو سات مرتبہ یہی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عمل کریں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں خوراک ایک حبہ مسکہ وغیرہ۔ تقویت اعضائے رئیسہ
وباہ امساک کے لئے کمال مفید ہے۔

نسخہ ۸۴ (کشتہ نقرہ مجرب) تونبہ تلخ سبز جس کو اکثر خشک کرکے ستار یا کچکول فقری ۸۴
بنانے میں کام میں لایا جاتا ہے اس کو بہم پہنچا کر اور ذرا تراش کر کچھ قدری اس کا پانی
نکال لیں اور ایک چونی کو خوب گرم کرکے عرق مذکور میں ڈالدیں۔ اسی طرح سات یا آٹھ
مرتبہ گرم کرکے عرق مذکور میں چونی کو بجھاویں۔ اس کے بعد دو ٹکڑے ایک ایک روپیہ کے
برابر اسی تونبہ سبز سے کاٹ لیں کہ جنہیں بیج وغیرہ بھی موجود ہوں ان دونوں ٹکڑوں
کے درمیان چونی مذکور کو رکھکر اوپر سے سن کی باریک رسی کے دھاگوں سے باندھ کر آدھ
پا چلد شتی میں رکھیں ایسا کہ چیز چھپ جائے۔ پھر آنچ لگادویں اور سرد ہو جانے کے
بعد نکالیں۔ اسکے بعد پھر بدستور مرقومہ بالا ایک سو مرتبہ جلائیں۔ واضح رہے کہ چالیس
مرتبہ تک اس طرح کرنے سے ظہور کشتہ کا معلوم ہو جائیگا۔ اور سو مرتبہ میں تو تمام کا تمام خود
ہی سوختہ ہو کر مثل گولر مسطح وسفید کے ہو جائے گا۔ لیکن چونی نقرہ خالص کی ہونی چاہیئے
انشاء اللہ کشتہ ہو کر خاکستر بنجائیگی۔

نسخہ ۸۵ (کشتہ روپیہ) روپیہ سکہ جبلپوری کیلے کے عرق میں اکیاسی بجھاؤ دیکر لگدی ۸۵
اجوائن خراسانی ۲ تار چھال درخت کچنالی سفید ۲ تار۔ سفید پھول کوٹ پیسکر درمیان
روپیہ رکھکر چھ سیر اپرے اوپلوں کی آگ دیویں اسی طرح تین آنچ میں کشتہ ہو جائے گا
اگر کچنال کی چھال نہ ملے تو بدل اسکا گولر کی چھال ڈال دی۔ **خواص** غایت مبہی مقوی
و مشتہی ہے خوراک دو روز نیم نیم رتی بعدہ ایک رتی برگ پان کے ساتھ کھاتے رہیں اور اوپر
سے دودھ مادہ گاؤ نوش کیا کریں اور جو اسوقت نہ ہو تو اول پانی سے کھا کر موصلی سفید ۶ ماشہ
بورا سفید ۶ ماشہ ملا کر کھاویں پھر دودھ پی لیویں۔

نسخہ ۸۶۔ (کشتہ روپیہ) ایک روپیہ لیویں اور بوٹی لٹوری ایک پاؤ جس کو ۸۶
لٹوکری بھی کہتے ہیں۔ جو دہلی میں دریائے جمنا کے کنارے بکثرت ہوتی ہے۔ اول دو بھلاوا دونکو
توڑکر احتیاط سے ان کا تیل نکالکر روپیہ پر لگادیں اور اسکو خشک کریں جب سارا روپیہ اس تیل
کے لیپ سے چھپکر خشک ہو جاوے تو بوٹی کا گولہ کرکے اسمیں روپیہ کو رکھکر پندرہ سیر اوپلوں کی
آنچ گڑھے میں دیویں اسی طرح حسب ترکیب بالا باقی بری بوٹی میں سات آنچ سے تیار ہو جائیگا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نسخہ ۸۷ - (کشتہ روپیہ) اجوائن ۳۶ تولہ اپلے بڑے دو عدد لیکر اُن میں گڑھا کرے اس گڑھے میں نصف اجوائن نیچے ڈالکر اُس کے اوپر روپیہ رکھدیں اور باقی نصف اجوائن اوپر ڈالکر باہر سے ہر دو اپلوں کو خوب بند کرکے آنچ دیوے روپیہ پھولکر شگفتہ کشتہ ہو جائیگا **خواص** یہ کشتہ بہت فائدہ بخش ہوگا۔

نسخہ ۸۸ - (کشتہ روپیہ و فلوس) کوہستان شملہ میں ایک بوٹی موسومہ بچھوا بوٹی ہے جسکے پھول مانند فلوس کے اور سفید ہوتے ہیں اور پتے اس کے زیادہ تر پان کے پتوں کے مشابہ اور کنگرہ دار نظر آتے ہیں۔ اس کا درخت برابر قد آدمی کے ہوتا ہے اور اس کے پتوں اور شاخوں پر روئیں سی ہوتی ہے۔ تھوڑی چھونے سے خارش شدید پیدا کر دیتی ہے۔ اس بوٹی کے آدھ پاؤ نغدہ میں ایک روپیہ رکھکر ۱۵ سیر کی آنچ دیویں ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو جائیگا اور اگر فلوس ہو تو وہ تین آنچوں میں کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۸۹ - (کشتہ روپیہ) بورہ آب نیم پاؤ۔ تخم جامن نیم پاؤ۔ ہر دو کو باریک پیسکر نغدہ بناکر درمیان دو پاچلہ دشتی کلان بقدر ۴۰ - اثار کے حسب قاعدہ رکھکر گل حکمت کرکے بعد خشک ہو جانیکے آگ دیدیویں۔ کشتہ روپیہ شگفتہ ہو جاویگا - اور سفید برآمد ہوگا۔

نسخہ ۹۰ - (کشتہ روپیہ) تخم جھجن ۲ تولہ۔ دو پیالہ خام گلی بہت باریک میں ڈالکر روپیہ درمیان میں رکھکر پیالوں کا منہ بند کرکے ۵ سیر اُپلے جنگلی یا پاچلہ دستی کی آگ دیوے روپیہ خوب سفید کشتہ ہو جائیگا۔

نسخہ ۹۱ (کشتہ روپیہ) آدھ پاؤ پختہ آب پیاز نکالکر روپیہ کو آگ میں سرخ کرکے اس پانی میں بجھاویں۔ سو مرتبہ اسی طرح عمل کریں۔ پھر برگ تلسی کا نغدہ بقدر ۲ تولہ بناکر اسمیں روپیہ رکھکر اور اسپر گل حکمت کرکے تقریباً ۱۰ سیر کی آگ دیویں سرد ہونیپر نکالکر پیسکر رکھ چھوڑیں۔ **خواص** امراض بادی وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

نسخہ ۹۲ - (کشتہ روپیہ) آدھ سیر خام تازہ چھلکا درخت جامن - نیز برگ جامن منگوا کر ان کا پانی نکالیں اور روپیہ کو آگ میں گرم کرکے تین سو بجھاؤ اس پانی میں دلویں۔ پھر اس چھلکا جامن کو کوٹ کر نغدہ بناکر اسمیں روپیہ رکھکر اوپر گل حکمت کرکے پختہ دس سیر کی آگ دیدیں روپیہ شگفتہ کشتہ ہو جائیگا۔ اس کو پیسکر رکھ چھوڑیں۔ خوراک اسکی ایک رتی ہمراہ مکھن کے ہے۔

نسخہ ۹۳ - (کشتہ روپیہ) اول روپیہ کو آگ میں سرخ کرکے ۲۱ مرتبہ سرکہ بغیر نمک میں بجھاوے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھر اس طرح ۲۱ مرتبہ شیر مدار میں پھر ۲۱ مرتبہ عرق ادرک میں۔ بعدہٗ برگ دارمی ترش کو پیسکر اسکے لغدہ میں اس روپیہ کو رکھکر ایک کلیا میں گل حکمت کر کے بعد خشک ہو جانے کے گڑھے میں رکھکر ۵ سیر پاچکدشتی کی آنچ دیوے کشتہ ہو جائیگا۔

۹۴ نسخہ ۹۴۔ (کشتہ روپیہ یک آنچ) ایک روپیہ محمد شاہی کو درمیان لغدہ بیخ آنب یک آثار کے دیکر گل حکمت کر کے ۲۰ سیر جنگلی اوپلوں کی گجپٹ آگ دیوے کشتہ روپیہ خوب شگفتہ و بہار ہوگا

۹۵ نسخہ ۹۵ (کشتہ روپیہ) آرد تخم پنواڑ کا تختہ یا دُشیر آک کے ساتھ گوندہ کر روپیہ اس کے بیچ میں رکھکر اور سیکسپر دو تغ کرکے ۱۲ سیر خام پاچکدشتی کی آگ دیویں روپیہ سفید کشتہ ہو جائیگا

۹۶ نسخہ ۹۶ - (کشتہ روپیہ) انار ترش کا لغدہ آدھ سیر بناکر اُس کے اندر روپیہ رکھکر ۳۰ سیر خام پاچکدشتی کی آگ دیوے روپیہ سفید کشتہ ہو جائے گا۔

۹۷ نسخہ ۹۷ - (کشتہ روپیہ یا اشرفی) کونپل درخت نیم ایک سیر خوب کوٹکر باریک کر کے گولہ بنا دے اور روپیہ یا اشرفی کو اُس کے اندر رکھکر گولہ بنا کر ایک سیر لکڑی درخت نیم کی نیچے اوپر رکھکر ۲۰ پاچکدشتی کی آگ دیوے۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ **خواص** یہ کشتہ کل بیماریوں میں فائدہ کرےگا

۹۸ نسخہ ۹۸ - (ترکیب کشتہ روپیہ یک آنچ) اول پنبہ اور گل خشک کو شیر آک میں آمیز کر کے اور خوب کوٹ کر بوتہ بنا دیں۔ جب خشک ہو جائے اُسمیں اور پنبہ کو درمیان رکھکر اور پنبہ کو نیچے اوپر دیکر بوتہ کا سمپٹ کر کے بعد خشک ہو جانے سمپٹ کے بقدر ایک سیر پاچکدشتی کی تیس آگ دیوے خوب کشتہ ہو جائیگا۔

۹۹ نسخہ ۹۹ (کشتہ روپیہ سالم الحروف) رتک سفید ایک تولہ ڈیلہ یا کونپل یا پوست درخت کریہ یک تولہ۔ اول رتک کو پانی میں تر کر کے متقشر کر کے برگ کریر سبز لیکر ہر دو کو کونڈا ڈنڈا میں خوب باریک کر کے لغدہ بنائیں۔ اسکے درمیان روپیہ محمد شاہی رکھکر غلولہ کرکے درمیان پاچکدشتی بوزن ۵ سیر کے رکھکر آگ دیویں۔ کشتہ روپیہ سفید سالم الحروف برآمد ہوگا۔ خوراک اسکی ایک برنج کافی ہے۔

۱۰۰ نسخہ ۱۰۰ - (کشتہ روپیہ) ہاتھی سونڈی لوٹی بقدر یک پاؤ لیکر لغدہ کرکے اور برگ جامن جوزردھون ۲ عدد لیکر محمد شاہی یا نانک شاہی روپیہ پیپٹیں اور لغدہ مذکور میں رکھکر غلولہ کرکے گل حکمت کریں بعد خشک ہو جانے کے درمیان ۲ پاچکدشتی کلاں بقدر ۴ آثار کے رکھکر آگ دیویں کشتہ سفید ہو جائیگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۰۱ نسخہ ۱۰۱ (کشتہ برادۂ نقرہ) دودھک کلاں ڈوڈی والی بقدر یک پاؤ کا نغدہ کرکے اسمیں
برادہ نقرہ رکھکر چھٹانک بھر پارہ چونے گلحکمت کرکے ۱۵ سیر پاچک دشتی کی آگ کسی محفوظ جگہ میں
دیویں کشتہ خوب سفید ہوگا۔

۱۰۲ نسخہ ۱۰۲۔ (کشتہ روپیہ) میٹھا تیلیہ ۲ تولہ لیکر آک کے دودھ میں تمام شب تر رکھیں صبح کو
ڈنڈے کونڈے سے باریک کرکے نغدہ بنا کر اسکے درمیان روپیہ رکھکر دو تین پیچ پارچہ کے
اسپر لپیٹ دیویں۔ اور ۵ سیر کی آگ دیویں اسی طرح دس آنچیں دیویں کشتہ خوب سفید ہوگا۔

۱۰۳ نسخہ ۱۰۳۔ (کشتہ روپیہ یک آتشہ) اول روپیہ نانک شاہی کو لیکر بیخ جامن کہ بقدر
ایک گز کے ہو اسمیں رکھکر دس سیر اپلے کی آگ دیویں اور بیخ کچنال میں کہ بقدر نیم پاؤ کے ہو
رکھکر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیویں دونوں ہی کشتہ ہوجائیگا۔

۱۰۴ نسخہ ۱۰۴۔ (کشتہ روپیہ آسان و سفید) سم الفار۔ سوہاگہ۔ نوشادر تولہ تولہ کھرل کرکے
دو پہائیوں میں اُن کے جوہر نکالیں اور قریباً ۶ ماشہ اچھی طرح روپیہ پر لگا کر ۴ سیر جنگلی اپلو
کی آنچ دیویں ایک آنچ سے کشتہ ہوجائیگا اور پھول ہوجائیگا۔ **خواص** تقویت باہ
و اعضائے رئیسہ کے لئے بہت مفید ہے بدن اور چہرہ کو سرخ کرکے جسم کو کسی قدر موٹا بناتا ہے۔

ترکیب ہائے کشتہ جات طلا یا سونا

سونے کو صاف کرنے کی ترکیب۔ سونے کے باریک کاغذ جیسے پتر کوٹ کر آگ میں
سرخ کرکے میٹھا تیل۔ گئو موتر۔ کانجی۔ کلتھی کا کاڑھا ہر ایک میں تین بار بجھاوے سونا صاف
ہوجاوے۔ **سونے کو صاف کرنے کی دوسری ترکیب**۔ سونے کے باریک پترے
کرکے کانجی۔ لیموں کے رس۔ دہی کا مٹھا اور دودھ میں سرخ کرکے ۷ بار بجھاویں سونا صاف ہوجائیگا
یادداشت۔ سونا چاندی۔ تانبا۔ رانگا جست سیسہ سب کے صاف کرنے کی یہ ایک ہی اول
الذکر ترکیب ہے۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا اور تانبہ کو مندرجہ بالا سونے کے صاف کرنے کے طریقہ کو
صاف کریں۔ اور رانگ جست اور سکہ کو گلا گلا کر مندرجہ بالا ان ہی اشیاء میں تین بار بجھاویں۔
لوہا۔ تانبہ۔ چاندی۔ سونا سب کے صاف کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سجی کھار۔ ڈہ نمک۔ نوشادر
برابر وزن کو آک کے دودھ۔ گھیکوار کے رس اور گھونگچی کے رس میں کھرل کرکے مندرجہ
بالا کسی دھات کے پتروں پر لیپ کرکے کوئلوں کی آگ میں سرخ کریں تو صاف و مصفے ہوجائیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۰۵ **نسخہ ۱** (سونا کشتہ کرنے کی ترکیب) اول جاننا چاہیئے کہ سونا چاندی تانبہ جست سیسہ
رانگ لوہا، دھاتیں ہیں۔ یہ ساتوں دھاتیں پہاڑوں میں سے نکلتی ہیں اس واسطے ان میں
تھوڑی بہت میل ضرور ہوتی ہے لہذا دانا حکیم اس کو اسطرح صاف کرتے ہیں۔ سونا چاندی جست
تانبہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ میں بار بار تپا کر تیل چھاچھ۔ کانجی۔ گئو موتر اور
کلہتی کے کاڑھے میں تین تین بار بجھاوے۔ ایسے ہی سونا وغیرہ۔ ۷ دھاتوں کو صاف کیا جاتا ہے
جبکہ سونا صاف ہو جاوے تو صاف شدہ سونے کو باریک پیسکر سفوف کرے۔ اس سفوف کا ایک حصہ
صاف کیا ہوا۔ پارہ دو حصے دونوں کو کھرل کریں جب سارا پارہ سونے کے برادہ میں جذب ہو
جاوے اور اس کا گولہ سا بندھ جاوے تب گولہ کے مطابق آنولہ سار گندھک صاف کی
ہوئی لیکر سفوف کرے۔ پھر مٹی کے دو پیالے لیوے۔ ایک پیالہ میں آدھی گندھک کو بچھا کر اُس پر
سونے اور پارہ کے گولے کو رکھدیوے۔ پھر باقی گندھک جو بچی تھی اسی گولے کے اوپر ڈالکر
اور دوسرے پیالے سے ڈھانک دیوے۔ اور اس کے اوپر کپڑ مٹی کرے پھر ۳۰ سیر جنگلی اوپلو
کو لیکر آدھے نیچے اور آدھے اوپر اور بیچ میں سمپٹ رکھکر آگ جلاوے۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جاوے
تو پھر سمپٹ کو نکالکر پارہ میں گھوٹے اور پھر اسی طرح آگ دیوے اور اسی طرح ۱۴ دفعہ آگ دیوے
تو سونا ٹھیک کشتہ ہو جاوے یعنی پھر کبھی سہاگہ وغیرہ ڈالنے سے بھی زندہ نہیں ہو سکتا۔
۱۰۶ **نسخہ ۲**۔ (ترکیب کشتہ سونا مقوی دماغ) برادہ سونا یک تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۲ تولہ دونوں
کو کھرل کریں۔ دو پہر میں دونوں یک جان ہو جائینگے۔ پھر گولی بنا لیویں اور ۳ تولہ گندھک
آملہ سار لیکر ایک کٹھالی میں گولی کے نیچے اوپر دیکر منہ بند کرکے گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں
پھر نکال لیں۔ اور ۲ تولہ پارہ میں کھرل کریں اور روزن تین تولہ گندھک کے درمیان اسی
طرح آنچ دیں۔ تین اسی طرح کی آنچوں میں کشتہ قابل ہاتھ سے لینے کے ہو جاتا ہے۔ **خوراک**
ایک چاول سے نصف رتی تک ہمراہ مکھن صبح کھایا کریں۔ اور دودھ گھی کا خوب استعمال کریں
تو بہت فائدہ ہووے۔
۱۰۷ **نسخہ ۳**۔ (کشتہ سونا) بیروزہ ایک تولہ۔ چاندی کا پترہ باریک ایک تولہ۔ دونوں کو
بند کرکے ۱۰ اسیر کی آنچ میں رکھیں اُمید ہے کہ کشتہ ہوگا۔
۱۰۸ **نسخہ ۴**۔ (ترکیب کشتہ سونا) خاردار چولائی ۲ تولہ رواس جس کو خبیب وجنتری کہتے ہیں
۲ تولہ باہم ملا کر رگڑ کر نغدی کر لو۔ ۳ ماشہ سونے کا پترہ یا برادہ اس نغدی میں رکھکر ۵ سیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپلوں کی آگ دیدو۔ اسی طرح تین مرتبہ کرو۔ سونا کشتہ ہو جائیگا۔

9 **نسخہ ۵**۔ (ترکیب نقلی سونا بنانے کی۔) پارہ ایک تولہ ایک کھرل میں ڈالیں۔ ۲ تولہ جست کو آنچ پر پگھلا کر اسمیں ڈالدیں اور کھرل کریں۔ سیاہ ٹکلی دو گھنٹہ میں ہو جاویگی پھر ایک نانک شاہی پیسہ لیکر ایک مضبوط کوزہ گلی میں آدھی ٹکلی نیچے آدھی اوپر درمیان پیسہ رکھکر گل حکمت کر کے سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں یہ سفید برآمد ہوگا۔ اس کو کٹھالی میں رکھکر اور سہاگہ ڈالکر پگھلا دیں ۲۲ روپیہ تولہ کے سونے کے رنگ جیسا رنگ ہوگا۔ اس سونے کو اگر نرم کرنا ہو تو پگھلا کر تیل ارنڈی میں ڈالیں رنگ اگر زیادہ کرنا ہو تو پھر ایک بار یہی عمل کیا جاسکتا ہے۔

خواص۔ یہ سونا اصلی نہیں ہے۔ نقلی ہے مگر بالکل مشابہ اصلی سونے کے ہے اس کے زیور بنوائے جا سکتے ہیں۔ ہر کوئی سونا ہی کہیگا البتہ نوشادر ڈالنے سے اسکا رنگ جاتا رہتا ہے

10 **نسخہ ۶**۔ (دیگر ترکیب ساخت طلائے نقلی) نوشادر ایک پاؤ۔ ہڑتال ورقی ایک پاؤ دونوں کو دودھ آک (مدار) میں تین دن تک کھرل کریں جب خشک ہو جاوے تو ایک پیالہ میں اوندھا کر مٹی سے منہ اچھی طرح سے بند کر کے نرم آنچ پر رکھیں۔ ۴۔۵ گھنٹہ کی آنچ سے جوہر اوڑ کر اوپر کے پیالے کو جا لگیں گے اوپر کے پیالے کو سرد رکھنا چاہیئے کہ جوہر لگ جائیں پھر اس جوہر کو لیکر دودھ آک میں کھرل کے اسی طرح جوہر اوڑا دیں اسی طرح سات بار اوڑا دیں تو بہت بہتر ورنہ تین بار ضرور اوڑا دیں۔ دو چار تولہ جوہر نہایت اچھا کرنے سے نکلتا ہے۔ **خواص**۔ ایک تولہ تانبہ کو گلا کر اسمیں ایک رتی یہ جوہر ڈالنے سے نقلی سونا نہایت عمدہ تیار ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔

11 **نسخہ ۷** (کشتہ اشرفی۔) اشرفی کو عرق گل سرشف یعنی سرسوں میں پچیس دفعہ بجھا دیویں بعدہ لکڑی بھولی بخیہ مذکور میں اشرفی رکھکر کپڑا سادہ اسپر لپیٹ کر چکنی مٹی سے لیس کر پانچ سیر اوپلو جنگلی میں آگ دیویں اسی طرح پانچ چھ آنچ دیویں۔ کشتہ ہوگا۔

خواص۔ یہ کشتہ اشتہا و قوت باہ کو بہت زیادہ کردیتا ہے۔ برگ پان میں ایک رتی ہر روز کھا دیں۔ اوپر سے شیر بادہ گاؤ پی لیویں۔ غذا غرض مثل حلوہ وغیرہ خوب نوش کیا کریں۔

12 **نسخہ ۸**۔ (ترکیب جوڑہ طلا) سنگ بصری یعنی کھپریہ یک تولہ برادہ مس یک تولہ برادہ فولاد یک تولہ برادہ نقرہ یک تولہ سب کو گلا کر جب صرف ایک تولہ وزن کی دھات رہجاوے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسوقت چار تولہ طلا میں آمیز کریں۔

۱۱۳ نسخہ ۹۔ (ترکیب کشتہ طلا) لاویں ورق طلا اور عقرب ابلق ساتھ پانی بیخ پکھناں کے ہم پہر تک کھرل کریں لیکن دو دن میں تین دفعہ بوتہ معما کر کے آگ دیں طلا کشتہ ہو جائیگا۔ بوتہ معما مشہور ہی

۱۱۴ نسخہ ۱۰ (کشتہ طلا) حلتیت (ہینگ) خالص کو پانی میں ۸ پہر تک تر رکھیں پھر ورق ہائے طلا کو اسمیں آٹھ پہر تک کھرل کریں بعدہٗ تین سیر پاچکدستی کی آگ دیویں۔ اگر قدری سیاہ رہی تو دو دو سیر پاچکدستی کی پھر آنچیں دیویں۔ دوبار یا تین بار اس سے سیاہی نکل جو جاتی ہی

۱۱۵ نسخہ ۱۱ (کشتہ طلا) طلا ایک تولہ کو ساتھ دو تولہ سیماب کے ملغم کرکے پانچ سیر سرکہ میں جوش دیویں تا کہ اجزا ایک دوسرے کے باہم منحل ہو جائیں۔ پس لونڈ چینی ۴ تولہ۔ لودھ ۴ تولہ لیکر انکے درمیان طلا کو رکھکر اوپر فرش و لحاف کر کے سرگین کلاں میں رکھکر آگ دیویں کشتہ ہو جائیگا

۱۱۶ نسخہ ۱۲ (کشتہ طلا) ورق طلا کو عطر نانخواہ میں ۴ پہر تک کھرل کر کے بوتہ معما میں رکھکر آگ ۱۲ سیر کی دیویں۔ پھر آب لیموں میں کھرل کر کے آنچیں دیویں۔ مقدار آگ کی ۲-۲ سیر ہووے خوب کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب ہائے کشتہ جات تانبہ

۱۱۷ کشتہ ۱۔ جمال گوٹہ آدھ پاؤ کا نگدہ کریں اور ایک پیسہ مصفےٰ (جو گائے کے پیشاب یا آک دودہ کی پچھیں دینے سے ہو جاتا ہی) اس نگدہ میں رکھیں اور اوپر ڈیڑہ پاؤ نک چکنی بوٹی کا نگدہ لپیٹ دیں اور اچھی طرح سے گل حکمت کرکے بعد خشک ہو جانے کے ایک من اوپلوں کی آنچ میں رکھیں اور بعد ٹھنڈے ہو جانے کے نکال لیں۔ کشتہ تانبا اس طرح سے کبھی سفید اور کبھی نیلگوں نکلتا ہی اگر پہلی پٹھ میں ٹھیک ہو تو دوسری دیویں خواص یہ مختلف امراض میں مفید ہوگا

ترکیب صفائی تانبہ۔ تانبہ کو صاف کرنیکا سب سے اعلیٰ طریقہ یہ ہی کہ تانبہ کو گرم کرکے سات سات بار یا کم از کم تین تین بار مندرجہ ذیل اشیا میں بجھاویں۔ کانجی کلتھی کا کاڑھا تھوہر کا دودہ۔ آک کا دودہ۔ املی کا رس۔ لیموں کا رس۔ زمیقند کا رس۔ دہی کا پانی۔ شہد ڈھاک کا رس (ب) تیل میٹھا۔ کانجی۔ جوشاندہ کلتھی۔ گئو موتر میں سات سات بار بجھانے سے تانبہ صاف ہو جاتا ہے

(ج) تھوہر اور آک (مدار) کے دودہ میں سات سات بار بجھانے سے بھی تانبہ مصفا ہو جائیگا

(د) تانبہ کے باریک باریک پترے کر کے ایک ہنڈیا میں گئو موتر نمک اور املی ڈالکر تیز آنچ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پر ہم پر تک پکا دیں تانبہ صاف ہو جائیگا۔ (۵) نمک۔ تھوہڑ اور آک (مدار) کا دودھ تینوں کو رگڑ کر تانبہ کے پتروں پر لیپ کر کے آگ میں تپا تپا کر تین بار نرگنڈی یعنی سنبھالو کے کاڑھے میں ڈالیں تو تانبہ صاف ہو جائیگا۔

نسخہ ۲۔ پارہ منصفی ۲۰ تولہ تانبہ کے نہایت باریک پترے ۴ تولہ دونوں کو جمیری لیموں 118
کے رس میں کھرل کریں کہ ایک جان ہو جائیں اور پارہ دکھائی نہ دیوے بعدہ گندھک آملہ سار بیس تولہ ڈال دیویں کہ سیاہ کجلی ہو جاوے اس کے بعد پان کے رس میں کھرل کر کے زمین میں گڑھا کھود کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گجپٹ کی آنچ دیویں۔ تانبہ کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص و خوراک۔ اسمیں برابر وزن نرکٹا ملاوے اور ادرک کے رس سے یا شہد سے کھایا کرے تو اس سے رعشہ یعنی کنپ وات اور فالج یا ادھرنگ وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۔ (ترکیب کشتہ تانبہ سفید) لانا سفید پھل آدھ پاؤ لیکر اسکا نغدہ کرے اور 119
ایک پیالہ میں نیچے اوپر دیکر بیچ میں پیسہ رکھکر بند کر کے ۸ سیر اپلوں کی آنچ دیں کشتہ سفید ہوگا۔

نسخہ ۴ (ترکیب کشتہ تانبا) پارہ گندھک تانبہ کا چون ہر ایک ایک۔ ایک تولہ اول پارہ 120
اور تانبہ کو کھرل کریں کہ آپس میں ملجاوین پھر گندھک آملہ سار ڈالکر کھرل کریں اور ایک آتشی شیشی میں ڈالدیویں۔ پھر ایک ہانڈی میں اس شیشی کو رکھدیں ہانڈی کے نیچے جہاں شیشی رکھی جائے ذرا سا سوراخ کریں کہ آنچ شیشی کو لگے شیشی کے اردگرد بالو ریت بھر دیں اور درمیانی آنچ کریں۔ تانبہ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ یہ کشتہ مخصوص ادویات امراض چشم میں نہایت مفید سمجھکر استعمال کیا جاتا ہے

نسخہ ۵ (دیگر ترکیب آسان کشتہ تانبہ) سفید کنیر کی نرم کونپلوں کا نغدہ آدھ پاؤ کر کے 121
درمیان میں ایک تولہ تانبہ کا پترہ دیکر اوپر پاؤ بھر کپڑا لپیٹ کر ایک من اپلوں کی آگ گڑھا کھود کر دیدو کشتہ سفید نکلیگا۔ اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے بڑے بڑے سادھو ٹکریں مارتے پھرتے ہیں۔

نسخہ ۶ (تانبہ کا سفید کشتہ) بوٹی مرکن جسکو پنجاب میں ڈیلا کہتے ہیں۔ کنارہ پانی 122
اور پانی کے اندر پیدا ہوتی ہے قد ایک گز تک بلند ہوتا ہے برگ مانند گل نرگس کے مگر اس سے پتلے اسکے نیچے ایک گرہ پیاز کے برابر ۵ تولہ تک وزنی ہوتی ہے گاؤدیش اس بوٹی کو بڑی خوشی سے کھاتی ہیں مشہور ہے کہ نیچے والی گرہ ۲۰ تولہ کا نغدہ بناکر ایک تولہ مس کا پترہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرکے اسمیں رکھکر گل حکمت کریں خشک ہونے کے بعد ۳۰ سیر پاچکدشتی کی آگ دیں انشاءاللہ
سفید کشتہ ہوگا - شاید اگر پہلی مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ ۳۰ تولہ نغدہ میں رکھکر بدستور آگ
دیویں سفید ہو جائے گا - یہ بھی یاد رہے کہ پیشتر مس کو گرم کرکے ۲۱ مرتبہ عرق لیموں میں غوطہ
دیکر نغدہ میں رکھیں اگر بغیر غوطہ آگ دیویں گے تو کشتہ سفید بیشک ہوگا تجربہ کرکے دیکھلیں
نسخہ ۷ (کشتہ تانبہ) بھلاوہ ایک چھٹانک - جمال گوٹہ ایک چھٹانک دونوں کو باریک ۱۲۳
کرکے نغدہ بناکر اسکے درمیان مس یہ کہکر گولہ بنالیویں - اس گولہ کو قلعی آدھ پاؤ کی کٹھالیوں میں
بند کرکے یعنی سنارسے دو چھوٹی چھوٹی پیالیان بنوائے کہ گولا دونوں کے درمیان آجائے پھر
اسپر ڈیڑہ سیر کپڑ الپیٹ کر ایک محفوظ جگہ میں رکھکر گیڑے کو آنچ لگادیویں - ۳ دن میں سرد ہوگا
اور کشتہ سفید برآمد ہوگا قلعی پگھل کر نیچے بیٹھ جاویگی **واضح رہے** کہ قلعی کی پیالیان ایک
ایک طرف کھڑی رکھی جاویں تو کشتہ نہیں ہوتا اس لئے رکھنے میں نیچے اوپر رہنی چاہئیں
(**دیگر**) اس گولہ کو بدون قلعی کی پیالیوں میں رکھنے کے اگر ۶ سیر بکری کی مینگنیوں
اور ۶ سیر چلیکا پیپل کو ملاکر ایک گڑھے میں نیچے اوپر اس گولہ کے دیکر آنچ لگادیں تو بھی
کشتہ سفید ہی برآمد ہوگا - **خواص** - یہ کشتہ خصوصاً ادویات امراض بواسیر میں مستعمل ہوتا ہے
نسخہ ۸ - (ترکیب کشتہ تانبہ) پارہ یک تولہ - گندھک ۴ تولہ - دونوں کو دودھی کے دودھ ۱۲۴
یا رس میں کھرل کرکے ایک تولہ تانبہ کے پتروں پر لیپ کریں اور گجپٹ کی آنچ دیویں تو تانبہ کا
سیاہ رنگ کشتہ ہو جائے - پارہ اڑ جائیگا - اور گندھک جل جائیگی -
خواص - یہ کشتہ مخصوص ہے برای ادویات دفع تپ دق - دیگر تمام امراض بادیہ بلغمیہ
کو بھی دور کرتا ہے اور مقوی باہ بھی ہے - خوراک ۲ چاول سے ۶ چاول تک مکھن یا بالائی میں
نسخہ ۹ (کشتہ تانبہ سفید بذریعہ بوٹی) تانبہ صاف شدہ ۲ تولہ - نگدہ برگ ممرٹی آدھ ۱۲۵
پاؤ - برگ توت تازہ پانچ سیر ایک ہانڈی گلی میں برگ توت مذکورہ ڈالدیں اور برگ
ممرٹی نگدہ شدہ میں تانبہ رکھکر ہانڈی مذکورہ میں ڈالدیں گل حکمت کرکے ۲ من جنگلی
اوپلوں کی آگ دیویں اس طرح دوبارہ عمل مذکورہ بالا عمل کرنے سے باوزن سفید
کشتہ تانبہ کا ہو جائیگا - **خواص و خوراک** - اس کشتہ کو بمقدار ایک چاول
ہمراہ مسکہ گاؤ سات روز کھانے سے بفضلہ تعالیٰ نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے -
نسخہ ۱۰ - (کشتہ مس) مس ایک تولہ کو گرم کرکے چالیس مرتبہ آب برگ ہرمل میں ۱۲۶

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خوط دلویں ۔ بعدہ تخم اجوائن خراسانی ۴۰ تولہ کو ہمراہ عرق نمک چھکنی بوٹی کے خوب گھوٹ کر
لغدہ بنا کر درمیان میں مس مذکورہ کو رکھکر اچھی طرح سے گل حکمت کریں اور ۲۰ سیر پاچکدشتی
میں آگ دیدیویں ۔ بفضلہ کشتہ سفید نمودار ہوگا ۔ **خواص** ۔ مقوی باہ ہے ۔

نسخہ ۱۱ ۔ (کشتہ تانبہ سفید) لانا سفید پھل آدھ پاؤ لیکر اسکا لغدہ کرکے ایک پیالہ میں نیچے اوپر 127
دیکر بیچ میں پیسہ رکھکر بند کرکے ۸ سیر اوپلوں کی آنچ دلویں ۔ کشتہ ہوجائیگا ۔ **خواص** مقوی باہ

نسخہ ۱۲ ۔ (نسخہ مس یعنی تمبیسہ) فلوس کھرا لیکر برابر قلعی پتیلے پھر دو دھک لال دو دو والی 128
دو پیسہ بھرے لیویں ۔ اور سمپٹ کرکے ایک سیر پختہ پارچون میں آگ دیویں پیسہ سفید کشتہ
ہوجائیگا ۔ **خواص و خوراک** ۔ چاول بھر باجی پیسکر اسمیں ڈال لیں اور شہد کے شربت
کے ساتھ استعمال کریں ۔ روٹی بیسنی یعنی چنے کی بے نمک کھانی چاہیئے ۴۰ روز تک اگر جذام
بھی ہو تو دور ہوجائے ۔ قوت نہ ہو تو الائچی خورد مکھن کے ساتھ دلویں ۔ ضرور فائدہ دائم ہو

نسخہ ۱۳ ۔ (کشتہ فلوس یکناری) اٹ سٹ کا لغدہ پاؤ پختہ اس میں پیسہ رکھکر تین لیپ 129
پارچات کے دیکر ۳۰ سیر پختہ تھاپیوں کی آگ دیویں کشتہ برنگ آسمانی ہوگا ۔
خواص ۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ دینا چاہیئے ۔

نسخہ ۱۴ ۔ (کشتہ فلوس) پیسہ بھر ہڑتال پیسکر نیچے اوپر پیسہ کے رکھے اور اسپر کپڑ روٹی 130
کرکے ایک ٹوکری تھاپیوں کی آگ دیویں کشتہ برنگ آسمانی ہوجائیگا ۔

نسخہ ۱۵ ۔ (کشتہ تانبہ) تانبہ ایک سیر شاہی کے ذرا ذرا سے ٹکڑے کاٹ لیویں اور گندھک بوٹی 131
کے رس میں چار پہر بھیگیں دیں ۔ اور بروزہ دو تولہ میں چار ماشہ سنکھیا ملاویں اور ان تانبہ کے
ٹکڑوں پر لیپ کردیں اور ایک پختہ کجی میں ڈالکر اس کے منہ پر کپڑ مٹی کرکے خشک کریں
زمین میں گڑھا کھود کر اسمیں کجی رکھکر پندرہ سیر پختہ اپلے اوپلوں کی آنچ دیویں کشتہ ہوجائیگا
مگر کسی غیر شخص کے سایہ کا سخت پرہیز کرنا چاہیئے ۔

نسخہ ۱۶ (کشتہ تانبہ) تانبہ ایک حصہ سکہ ۲ حصہ اول سکہ کو پترہ کرکے تانبہ پر چسپاں کریں 132
تانبہ مذکور کو بوتہ معماکوزہ گلی میں نیچے اوپر استخار دیکر دو سیر اوپلوں کی آگ میں آنچ دیویں بعدہ
اس سے نکال کر مع سکہ کے وزن کریں ہموزن اسکے سیماب ڈالکر ہر سہ کو یکجا کرکے ہمراہ سرکہ
کھرل کریں ۔ تین تشویہ کے بعد ایک رتی اس کی ایک تولہ نقرہ پر طرح دلویں ۔ عجیب لطافت
اکسیر ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۴۳ **نسخہ ۱۷** (کشتہ مس) برادہ مس خالص کہنہ ۴ تولہ سیماب اتولہ سم الفار یک تولہ خشک صلایہ کریں - بقدر ۴ پہر تک - پھر شیر آک نیم سیر ڈالکر صلایہ کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے جنگلی اوپلوں کی آنچ دیویں - سرد ہونے پر نکال لیویں اور پیس کر رکھ چھوڑیں -

خواص امراض باردہ میں اسکا استعمال نہایت مفید ہے -

۱۴۴ **نسخہ ۱۸** (کشتہ فلوس) اول فلوس کو آگ میں سرخ کر کرکے سو مرتبہ شیر آک میں بجھاؤ دیوے بعدہ بوٹی رتن جوت ۴ تولہ - چوب پھولاہ میں سوراخ کرکے پیسہ کے نیچے اوپر دیکر منہ سوراخ کا چوب مذکور ہی سے محکم بند کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں رکھکر دیوے کشتہ براق وشگفتہ ہوکر برآمد ہوگا - بوٹی نک چھکنی میں بھی غوطہ دیا جاتا ہے -

۱۴۵ **نسخہ ۱۹** (کشتہ فلوس) ایک فلوس کو لیکر بوٹی موتجہ والا جو کہ مثل جونسے کے ہوتی ہے اور پتے اسکے برگ نیم کی طرح ہوتے ہیں - نغدہ مناسب بناکر اسمیں پیسہ رکھکر پارچہ نیلگون وزن تین پاؤ سخیتہ میں لپیٹ کر ۵ - ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیویں کشتہ سفید ہو جائیگا -

خواص - امراض بلغمی میں بہت نافع ہوگا -

۱۴۶ **نسخہ ۲۰** (کشتہ تمیسر) لیوے تانبہ اسکو ایک کوزہ گلی میں بطور بوتہ معاً ڈالکر ایک تولہ سیماب ایک تولہ سم الفار - ایک تولہ قلمی شورہ ایک تولہ سہاگہ ۲ تولہ صابون ہر پانچ چیزیں کو ڈالکر ڈالے پھر منہ کوزہ کا بند کرکے خوب طرح گل حکمت کرے بعد خشک ہوجانے کے ۱۶ سیر سخیتہ پاتھیوں کی آگ میں وہ گچی رکھکر چوفیرے آنچ دے - سرد ہونے پر نکالکر اور پیس کر رکھ چھوڑے -

خواص - یہ جملہ امراض خصوص باد فرنگ - ادرنگ - سوزاک - جذام وغیرہ میں مفید و نافع سمجھا جاتا ہے خوراک بقدر ایک رتی مناسب طور پر -

۱۴۷ **نسخہ ۲۱** (اکسیر سیسہ) ایک سیسہ کو آگ میں سرخ کرکے پہلے مولی کے پانی میں ۱۲ مرتبہ بجھاؤ دیوے پھر ایک مرتبہ ساگ میتھی کے پانی میں پھر ریشہ درخت بوہڑ جس کو بوہڑ کی داڑھی کہتے ہیں - جسکی نوکیں سرخ ہوتی ہیں اسمیں - پھر چولائی تلخ کے پانی میں - پھر شراب دو آتشہ لیکر اس کو شیشہ آتشی میں ڈالکر سیسہ کو درمیان شیشہ کے ڈالکر آویزاں کریں اس طرح سے کہ سیسہ شراب کے اوپر رہے - اور شیشہ کو آگ پر رکھکر آنچ دیویں تا آنکہ شراب جوش کھاکھا کے خشک ہو جاوے - تھوڑی سی اس میں سے سیسہ کو بھی لگ جاویگی - سیسہ مانند سفید کپڑے کے ہو جائیگا - بعدہ اس سفید شدہ سے قدری لیکر مس دیگر کو جرخ دیکر طرح دیویں وہ سفید

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہو جائے گی۔ پھر جہاں چاہیں استعمال کریں۔ کھانے کے واسطے بھی نہایت ہی عمدہ ہے۔
نسخہ ۲۲۔ آک کے دودھ میں سیسہ کو اکیس دفعہ گرم کرکے بجھا دیں بعد اسکے سنکھیا ایک ۶۸
سیر شاہی لیکر اور پترہ کرکے سیسہ مذکور پر لپیٹ دیں اور شنگرف ایک سیر شاہی پیسکر نصف
ایک کٹھالی میں ڈالیں اور اوپر ایک سیسہ سنکھیا میں لپٹا ہوا رکھکر باقی نصف شنگرف اُسکے
اوپر ڈالدیں اور دوسری کٹھالی اسپر مثل سرپوش کے رکھکر خوب گل حکمت کرکے جب خشک
ہو جاوے زمین میں گڑھا کھود کر دو پنڈا اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جاویگا۔ قوت
باہ اور جوڑے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔
نسخہ ۲۳۔ ایک سمپٹ قلعی کا بنا دیں۔ اور ماہو دانہ جس کو جمالا دانہ بھی کہتے ہیں تین ۶۹
سیسہ بھر لیکر اور باریک پیسکر نصف اس سمپٹ میں ڈالیں اور اوپر اس کے سیسہ رکھکر باقی
نصف ماہو دانہ اُسپر ڈالکر اور سمپٹ کو بند کرکے پانچ سیر پارچہ کہنہ اسپر لپیٹ کر آگ دیں
جبوقت آگ سرد ہو جاوے نکال لیں۔ سیسہ کشتہ ہو جاویگا۔ ہر مرض کے لئے مفید ہے
نسخہ ۲۴۔ ایک سیر رائی کی گندلاں کی گری لیکر جو چھلکا اوتار کر نکلی ہو اُسکو ڈنڈا ۷۰
کونڈہ میں گھوٹ کر پانی نکال لیں اور ایک سیسہ کو گرم کرکے ایک سو ایک دفعہ رائی کے
پانی میں بجھاویں۔ گندلوں کا پھوک جس سے کہ پہلے پانی نکالا ہے اسکا نغدہ بناکر اسمیں
سیسہ کو رکھکر اور دو اُپلے کلاں لیکر اسمیں تھوڑی گہرائی کرکے نغدہ کو اسمیں رکھیں اور دوسرا
اپلا اُسکے اوپر رکھکر گوبر سے خوب بند کرکے جب خشک ہو جاوے آگ دیں سیسہ سفید رنگ کا
کشتہ ہوگا۔ اگر کوئی مریض نزع کی حالت میں ہو تو کشتہ سیسہ اور کستوری ہموزن ملا کر ایک چٹکا
کھلایا جاوے تو اس بیمار میں قوت بات کرنے کی ہو جاتی ہے۔
نسخہ ۲۵۔ ہڑتال ایک سیر شاہی خوب پیسکر نصف کٹھالی میں ڈالیں اور اوپر اُسکے ایک ۷۱
سیسہ رکھکر اور نصف ہڑتال اوپر اسکے ڈال کر دوسری کٹھالی اوسکے اوپر رکھکر اور چکنی مٹی سے
کٹھالیوں کے منہ بند کرکے ایک ٹوکرا اپلوں کا لیکر اس کٹھالی کے نیچے اوپر ڈالکر آگ دیں
کشتہ آسمانی رنگ کا ہو جاویگا۔
نسخہ ۲۶۔ دو تولہ قلعی کا پترہ کرکے سیسہ پر لپیٹ کر اور دو بوٹی چھتری والی لیں جس کو ۷۲
قاضی کی دستار اور پنجابی میں دہدر بوٹی کہتے ہیں نیم آثار لیکر نغدہ بنا دیں اور سیسہ کو نغدہ
میں رکھکر پانچ سیر پارچہ کہنہ اسپر لپیٹ کر آگ دیں کشتہ سفید رنگ ہوگا۔ **خوراک**

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ بہت مفید ہے۔

۱۴۳ نسخہ ۲۷۔ سون مکھی ۶ ماشہ یعنی ہموزن لیکر اور باریک پیسکر نصف کٹھالی میں ڈالکر اور ایک پیسہ رکھکر باقی سون مکھی اُسپر ڈالدیں اور دوسری کٹھالی اوسکے اوپر رکھکے اور قدرے گل حکمت کر کے زمین میں گڑھا کھودکر ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ آسمانی رنگ کا ہوگا

۱۴۴ نسخہ ۲۸۔ روپا مکھی دو تولہ پیسکر کٹھالی میں پیسہ کے اوپر تلے ڈالکر اور گل حکمت کر کے دس سیر یا چلد شتی میں آگ دیں کشتہ ہوجاویگا۔ جریان منی کے واسطے مفید ہے خوراک ایک رتی

۱۴۵ نسخہ ۲۹۔ پیسہ کو ایک قلعی کے پترہ میں لپیٹ کر اور اندرائن بوٹی ۲ تولہ کے نغدہ میں رکھکر اور ۲ سیر پارچہ کہنہ اُسپر لپیٹ کر آگ دیں۔ پیسہ سفید رنگ کا کشتہ ہوجاویگا۔ ہر مرض کیلئے مفید ہے

۱۴۶ نسخہ ۳۰۔ عرق لیموں میں پیسہ کو تر کرکے اور ۲ تولہ نغدہ اِٹ سِٹ بوٹی میں رکھکر اور اُسکے اوپر قلعی کا پترہ بقدر ۶ ماشہ لپیٹ دیں۔ اور پارچہ کہنہ دو آثار اُسکے اوپر مثل گیند کے لپیٹ کر جس جگہ ہوا کا بچاؤ ہو اُس جگہ آگ دیں قلعی جدا اور پیسہ جدا کشتہ ہوجاویگا۔

۱۴۷ نسخہ ۳۱۔ ایک پیسہ کو گرم کر کے آگ کے دودھ میں سات دفعہ بجھاوٗ دیں اور سات دفعہ جغرات یعنی دہی میں اور پھر سات دفعہ آب کنوار گندل میں بجھاوٗ دیں۔ ہڑتال ۶ ماشہ میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ ان دونوں کو باریک کر کے نصف کوزہ گلی میں ڈالیں اور اُس پر پیسہ کو رکھکر باقی نصف دوائی اُسپر ڈالکر اور خوب گل حکمت کر کے جب خشک ہوجاوے زمین میں گڑھا کھودکر چار من جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ تیسرے روز پیسہ کو نکالیں۔ نصف وزن پیسہ کے پارہ ڈالکر آبِ کنوار گندل سے دو پہر کھرل کر کے اور قرص بناکر اور دو کٹھالیوں میں بند کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔ پیسہ بتاشہ کی طرح پھولیگا تیسرے روز نکالنا چاہیئے۔ **خوراک** ایک چاول۔ تپ کہنہ اور کھانسی کو مفید ہے۔

۱۴۸ نسخہ ۳۲۔ پیسہ کو اہرن پر رکھکر دو چوٹیں ہتوڑے کی لگالیں۔ دو تولہ ککر چھنڈی بوٹی یعنی ککروندہ کے نغدہ میں رکھکر قلعی کا پترہ اُسپر لپیٹ کر اور پارچہ کہنہ کی دو تین تہ اوسکے اوپر لپیٹیں اوپلہ کلاں میں رکھکر اور اوپلوں کا منہ مٹی سے بند کر کے جب خشک ہوجاوے آگ دیں۔ جب سرد ہوجاوے نکال لیں۔ قلعی اور پیسہ جدا جدا کشتہ ہوجاوینگے۔

۱۴۹ نسخہ ۳۳۔ سنکھیا سفید ایک تولہ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے پیسہ پر لیپ کردیں اور چھ ماشہ قلعی کے دو ٹکڑے پیسہ کے اوپر تلے دیکر اور ایک کوزہ گلی میں دو تولہ پھٹکڑی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیکر ڈالیں اور اسکے اوپر پیسہ رکھکر ۲ تولہ پھٹکری اسکے اوپر رکھکر اور کوزہ کا منہ گل حکمت
کرکے ایک گڑھے میں ایک من خام اوپلوں کی آگ دیں رنگ سفید کشتہ ہوگا باجی اور
شہد میں ایک چاول ملاکر استعمال کرنا چاہیئے۔

نسخہ ۳۴۔ برادہ تانبہ ایک تولہ اور سنکھیا سفید ایک تولہ کھرل میں ڈالکر آب کنڈیاری ٥٠
میں یعنی کنیلی میں ۲ پہر کھرل کرکے اور قرص بناکے مٹی کے کوزہ میں رکھکر اور منہ اسکا خوب
مٹی اور پارچہ سے بند کرکے خشک کریں اور پندرہ سیر جنگلی اوپلوں کی زمین میں گڑھا
کھودکر آگ دیں کشتہ ہوجاویگا۔ مگر کسی غیر شخص کا سایہ کا پرہیز کرنا لازمی ہے۔

فائدہ۔ پوہ۔ ماگھ میں اسکا استعمال مفید ہے۔ امراض گٹھیا کو دافع قوت باہ کو نافع
ہے خوراک ایک چاول۔

نسخہ ۳۵۔ تانبہ ایک سیر شاہی لیکر گیارہ ٹکڑے کرکے آگ میں گرم کرکے پیشاب گاؤ ٥١
میں سات دفعہ سرد کریں اور اسی طرح برگ مولی کے پانی میں سات دفعہ اور آب لیموں میں سات
دفعہ بجھاویں اور پھر ان تانبے کے ٹکڑوں کو چھوٹا کریں اور گندھک آملہ سار ایک سیر شاہی
پیکر دو کٹھالیوں میں تانبہ کے نیچے اوپر دیکر اور پارچہ سے گل حکمت کرکے ایک من اوپلوں
کی آگ دیں۔ جب سرد ہوجاوے۔ کھرل کرکے سات جیفل میں سوراخ کرکے کشتہ کو بھردیں
اور دو کٹھالیوں میں جیفل دان کو رکھکر بطور اول آگ دیں۔ اسی طرح دھتورہ کے پانی میں
کھرل کرکے آگ دیں۔ اور پھر آب برگ پان میں چار پہر کھرل کرکے گولی بقدر دانہ ماش بنائے
خوراک ایک گولی۔ قوت باہ اور بھوک کے بڑھانے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

نسخہ ۳۶ (عمل سفید مانند پرکال) منڈہ بوٹی لیکر رس اسکا نکال کر ایک پیسہ کو ٥٢
پترہ کرکے درمیان ایک کلیہ کے بھردیں مذکور ڈالکر سر کلیہ کا خوب طرح گل حکمت سے
لیپ کرکے ایک سیر اوپلہ جنگلی کی آگ دیویں سفید برآمد ہوگا۔ اس تیار شدہ تمیسر
میں سے ایک ماشہ کو پیسہ بھر پارہ میں ملاکر کھرل کریں تو پارہ بستہ ہوجائے گا پھر اس بستہ
پارہ کو کلیہ میں ڈالکر گل حکمت کرکے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیویں تو شگفتہ ہوجائیگا۔ اس شگفتہ
سے خشخاش بھرلے کر ایک تولہ قلعی پر طرح دیویں تو چاندی بن جائیگی پاؤ سی بر سر پنجاہ تولہ
وزن کے ہمیشہ عمل میں آتا ہے۔ اور بفضلہ درست نکلتا ہے۔

نسخہ ۳۷ (عمل عجیب بموجب فرمودہ فقیر صاحب) برادہ تانبہ پختہ چار پیسہ بھر اول ٥٣

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک پہر تک آبِ لیموں میں کھرل کریں پھر ایک پہر تک ہلیل کے رس میں کھرل کرے۔ پھر ایک پہر درخت آم کے رس میں اور ایک پہر تک شیرہ تھوہر پھیلدار میں اور پھر ایک پہر تک رس گھیکوار میں کھرل کریں بعدہٗ برادہ کو سایہ میں ایسی جگہ خشک کریں جہاں کسی کی پرچھائیں نہ پڑے۔ اسکے بعد پارچہ خاصہ اسپر باندھکر اوپر لیپ کردیں ایسا کہ ایک ایک انگشت بھر مٹی پوٹلی کے اوپر چڑھی ہوئی ہو۔ خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیویں سفید مانند پرکالہ برآمد ہوگا۔ خواص بہت ہی نافع ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ پان کھاویا

۱۵۴ **نسخہ ۳۸** (کشتہ فلوس) فلوس یک عدد۔ روپا کھی دو چنداں۔ برگ دارمنی ترش ۳ چھٹانک۔ اول پتوں کو پیس کر نصف کلیا میں بھر دیویں۔ اس کے اوپر نصف روپا کھی بھی رکھیں۔ پھر اس پیسہ پر رکھکر باقی نصف روپا کھی اوپر ڈال کر اُسپر میدہ برگِ مذکورہ بھر کر منہ کلیا کا بند کرکے ۵ اسیر کی آگ گڑھے میں دیویں کشتہ فلوس مثل خاک ہوجاویگا

۱۵۵ **نسخہ ۳۹**۔ (کشتہ پیسہ) رال یکتولہ۔ پھٹکری تولہ کو ٹکر شیر آک میں حل کریں درمیان پیسہ رکھکر باقی میں رکھ دیویں اسپر ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ کشتہ سفید ہوجائیگا۔

۱۵۶ **نسخہ ۴۰**۔ (کشتہ ٹکیہ فلوس) بوٹی ملنگی کا نغدہ کرکے ۲ ٹکیہ بنا لیویں اور ایک برتن گلی ٹنڈ یعنی آوندہ دولاب لیکر اسمیں ٹکیہ ہائے بوٹی مذکور کو ڈال دیویں۔ درمیان ٹکیوں کے فلوس کو رکھکر بوقت شام آنچ دیویں صبح نکالکر کام میں لاویں۔

۱۵۷ **نسخہ ۴۱** (اکسیر فلوس) فلوس کو ریتے کر کھرل میں ڈالکر ساتھ آبِ لیموں و روغن تک ۲ ماشہ کے پانچ روز تک کھرل کرے ہر روز شب کو چار پہر تک کھرل کو پانی سے پُر کرکے چھوڑ دیا کریں۔ صبح پانی نتار کر پھینک دیں۔ بعد پانچ دن کے پارہ بقدر یکتولہ ڈالکر چار پہر تک کھرل کریں تاکہ آمیز ہوجاوے پھر شیشہ آتشی میں ڈالکر گلِ حکمت کرکے بعدہٗ باسن میں ریگ ڈالکر شیشہ کو اُسمیں رکھکر دس پہر تک آگ دیویں۔ جب سرد ہوجاوے تو شیشہ کو نکالکر توڑ دیں اور اسمیں سے دوا کو لیکر باریک کرکے رکھ چھوڑیں۔ **خواص**۔ اس کے یک تولہ کو ایک تولہ تانبا اس پر طرح دینے سے سونا بن جاتا ہے۔ خوراک ایک چاول۔

۱۵۸ **نسخہ ۴۲** (عمل فلوس از بابا بیر ناتھ جوگی) نک چھکنی نیم پاؤ۔ کوٹیل کریر نیم پاؤ۔ چوب چھچرہ۔ اول فلوس کو نغدہ نک چھکنی میں رکھکر پارچہ گل آلودہ سے کپروٹی کریں اور خشک کرکے پنج سیر اُپلہ جنگلی کی آگ دیویں بعدہٗ اسی طرح نغدہ کوٹیل کریر میں آگ دیویں زاں بعد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

درمیان چوب جھجھڑے کا واک کرکے اسمیں فلوس رکھکر اسکو ہردو طرف سے آگے یوہی
چوب بقدر ایک گز کے ہونی چاہیئے جس وقت تمام چوب جلکر سوختہ ہوجائے تو فلوس
سفید برآمد ہوگا۔ **خواص** - یہ واسطے مرض موتیا بند کے اکسیر ہے۔

نسخہ ۴۳ (عمل مس زرساز) مس کو لیکر پترہ کرکے اسکو آگ میں سرخ کر کرکے ۱۲ بجھاؤ ۱۵۹
بول گوسالہ میں ڈبوے بعدہٗ نعدہ برگ سرپنکھی بوٹی میں رکھکر آگ دیویں کہ سفید ہوجائے
بعدازاں بوزن یک فلوس مس کشتہ اور سیماب کو لیکر شیرہ ارنڈ میں کھرل کریں تاکہ آمیز
ہوجائے پھر اسمیں سے بقدر ایک چاول کے لیکر مسکہ گاؤ میں آمیز کرکے ۲ تولہ مس کو گداختہ
کرکے ڈالیں تو زر ہوجائیگا۔

نسخہ ۴۴ (کشتہ مس سفید) سفید کنیر کی جڑھ تقریباً آدھ پاؤ لیکر اور پانچ سیر پارچہ لپیٹ کر ۱۶۰
آگ دیجائے مس بر رنگ سفید ہوکر کشتہ برآمد ہوگا۔

نسخہ ۴۵- (کشتہ مس) سفید پھٹکڑی فلوس مس کے برابر وزن میں لیکر باریک کرکے ۱۶۱
نصف نیچے اور نصف اوپر فلوس کے رکھکر اور مٹی کے برتن میں بند کرکے کپڑوٹی کریں
جب خشک ہو تو ۵ سیر اوپلوں کی بھڑکے کی آنچ دیں اسی طرح چالیس بار میں سفید ہوگا
خواص جذام کو مجرب ہے- قوت باہ اور امساک اور بھوک کو بے نظیر ہے۔
خوراک ایک چاول اس کا پان یا برگ ریحان میں دیویں چالیس روز ترش اور بادی سے
پرہیز کریں۔

نسخہ ۴۶ (کشتہ مس سفید رنگ کم وزن) پرسیاؤشاں تازہ پاؤ سیر کوٹ کر اسکی لگدی ۱۶۲
میں فلوس رکھکر مٹی کے آبخورہ میں رکھیں اور گل حکمت کرکے ۷ بار اوپلوں کی آگ گڑھے
میں دیویں سفید کشتہ ہوگا۔ لیکن چہارم حصہ کم ہوجائیگا۔

نسخہ ۴۷ (کشتہ مس۔) نک چھکنی تازہ تین سیر کوٹ کر ایک اوپلہ میں گوبر کی تہ جمادیں ۱۶۳
اور اوپر سے بوٹی رکھیں۔ اسکے اوپر ورق مس رکھے پھر گوبر کی تہ جمادے اور بوٹی اور
ورق مس رکھے آخر تہ گوبر کی دے کر گڑھے میں رکھکر گڑھے کو منہ تک اوپلوں سے بھر دے
اور آگ دیوے شگفتہ ہوگا۔

نسخہ ۴۸ - (کشتہ مس سفید۔) جنگلی پانچ دانہ مثل نخود کے ہوتے ہیں ایک دانہ کا ۱۶۴
مغز پیسکر فلوس مس پر طلا کرے - اور سیر بھر کوئلوں کی آگ میں رکھدے - کشتہ سفید ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۶۵ نسخہ ۴۹ (کشتہ مس مقوی باہ) تازہ ایک تولہ ایک بوٹی ہوتی ہے مثل بوٹی خربزہ کے اُس کا درخت زمین
پر بچھا ہوتا ہے اور اُسکے پتے مثل سم اسپ کے ہوتے ہیں اُسکا عرق آدہ سیر کوٹ کر نکالے اور ایک
آبخورہ میں رکھکر کپڑوٹی کرکے ۵ سیر کا بھر کر دیویں کشتہ ہو جاویگا۔

خواص ایک رتی نہار پان میں رکھکے کھانے سے قوتِ باہ از حد ہو۔

۱۶۶ نسخہ ۵۰۔ (کشتہ مس سرخ) دودی خورد کہ زمین پر مفروش ہوتی ہے تازہ بقدر ایک سیر
کونڈی چند تہ اُسکی لگادے اور ہر تہ پر پتر مس کے جماوے سب ملکر ایک تولہ پتر ہوں اور
مٹی کے برتن میں کپڑوٹی کرکے گجپٹ کی آگ دیویں سرخ کشتہ ہوگا۔

ترکیب ہائے کشتہ جات آہن و فولاد

۱۶۷ کشتہ ۱۔ آہن یا فولاد کو جامن کے پتوں کے رس میں ۲۱ دن بھگو رکھے بعد ازاں نکالکر
گھیکوار کے گودے میں کھرل کرکے یا جامن ہی کے پانی میں کھرل کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان
رکھکر آگ دیوے ٹھنڈا ہونے پر نکالے کشتہ برنگ سیاہی مائل بہ سرخی ہوگا پانی پر تیریگا
اگر ایسا نہ ہو تو ایک آنچ اور دینی چاہیئے۔ **خوراک** نصف رتی شہد میں ملاکر چاٹیں۔

خواص یہ کشتہ امراض سوزاک کے بقیہ اثرات کو دفع کرنے کے لئے عجیب الخاصیت ہے۔

۱۶۸ کشتہ ۲۔ کشتہ فولاد ابرقی پہلے حرق جامن میں کشتہ فولاد کریں (حسب ترکیب کشتہ ۱)
پھر ابرق سفید برابر وزن کو ۴ دن تک مولی کے پانی میں کھرل کریں باریک ہو جائیگا پھر
ایک چھٹانک گڑ میں پانی ملاکر اس پانی سے مذکورہ بالا فولاد اور ابرق کو کھرل کریں اور
ٹکیہ بناکر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ **خوراک** نصف رتی ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔

۱۶۹ کشتہ ۳۔ نسخہ کشتہ فولاد شنگرفی۔ فولاد کو ریتی سے ریتو اور برگ جامن کے پانی میں
بھگو دو۔ ۱۵ دن اسمیں بھیگا رہنے دو۔ اگر پانی خشک ہونے لگے تو اور ڈالدیا کرو
چینی کے برتن میں ڈالکر دھوپ میں رکھنا چاہیئے۔ پھر جب خشک ہو جائے تو چون کو
بارہواں حصہ شنگرف رومی کے ساتھ دو پہر کھرل کریں اور ایک کوزہ گلی (مٹی کی کلہی) میں بند
کرکے گل حکمت کریں۔ پھر دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیویں۔ پھر نکالکر ویسے ہی بارہواں حصہ
شنگرف ملاکر گھیکوار کے گودے میں کھرل کرکے آگ دیویں۔ **خواص** اس طرح سات آگ
دینے سے نہایت اعلیٰ فولاد تیار ہوگا۔ جو طاقت کیواسطے بے نظیر ہوگا۔ **خوراک** نصف

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رتی مکھن میں ڈالکر کھائیں اگر نمک کو چھوڑ کر صرف چوری وغیرہ ہی کھائیں تو ۲۰ دن کے اندر نامرد بھی مرد ہو جائے۔ **خواص دیگر**۔ سرعت انزال کا یہ حکمی علاج ہے اور جریان وغیرہ کو بھی غایت مفید ہے۔ اگر دیر تک اسکا استعمال رکھیں تو جسم کو مثل فولاد کے بنا دیتا ہے۔

170 **کشتہ ۴**۔ برادہ فولاد ۳ تولہ لیکر ۳۰ تولہ سرکہ انگوری میں بھگو کر دن کو دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رکھکر خشک کر لیں۔ بعدہٗ حنا خشک ۱۰ تولہ میں ۴۰ تولہ پانی ڈالکر دو روز بھگو کر صبح پانی اوپر سے اتار کر اس پانی کے تین حصہ کریں اور ایک حصہ پانی میں اس فولاد کو کھرل کر کے غلولہ بنالیں۔ اور بوتہ گلی میں رکھکر گل حکمت کریں اور ۸ سیر پاتھیوں میں آگ دیویں۔ جب سرد ہو تو نکال کر دوبارہ حنا کے پانی سے سحق کر کے پہلے کی طرح آگ دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی حنا میں سحق کر کے ۸ سیر کی آگ دیں بعدہٗ فولاد کو کڑچھی میں ڈالکر ۲۰ تولہ جھڑات میں فولاد کو پکالیویں۔ بعد اسکے کھرل میں ڈالکر ہمراہ لعاب گھیکوار ۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے غلولہ بنا کر بوتہ میں رکھکر ۸ سیر کی آگ دیدیں اسی طرح تین مرتبہ آگ دینی ہوگی۔ اس ترکیب سے فولاد برنگ سرخ تیار ہوگا۔

خواص و خوراک۔ ۲ رتی سے ۳ رتی تک مسکہ میں رکھکر بوقت صبح کھانا ہوگا انشاء اللہ حسب دلخواہ ہر ایک مرض کو مفید ہوگا۔ پرہیز ترشی۔ مچھلی کا ضروری ہے۔

171 **کشتہ ۵**۔ (نسخہ کشتہ فولاد بطریق آسان) برادہ فولاد۔ شورہ۔ اسگند۔ ہر ایک چار تولہ ملا کر ایک دن گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے گولہ بنا کے ارنڈ کے پتوں میں لپیٹ کے اوپر کپڑ مٹی کر دیوے اور گجپٹ کی آنچ دیوے۔ سرد ہونے پر نکالے سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔

172 **کشتہ ۶** (فولاد کا سب سے اعلیٰ اور سب سے طاقتور کشتہ) فولاد مصفٰی کو ریتی سے ریتا دیا اور صبح کو گئو موتر سے کھرل کر ڈالے اور رات کو دو سیر اوپلوں کی آنچ دیدیا کرے اسی طرح بیس آنچ دیوے۔ پھر ترپھلہ کے رس میں دن بھر کھرل کرے اور رات کو ۸ سیر اوپلوں کے درمیان پھونک دیوے اسی طرح کی ۶ پٹ دیوے۔ پھر گھیکوار میں دن بھر کھرل کرے اور رات کو ۱۵ سیر کی آنچ دیوے اور اسی طرح آٹھ آنچ دیوے۔ پھر اسی طرح سے (یعنی دن کو کھرل کرنا اور رات کو گجپٹ کی آنچ دینا) مندرجہ ذیل ادویات کے رس یا کاڑھے میں سات سات پٹ دیویں تھوہر۔ آک۔ کلیاری۔ گوندی۔ ہلدی۔ اسگندھ۔ ناگر موتھہ۔ نرگنڈی۔ پاتال گرڑی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بن تلسی۔ دہنورہ ۔ پھرک کنگی ۔ کانگنی ۔ بچھی ۔ سون جوہی ۔ ہنس پدی ۔ گلو۔
بھانگرا ۔ کڑا ۔ رائی ۔ چھاچھ ۔ پھر پانچ امرت کی اسی طرح پٹھ دیلوے پھر فولاد کا ۱/۴
حصہ شنگرف ڈال کر گائے کے دودھ میں اسی طرح تین آنچ دیوے پھر فولاد کا نصف حصہ
پارہ اور نصف حصہ گندھک آملہ سار مصفیٰ ملا کر گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں اور
گجپٹ کی آنچ دیویں۔ **خواص وغیرہ** یہ کشتہ فولاد اصلی ہے اور سارے کا سارا پانی
پر تیرے گا۔ جیسے کاجل نرم ہوتا ہے۔ بس ایسا ہی نرم ہو۔ اور رنگت سُرخ ہو یہی فولاد
ہے۔ کہ جسکی بابت یہ مشہور ہے کہ صرف تین خوراک میں نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے اور
چہرہ کو سُرخ مانند شنگرف کر دیتا ہے۔ غرضکہ اسمیں وہ وہ اوصاف ہیں جو کہ آزمانے سے
ہی ظاہر ہوں گے۔

۱۷۳ **کشتہ ۷** (نسخہ کشتہ فولاد) فولادی تاریں جو کہ باریک بنی ہوئی عام بازاروں میں گچھا
بنی ہوئی ملتی ہیں۔ لے لیں جامن کے پتوں کا رس ایک مٹی کے برتن میں ڈالکر اُسکو ایک
ہفتہ تک گرم جگہ میں رکھیں۔ جب خاک ہو جائے تو کھرل کرکے اُسکو کام میں لاویں۔ اور
اگر اُسکو ہلیلہ بلیلہ ۔ آملہ کے پانی سے (جو کہ ہشت چند پانی میں جوش کرکے جب چوتھا حصہ
رہا ہو) کھرل کرکے ٹکیہ بنا کے ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھکر پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیویں
تو یہ بہتر ہے۔ **خوراک** ایک رتی۔

۱۷۴ **کشتہ ۸** ۔ (نسخہ کشتہ فولاد نوع دیگر) کھیڑی لوہا بذریعہ سوہان باریک کرکے ۵ تولہ لیویں
اور ۲ تولہ نوشادر قسم اعلیٰ لیکر گائے کا دہی ایک سیر کسی ظرفِ گلی میں ڈالکر پہلے اُسمیں نوشادر
ملا دیں ۔ پھر اسمیں فولاد مذکور ڈالدیں اور دہوپ میں رکھیں جب دہی خشک ہو جائے
تو کھرل کرکے کپڑے سے چھان لیں ۔ اگر کچھ خالی رہے تو گھیکوار کے لعاب سے کھرل کرکے
ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھکر آگ دیویں ۔ **خوراک** ایک رتی حسب موقعہ یعنی بموجب
مزاج ۔ گرم مزاج کو مسکہ میں عموماً فائدہ کرتا ہے اگر تقویت مطلوب ہو تو طباشیر ۔ الائچی
ورقِ نقرہ سے ملا کر دیویں ۔ اور ضعف معدہ کے لئے جوارش مصطگی وغیرہ کے
ساتھ شامل کرکے دیویں ۔

۱۷۵ کشتہ ۹ ۔ فولاد کو تپا تپا کر سات سات بار یا کم از کم تین تین بار تیل تل ۔ چھاچھ ۔ پیشاب گاؤ ۔
رائی کی کانجی اور کلتھی کے کاڑھے میں یکے بعد دیگرے بجھاوے تاکہ صاف ہو جاوے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

براده فولاد مصفےٰ ۱۲ تولہ شنگرف رومی ایک تولہ دونوں کو ایک دن گھیکوار کے گودے کے ساتھ کھرل کرے اور کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے ۵ اسیر یا ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان دھر کر آنچ دیوے سرد ہونے پر نکالکر پھر ایک تولہ شنگرف داخل کر کے گھیکوار کے گودے کے ساتھ کھرل کر کے آنچ دیوے اس طرح سات آنچ میں عمدہ بنے اگر ایک دفعہ بجائے گھیکوار کے آک کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے آنچ دیوے تو بہت عمدہ سرخ رنگت کا ہو جاوے۔ **خواص**۔ یہ غایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔

نسخہ ۱۰۔ (لوہا کشتہ کرنے کی ترکیب) فولاد یا کھرے لوہے کا ریتی سے برادہ کر کے ۱۷۶
پاتال گرڑی (چھل ہنٹا) کے رس میں کھرل کر کے کوزہ گل میں بھر کر کپڑمٹی کرے اور جنگلی اوپلوں کے سمپٹ میں رکھکر آگ دیوے۔ اسی طرح ۳ بار آگ دیوے۔ یا گھیکوار کے رس کی تین دفعہ آگ پٹ دیوے۔ یا بن تلسی کے رس کی یا کسوندی کے رس کی چھ دفعہ آگ دیوے۔ اسی طرح بارہ پٹ دینے سے فولاد وغیرہ نہایت عمدہ طور پر کشتہ ہوگا

نسخہ ۱۱ (ترکیب دیگر) فولاد کو ریتی سے برادہ کر کے اسکا بارہواں حصہ شنگرف ۱۷۷
لیکر گھیکوار کے رس میں دونوں کو برابر دوپہر تک کھرل کرے۔ تب مٹی کے پیالہ میں بھر کر کپڑمٹی کر کے جنگلی اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ دیویں۔ اسی طرح سات پٹ دیویں۔ تو فولاد وغیرہ کھرے لوہے کا عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک اور طرح بھی کشتہ کیا جاتا ہے۔ چھل ہنٹا کے رس میں یا عورت کے دودھ میں یا گائے کے دودھ میں یا پیا بانسہ یا آک کے دودھ میں شنگرف کو ملا کر فولاد کو گھوٹ کر علیحدہ علیحدہ سات آگ دیوے تو بھی بہت عمدہ لوہے کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ ہر ایک آگ کم از کم ۵ اسیر کی ہونی چاہیئے

نسخہ ۱۲ (ایضاً ترکیب دیگر) پارہ ایک حصہ اور گندھک دو حصہ لیکر دونوں کی ۱۷۸
کجلی کرے۔ پھر اس کجلی کے برابر فولاد کا برادہ لیکر تمام کو گھیکوار کے رس میں دوپہر تک کھرل کر کے گولہ بنائے اور اسے تانبہ کے برتن میں رکھکر اور اسکے اوپر ارنڈ کے ایک یا دو تین پتے ڈھانک کر چار گھڑی تک دھوپ میں رکھ دیویں۔ جب وہ گولہ گرم ہو جاتا تو مٹی کے پیالے سے اسکا منہ بند کر کے اناج کے ڈھیر میں تین دن تک پڑا رہنے دے۔ پھر چوتھے دن باہر نکال کر اس لوہے کے کشتہ کو کپڑ چھان کر کے پانی میں ڈال دیوے اور اگر پانی میں تیرنے لگے کہ سمجھو کہ کشتہ عمدہ ہو گیا۔ اسی طرح تمام لوہے کے کشتوں کو کپڑے سے چھان کر پانی میں ڈالکر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیکھنا چاہیئے۔ اگر پانی پر تیرنے لگیں تو عمدہ کشتہ جاننا چاہیئے۔

نسخہ ۱۳۔ (ترکیب کشتہ فولاد) پارہ یکتولہ۔ گندھک آملہ سار یکتولہ دو تولہ کو کجلی کرے ۱۷۹
پھر ایک تولہ برادہ فولاد ملا کر گودہ گھیکوار کا داخل کر کے کھرل کریں تھوڑی دیر زور
سے کھرل کرنے سے دھواں نکلیگا اور دوائی گرم ہوجائے گی۔ اسوقت ٹکیہ بنا کر ایک
ارنڈ کے پتے پر رکھ کر تانبہ کی تھالی میں رکھکر دھوپ میں ڈیڑھ گھنٹہ تک رکھیں اور پھر ٹکیا کو
۳ دن غلہ کے ڈھیر میں رکھیں اور بعد ازاں کام میں لاویں۔

خواص و خوراک۔ اس قسم کا بنا ہوا فولاد کا نسخہ مقوی باہ میں نہایت ہی عمدہ ہے
خصوصاً نسخہ ذیل میں اسکا استعمال عجیب الخاصیت بیان کیا گیا ہے۔ دانہ الائچی خورد
۹ ماشہ۔ جائفل ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ سپاری ۹ ماشہ۔ گل گلاب ۶ ماشہ۔ صندل سفید
۶ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ ورق طلا ۹ عدد۔ ورق چاندی ۹ عدد۔ سلاجیت مصفے ۹ ماشہ
کشتہ فولاد مندرجہ صدر ۹ ماشہ عرق گلاب میں بخوبی ملا کے رب ہی کے ساتھ بقدر چنے کے
گولیاں بنالیوے۔ یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی دافع سرعت اور مقوی بھی ہیں۔ بعد فراغت
کھانے سے کمزوری وغیرہ کو قطعاً نیست و نابود کر دیتی ہیں۔

نسخہ ۱۴۔ ترکیب کشتہ فولاد۔) لوہ چون کو لیکر آب ترپھلہ میں کھرل کریں اور کوزہ ۱۸۰
گلی میں بند کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر گھیکوار کے گودے میں کھرل
کر کے اسی طرح آنچ دیوین۔ پھر ترپھلہ کی آنچ دیویں۔ اور علیٰ ہذا القیاس۔ ۳ ترپھلہ
اور ۳ گھیکوار کی آنچیں دیویں تو کشتہ نہایت ہی عمدہ تیار ہوگا۔

خواص۔ ادویات امراض پیشاب میں اسکا استعمال نہایت ہی مفید بلکہ جزو اعظم ہے

نسخہ ۱۵۔ (ترکیب کشتہ فولاد) لوہ چون کو آب ترپھلہ میں کھرل کر کے ایک کوزہ گلی میں ۱۸۱
بند کر کے گجپٹ کی آگ دیوین جب جلکر ملائم ہوجاوے اور کپڑے میں چھانا جاوے اور
کوئی کنکر نہ دکھائی دے تو اسی طرح ترپھلہ کے رس میں کھرل کر کے آنچیں دے جائیں

نسخہ ۱۶ (کشتہ فولاد) برادہ فولاد ایک تولہ کو ایلوا میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالو۔ پھر ۱۸۲
گھیکوار میں رکھکر آگ دلو آدھ سیر کی۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر پھر ایلوا ڈالکر کھرل
کر کے لعاب مذکور میں رکھکر آگ دین اسی طرح چار بار عمل کرنے سے عمدہ سرخ رنگ کا خاکستر
ہوجاتا ہے۔ ایک تولہ برادہ کو ۵ تولہ لعاب اور ۶ ماشہ ایلوا کافی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۸۳ **نسخہ ۱۷** (کشتہ فولاد۔) جامن کے پھل کا عرق نکالکر اسمیں برادہ فولاد بھگو کر دہوپ میں چالیس روز رکھیں۔ پھر عرق پھل جامن میں کھرل کریں جبکہ غبار کی مانند ہو جاوے۔ شیشی میں بھر کر زمین میں داب دیں۔ چالیس روز بعد کام میں لا دیں۔

خواص۔ ضعفِ جگر اور معدہ کے امراض میں نہایت مفید ہے۔ بدرقہ مناسب کے ساتھ استعمال کریں۔ خوراک یک سُرخ۔

۸۴ **نسخہ ۱۸** (ککروندہ میں کشتہ فولاد و آہن وخبث الحدید) فولاد یا لوہے کا برادہ یا سفوف خبث الحدید۔ اس کے پتوں کے مروق یا مطبوخہ پانی سے سحق کر کے بار بار آنچ دیں تو عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ اکیس بار آنچ دیں تاکہ کشتہ سرخ رنگ واعلیٰ درجہ کا تیار ہو جاوے۔ ورنہ گیارہ یا سات آنچ سے بھی کارآمد ہو جاتا ہے۔ **خواص** یہ کشتہ بواسیر یا ضعفِ جگر کو دافع اور شیر شتر کے ہمراہ تمام اقسام استسقا کو نافع ہے۔

۸۵ **نسخہ ۱۹** (ترکیب کشتہ فولاد) فولاد یا اسپات لوہے کو ریتی سے ریت کر ایک دن آک کے دودھ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر سیر اپلوں کے درمیان رکھکر آنچ دیں۔ پھر اگلے دن گودہ گھیکوار میں کھرل کر کے اسی طرح آنچ دیں۔ اگر سُرخ۔ نرم اور خاکستر سا ہو جاوے تو بہتر ورنہ ایک ایک آگ اور بدستور سابق دیویں تاآنکہ کشتہ ہو جاوے۔ کھرل اچھی طرح دن بھر ہونا چاہیئے۔ ورنہ اور آنچیں دینی پڑینگی۔

خواص۔ یہ کشتہ ادویاتِ امراضِ بواسیر میں اکسیر ہے۔

۸۶ **نسخہ ۲۰**۔ (ترکیب کشتہ فولاد) برادہ فولاد یا آہنِ اسپات۔ شورہ اسگندھ ایک ایک ۴-۴- تولہ ملا کر گھیکوار کے گودہ میں کھرل کریں اور گولہ بنا کر ارنڈ کے پتوں میں لپیٹ کر، کپر دلی کر کے گجپٹ کی آنچ دیویں۔ سرد ہونے پر نکالیں تو سرخ رنگت اور پانی پر تیرنے والا نہایت عمدہ کشتہ ہو جاویگا۔ اگر پہلی دفعہ کچا رہے تو پھر اسی طرح آنچ دیویں۔ **خواص و خوراک**۔ یہ کشتہ مرض تپ دق ادویات میں بہت مفید پڑتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں دینے سے امراضِ ضعفِ جگر۔ ضعف معدہ کمی خون وغیرہ کو بھی دور کرتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۸۷ **نسخہ ۲۱** (کشتہ فولاد) فولاد کا برادہ کرکے چینی کے پیالہ میں ڈال لو اور جامن کے
پتوں کا پانی اسمیں ڈالو۔ جسمیں وہ برادہ ڈوب جائے۔ پھر سات دن تک دہوپ
میں رکھیں۔ ہر روز نیا پانی تبدیل کرتے رہیں۔ اگر دہوپ زور پر ہو تو سات دن
اگر دہوپ کم یا ہلکی ہو تو چودہ دن اس طرح فولاد کا رنگ سوسنی ہو جائیگا۔ بس کشتہ
ہو گیا۔ **خوراک** بقدر ایک رتی۔

۱۸۸ **نسخہ ۲۲**۔ اصلی فولاد کے ٹکڑے کو ریتی سے رگڑ کر آٹھ تولہ برادہ بنا دیں اور
اسمیں پارہ آٹھ ماشہ ڈالکر شراب میں کھرل کریں۔ جب پارہ مل جاوے تو دو پیالوں
میں بند کیا جائے اور تھوڑے سے اوپلوں کی آگ دی جائے۔ پھر نکال کر کھرل
کریں اور پارہ آٹھ ماشہ اور ڈالیں اور شراب میں دو پہر تک کھرل کریں۔ پھر بدستور
سابق آگ دیویں۔ اسی طرح پارہ ہر بار شراب میں کھرل کرکے اور پیالوں میں
بند کرکے آگ دیتے جائیں جب تک کہ اسی پٹھیں ہو جائیں۔ پھر ۲۱ پٹھیں سنکھیا
میں دیویں اور سنکھیا وزن میں ۴ ماشہ ہو۔ اب پارہ نہ ڈالیں اور اسی طرح شراب میں
ڈالکر کھرل کرکے آگ دیویں۔ جب یہ دونوں ترکیب سے ایک سو ایک پٹھ ہو جاوے
تب شراب سے تر کرکے آتشی شیشے میں ڈالیں اور اس کا منہ بند کردیں اور ایک گندم
کی کوٹھڑی میں رکھدیں۔ ایک دن کوٹھڑی میں پڑی رہے۔ پھر نکالکر تین دن کے
بعد شیشہ کو توڑدیں فولاد کا رنگ نارنجی کی طرح ہوگا۔ یہ امر بھی لازمی ہے کہ دسویں
دفعہ پیالے تبدیل کرلیں۔ **خوراک**۔ پوہ ماگھ کے دنوں میں بقدر ایک کنگنی یا تنکہ۔

۱۸۹ **نسخہ ۲۳**۔ (کشتہ فولاد) سونٹھ آدہ سیر خام کپڑچھان کرکے ایک کوزہ میں نصف ڈالکر
اوپر ایک تولہ فولاد ڈال دیویں اور اسپر نصف باقی ماندہ سونٹھ ڈال دیں اور کوزہ میں لیموں
کا رس نچوڑ کر دہوپ میں رکھیں۔ ۲۱ روز برابر لیموں کے پانی میں تر رکھیں پانی خشک
نہ ہو۔ بائیسویں دن سبھی مکسچر (ملی ہوئی چیز) کو ایک کڑچھے میں ڈال کر اسمیں ریشم
دیسی پاؤ بھر ڈال دیں اور آگ پر رکھدیں۔ جب سب اشیاء جل جائیں تو فولاد کا رنگ
گلابی ہوگا۔ پھر پیسکر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت بطریق مناسب استعمال میں
لایا کریں۔ **خواص** یہ کشتہ بہت ہی مفید ہے۔ اس کے ذریعہ بھی جتنا چاہو کھاؤ۔

۱۹۰ **نسخہ ۲۴**۔ (کشتہ فولاد) برادہ یا سودہ فولاد ایک تولہ کو ایک سیر ۴ چھٹانک دہی میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھ دیں۔ جب دہی خشک ہوجاوے تو ایک سیر بھنگرہ کے پانی میں تر رکھیں جب وہ پانی بھی خشک ہوجاوے تو فولاد کشتہ ہوجائیگا۔

خواص۔ یہ کشتہ قوت کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ **خوراک** ۲ رتی

191 **نسخہ ۲۵**۔ (کشتہ فولاد) فولاد تین تولہ نوشادر ۶ ماشہ دونوں کو پیسکر ملا لیں اور ترش دہی میں ڈالکر چینی کے برتن میں رکھدیں۔ پندرہ دن تک بدستور پڑا رہے کشتہ ہوجائیگا۔ **خوراک** بقدر ۲ رتی۔

192 **نسخہ ۲۶**۔ (نسخہ فولاد) فولاد کو آک کے دودھ میں ایک پہر تک رگڑ کر ٹکیہ بنالیں اور دو ایرنے اوپلوں میں آگ دیں اور پھر کنوار گندل (گھیکوار) کا رس ڈالکر بھڑکا دیں اور چار پہر برابر کھرل کریں اور پھر دو ایرنے اوپلوں میں آگ دیویں کشتہ ہوجائیگا

خوراک۔ ایک رتی۔

193 **نسخہ ۲۷** (کشتہ آہن) لوہ چون ایک سیر خام۔ آنولے ایک سیر خام پوست بلیلہ ایک سیر خام۔ بہیڑہ ایک سیر خام۔ دہی بارہ سیر خام۔ ترپھلے کو کوٹکر دہی کے مٹکے میں ڈالدیں۔ پہلے لوہچون پھر ترپھلہ پھر اوپر دہی ہونا چاہیئے۔ اور مٹکہ کا منہ بند کرکے دہوپ میں رکھدیں۔ جب خشک ہوجائے تو نکالکر اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

خواص۔ مرض بھس ہر قسم کا اس سے دور ہوجاتا ہے۔ **خوراک** ایک رتی گھی جسقدر چاہیں اس سے کھائیں۔

194 **نسخہ ۲۸**۔ (کشتہ آہن) لوہے چون سات تولہ۔ نوشادر اڑھائی تولہ دونوں کو ملاکر آک کے دودھ میں کھرل کرکے دو ٹھیکروں میں رکھکر آگ دیں مگر آگ سوا سیر اپلوں سے زیادہ نہ دی جائے۔ پھر آدھ پاؤ آک کے دودھ میں کھرل کریں اور اسی طرح اتنی ہی آگ دیویں۔ چار دفعہ اس طرح کریں۔ تین دن میں سات سیر اوپلوں کی آگ دیویں کشتہ ہوجائیگا۔ **خوراک** ایک رتی۔

195 **نسخہ ۲۹** (کشتہ فولاد) ۲ تولہ سودہ فولاد کو مکو کے رس میں تمام دن کھرل کریں اور ایک کوزہ میں ڈالکر بند کریں اور چالیس رات آگ دیویں۔

خواص۔ مقوی ہے۔ خوراک ایک چاول۔ گھی بہت ہی زیادہ استعمال کریں۔

196 **نسخہ ۳۰**۔ (کشتہ فولاد) سودہ فولاد ۴ تولہ۔ آنولے ۱۶ تولہ دو چند پانی میں بھگو دیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھر مل کر اور پانی صاف کرکے ایک چینی کے برتن میں ڈالیں اور فولاد کو اسمیں ڈالین اور سایہ میں خشک کریں۔ کشتہ ہوجائے گا۔ **خواص** ورم جسم اور اندرونی ہوا کو دور کرتا ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول۔ سات دن کھانا کافی ہوگا۔

۱۹۷ **نسخہ ۳۱** (کشتہ فولاد) ریتی سے رگڑا ہوا برادۂ فولاد ۴ تولہ پارہ چار ماشہ شنگرف چار ماشہ۔ مرغی کے انڈے کے تیل میں تمام چیزیں کھرل کریں اور تانبہ کے سمپٹ میں رکھکر بہت عمدہ مٹی سے بند کرکے خشک کریں۔ پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر مذکورہ بالا وزن۔ وہی اشیا اور وہی تیل۔ اس طرح سمپٹ اور اسی طرح آگ میں رکھکر دس پٹھیں دیویں۔ دسویں پٹھ میں سمپٹ نیا بنادیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔
خوراک ۔ ایک چاول۔

۱۹۸ **نسخہ ۳۲** ۔ (کشتہ فولاد) فولاد گرم کرکے تربوز کے رس میں ٹھنڈا کریں اور سات دفعہ اسی طرح کریں۔ وہ فولادی ٹکڑا راکھ ہوجائیگا۔
خواص ۔ دھات کے لئے ازبس مفید ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ آنولہ کے پانی سے کھانا چاہیئے۔

۱۹۹ **نسخہ ۳۳** (کشتہ منور آہن) منور کو کپڑے میں چھان کر کوزہ میں ڈالکر اسمیں کھٹا دہی ڈالیں اور ڈھکنا دیکر منہ بند کرکے ایک من خام ایرنے اوپلے لیکر آگ دین۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر نکالکر کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں کھرل کریں چار دن متواتر کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنادیں۔ اور خشک کرکے ایک گڑھے میں ڈالکر منہ بند کرکے خشک ہونے پر خوب زور کی آگ دیویں۔ بعد سرد ہوجانے کے نکالیں اور میکر رکھ چھوڑیں۔
خواص ۔ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سنگرہنی کے لئے تو اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی

۲۰۰ **نسخہ ۳۴** ۔ (کشتہ فولاد آبی) فولاد کو برادہ کرکے چینی کے پیالہ میں ڈالکر اسپر جامن کے پتوں کا رس یا میوہ پختہ کا رس اسقدر ڈالو کہ پانی فولاد کے اوپر تیر جائے۔ سات روز تک اسی طرح پڑا رہنے دیں۔ ساتویں روز اور عرق جامن ڈالیں۔ اسی طرح چودہ دن تک دھوپ میں رکھیں تو فولاد کشتہ ہوجائیگا۔ اور اس کا رنگ سوسنی ہوگا اس کو فولاد آبی کہتے ہیں۔ **خواص** ۔ یہ امراض جگر کو جو گرمی سے ہوں بہت ہی مفید ہے خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقۂ مناسب۔ پرہیز ماش کی دال۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۰۱ **نسخہ ۳۵** (کشتہ فولاد آتشی) سونٹھ یعنی زنجبیل ۱۶ تولہ کو ٹکر کپڑ چھان کر کے ایک پیالۂ چینی میں نصف ڈالکر اسپر برادہ فولاد یک تولہ رکھکر باقی ماندہ نصف سائیدہ سونٹھ اوپر ڈال دیوے پھر اسمیں عرق لیموں اسقدر ڈالے کہ پانی اوپر تک چڑھ جائے بعدہٗ اسکو دہوپ میں رکھدیوے۔ جوں جوں عرق خشک ہوتا جاوے اور اور عرق لیموں ڈالا جاوے۔ ۲۱ روز تک اس طرح رکھکر بعدہٗ پیالہ سے نکالکر کڑچھی آہنی میں ڈالے پھر بیر ایک پاؤ پختہ جغرات یعنی دہی ڈالے اور آگ پر رکھے حتی کہ سونٹھ جل جاوے پھر فولاد کو بیچ سے نکالکر اور کسی بیل میں ڈالکر رکھ چھوڑیں رنگ اسکا گلابی ہوگا۔

خواص یہ ضعفِ جگر کی بڑی دوا ہے۔ خوراک دو رتی مکھن کے ساتھ۔ غذا نان گندم بے نمک و روغن زرد۔

۲۰۲ **نسخہ ۳۶** (کشتہ فولاد آبی) برادہ فولاد ۳ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ پیسکر اسکے ساتھ ملاوے اور پیالہ چینی میں ڈالکر اوپر اسکے پاؤ بھر دہی ترش ڈال دیوے۔ ۱۵ روز تک دہوپ میں رکھے **خواص**۔ ضعفِ جگر کے واسطے مجرب و مفید ہے خوراک ایک رتی

۲۰۳ **نسخہ ۳۷** (نسخہ فولاد آتشی) برادہ فولاد کو مکو کے رس میں ۴۰ روز تک کھرل کریں پھر ایک کوزہ میں ڈالکر ۲۰ سیر خام ایرنے اوپلوں کی آگ دیویں سرد ہونے پر نکال لیں **خواص**۔ یہ ہر مرض کے دفع کرنے میں فائدہ مند ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن

۲۰۴ **نسخہ ۳۸** (کشتہ فولاد آبی) برادہ فولاد ۴ تولہ۔ آملہ ۱۶ تولہ۔ ایک سیر خام پانی میں آملہ کو رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو آملہ کو ہاتھ سے ملکر صاف کر کے چھان لیں پھر اس پانی کو پیالہ میں جینی کے ڈال کر اس میں برادۂ فولاد ڈال دیں اور ۹ روز تک سایہ میں رکھیں جب آملہ کا رس سوکھ جاوے تو فولاد کو نکال کر کھرل کر کے بیل میں ڈال رکھیں۔ **خواص**۔ یہ فولاد ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ اشیائے مناسب کے ساتھ دینی چاہیئے۔

۲۰۵ **نسخہ ۳۹** (کشتہ فولاد آتشی) برادہ فولاد ۴ تولہ شنگرف ۲ تولہ کو گودہ گھی کوار ایک سیر پختہ میں کھرل کر کے خشک کریں اور کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کرکے بعد خشک ہونے کی آتش گل کوبان میں یا گجپٹ میں آگ دیویں۔ فولاد برنگ سفید کشتہ ہو جائیگا۔

خواص یہ کشتہ قوت باہ کے لئے نہایت ہی مفید ہوگا بلکہ یہ حکم اکسیر کا رکھے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خوراک - ایک سرخ

۲۰۶ **نسخہ ۴۰** - (کشتہ فولاد) فولاد کا کھڑا ایک رائیس کو آگ میں تپا کر سرخ کریں اور
تربوز کے پانی میں بجھاویں - اسی طرح سات بار کریں جب ریزہ ریزہ ہو جاوے تو کھرل
کرکے باریک کر لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں - **خواص** - یہ کشتہ سردی و گرمی میں بڑا
مؤثر ہے - خوراک ایک رتی بدرقہ مناسب کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے - اور پورانے
تپ میں ست گلو الائچی خورد سفید کے ساتھ دینا چاہیئے - ۳ چاول کی مقدار سے تپ
دور ہو جاتا ہے - جریانِ دہات میں آنولہ کے ساتھ دیں - تو جریان فوراً دور ہو جائیگا
یہ کشتہ جتنا پرانا ہو اتنا ہی اچھا ہوتا ہے -

۲۰۷ **نسخہ ۴۱** (کشتہ فولاد تین سو ایک پٹھ والا) برادہ فولاد ۴ تولہ شنگرف ۴ ماشہ کو
زردی بیضۂ مرغ میں ۴ پہر تک کھرل کریں پھر تانبہ سمپٹ (بوتہ) میں رکھکر موچ کٹی ہوئی
مٹی کے ساتھ اسپر لیپ کر دیں اور ۵ سیر اپرنے اوپلوں کی آگ دیں - پھر سرد کرکے نکالیں
اور کھرل میں ڈالکر شنگرف ۴ ماشہ پارہ ۴ ماشہ ملاکر انڈے کے تیل میں ۴ پہر کھرل کریں
اور بدستور سابق آگ دیں ہر دسویں پٹھ میں بوتہ نیا بنائیں - اور ہر بار شنگرف اور پارہ
بوزنِ سابق ملاتے جائیں - تا آنکہ تین سو ایک آگ دیویں فولاد نہایت ہی عمدہ کشتہ ہوگا
خواص یہ کشتہ خصوصاً جریان وغیرہ میں عجیب الخاصیت ہے - خوراک چاول بھر -

چند نوٹ دربارہ مرکباتِ فولاد - برادہ فولاد کو نوشادر کے ساتھ رکھنے
میں زعفران الحدید یا زنگ ہو جاتا ہے - سرکہ میں یا ترپھلہ میں بھی اسکا کشتہ ہو جاتا ہے
اگر گندھک کے تیزاب کے ساتھ برادۂ آہن ملا دیا جاوے تو کسیس ہو جاتا ہے یہ تمام
مرکبات مقوی دل و دماغ اور کمزوری کے رفع کرنیوالے ہیں اور مریض کی رنگت کو سرخ
بناتے ہیں - ان کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے - اور مریض فربہ ہو جاتا ہے - حرارت
جسمی بھی بڑھ جاتی ہے - اور خون کے سرخ دانے زیادہ ہو جاتے ہیں - مرکبات فولاد
کھاتے وقت ترشی سے پرہیز رکھنا چاہیئے - انگریزی طریق کا بنا بنایا مرکب فولاد
رجو سد آئرن جو سیاہ رنگ کا کشتہ ہے اسکی خوراک اڑھائی رتی تک ہے - خواہ کسی
دوا میں اسکی گولیاں بنائی جائیں - خواہ کسی معجون وغیرہ میں بجائے خبث الحدید مدبر
ملا دیا جائے - جس کسی کو عمدہ کشتہ مل جائے اُسکے افعال و خواص بھی ایسے ہی ہونگے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۰۹ **نسخہ ۴۲** - (کشتہ فولاد) برادہ فولاد ۲ تولہ سرکہ انگوری ۴ تولہ بول بز ۴ تولہ۔ فولاد کو بول اور سرکہ میں بیس روز تک دہوپ اور شبنم میں رکھ چھوڑیں - بعدہٗ عرق لیموں ۱۰ درم میں کھرل کر کے خشک کریں پھر پنج سیر شاہی آک کے دودھ اور شیرۂ کنوار گندل (گھیکوار) میں کھرل کرے جب خشک ہو جاوے تو تین چار قرص بنالیں اور ۲ پختہ گلی پیالیوں میں رکھکر گل حکمت کریں - پھر پانچ سیر پاچکدشتی میں آگ دیویں - بعد سرد ہونے کے نکال لیں - اور پھر اس کو شہد خالص میں کھرل کر کے قرص باندھکر بدستور سابق آنچ دیویں - اسکے بعد نکال کر کام میں لاویں -

خوراک ایک رتی مکھن اور دودھ میں -

۲۱۰ **نسخہ ۴۳** (کشتہ فولاد) برادہ فولاد ۵ تولہ - نمک شیشہ ۱۰ تولہ آرد گندم نیم آثار اول آرد کو خمیر کریں - بعدہٗ نصف نمک بوتہ آرد مذکور میں فرش کریں اور اس کے اوپر برادۂ فولاد کو بچھاویں پھر اسکے اوپر نمک سائیدہ کو فرش کر دیویں اور غلولہ بنا کر خشک کر لیں اور آتش بھٹی یا گجپٹ میں رکھکر آنچ دیویں بعد سرد ہونے کے نکال لیں -

خواص تمام امراض بلغمی مثل ریزش و نزلہ و زکام و کھانسی میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے

خوراک - ایک یا دو رتی -

۲۱۱ **نسخہ ۴۴** - (کشتہ فولاد جسکے کھانے سے بال سفید نہوں) برادۂ فولاد کو سرکۂ تیز میں دو دن رات تک تر رکھیں بعدہٗ ایک پہر تک کھرل کریں اور ایک ہانڈی گلی خام میں رکھکر ہانڈی کے منہ پر چینی مٹی کی دیگر بند کر کے گل حکمت کر دیویں اور پاچکدشتی کی آگ دیویں جب سرد ہو جائے تو نکال کر پھر ایک پہر تک کھرل کر کے بدستور سابق چار بار آگ دیں پھر اسی طرح شیرۂ بھنگرہ میں ۱۲ دفعہ کھرل کر کے آگ دیویں پھر تھوہڑ کے دودھ میں - پھر روغن ستورش میں آگ دیویں - بعد کو شیر آک - پھر شیرۂ ترپھلہ میں بدستور سابق آنچیں دیویں - پس دیکھیں کہ اگر اسمیں سے ایک ذرہ پیالہ میں بر سر آب ٹھہر جائے اور اس کے اوپر دانہ گندم ٹک سکے اور نہ ڈوبے تو سمجھ لو کہ خوب کشتہ ہو گیا - ورنہ پھر بطریق مذکور ایک ایک بار آگ دیویں - جب اطمینان ہو جائے تو بیل یا شیشی میں ڈالکر رکھ چھوڑیں -

افعال و خواص - اگر اسکی ایک خوراک دن یا رات میں کھائی جائے تو ہر قسم کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سردی وگرمی کی زحمتیں زائل ہو جائیں۔ اور جملہ امراض قولنج وخونِ فاسد ویرقان وکرم شکم وبلغم سینہ وتسلسل بول وسیلان منی وخفقان ودرد شقیقہ وسردی بدن دور ہوں اور اگر ہر سال میں ایک ماہ تک کھاتے رہیں بال سفید نہ ہوں۔

خوراک۔ ایک یا دو رتی مکھن وغیرہ میں۔

نسخہ ۴۵ (کشتہ منور) اول خبث الحدید کو آگ میں تپا تپا کر سات دفعہ بول ماده گاؤ میں سرد کریں بعدہٗ اسکو دھو کر شراب دو آتشہ میں ایک ساعت کھرل کریں اور چھوٹے چھوٹے قرص بناکر ٹھیکرے پر رکھ کر آتش یا جلد دشتی کی آنچ دیویں۔ ایسا ہی دو تین مرتبہ شراب میں کھرل کرکے اور قرص بنا بنا کر آنچیں دیویں۔ اسکے بعد شیرہ گنوار گندل (گھیکوار) میں دو تین مرتبہ کھرل کرکے آنچیں دیویں۔ پس کسی ظرف میں رکھ چھوڑیں۔ اور امراض ذیل میں بطریق مندرجہ تحت استعمال کیا کریں۔ ۲۱۳

(۱) برائے سرعت انزال وجریان۔ منور ہذا میں ہفت آر۔ مصطگی رومی وسلیخہ۔ موچرس۔ تالمکھانا۔ ستاور ہر ایک بوزن ایک ایک درم کوٹ چھان کر اور اسمیں مصری ۵ درم ملا کر سات پڑیاں بنائیں۔ اور سات روز تک ایک صبح ایک شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پرہیز ترشی وبادی۔

(۲) برائے قوت شہوت وامساک۔ منور ہذا کو مصطگی رومی۔ جائفل ہر بل۔ زعفران۔ لونگ ہریک دو دو رتی کوفتہ بیختہ میں قدرے شہد خالص کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ چار ساعت رات گئے ساتھ قدرے تازہ دودھ کے نوش کریں۔ اور بعد تین گھنٹے کے مشغول لکار خود ہوویں۔ امساک اور قوت بہت ہی ظہور میں آئے گی۔ خصوصاً اسکا عمل امساک قابل امتحان ہے۔

نسخہ ۴۶ (کشتہ منور یعنی خبث الحدید یا لوہ چون) خبث الحدید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مثل کوڑیوں کے کرکے کڑاہی آہنی میں ڈالیں اور اس کے اوپر شیر عشر اتنا ڈالیں کہ بقدر حجم دو کا غذ ڈبل کے ان کے سر پر چڑھا ہوا ہو۔ پھر کڑاہی مذکورہ کو دیگدان پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیویں۔ تا وقتیکہ آگ خوب روشن ہو جاوے بعد اسکے پھر اسمیں شیر عشر ڈالیں تاکہ بقدر دو کا غذ ڈبل کے چڑھ جاوے اور بدستور سابق آگ دیویں۔ ایسی ہی سات دفعہ آنچیں دیجائیں بعدہ اسی طرح بول مادہ گاؤ میں چار بار ۲۱۴

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھر گائے کے دودھ میں چار بار کر کے بعدہٗ نکال کر اور کھرل میں ڈالکر خوب ہی کھرل کریں۔ آخر کار اسمیں اجزائے ادویہ ذیل ملا کر پھر سب کو یکجا کھرل کریں۔ تاکہ سب کی سب آپس میں خوب طرح حل ہو جائیں۔ یعنی روناس۔ ا تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ منقی۔ فلفلین۔ تالمکھانہ۔ زنجبیل مصطگی رومی ہر ایک دس دس تولہ۔

خواص برائے قوت و رفع ضعف معدہ عجیب الخاصیت ہوگا۔ نیز برای امراض بلغمیہ خصوصاً ضعفِ جگر وغیرہ میں بے عدیل و بے نظیر بلکہ قابلِ امتحان ہے۔

طریق استعمال۔ خوراک روز اول ایک ماشہ۔ روز دوم و سوم ۲ ماشہ بعدہٗ تین تین ماشہ چالیس روز تک۔ **پرہیز**۔ نمک و غسل و جماع و جغرات و جملہ اشیاء ترشی و بادی سے پرہیز لازم ہے اور بزمانہ استعمال روغن زرد بہت کھانا چاہیئے۔

۲۱۴ **نسخہ ۴۷** (کشتہ منور یعنی خبث الحدید) منور کو پہلے پیس لیں اور اسپر دو چند کھٹا دہی ڈالیں۔ پھر ایک من پختہ اپلے گوہے کی آگ دیویں۔ جب سرد ہو جاوے نکال کنوار گندل ڈھکی کواں کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں پھر اسکی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ پھر ایک بڑا گھڑا لیکر اسمیں قرص ہائے مذکورہ بھر کر منہ اسکا سر پوش سے بند کر کے دو پہر تک دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اسکو گجپٹ کی آگ دیں جب سرد ہو جائے تو نکال کر پیس لیں۔

خواص۔ یہ چیز امراض سردی گرمی اور خصوصاً مرض سنگرہنی میں مجرب ہے۔

خوراک۔ ایک ماشہ۔

۲۱۵ **نسخہ ۴۸** (کشتہ فولاد بائی) برادہ فولاد کھرل میں ڈالکر اول عرق اطریفل میں ایک روز کھرل کریں پھر عرق برگ مولی میں خوب کھرل کر کے مثل خاکستر کردیں راکھ ہو جاتا

خواص۔ امراض جگر اور یرقان میں اسکا استعمال مجرب ثابت ہوا ہے **خوراک** مکھن یا مغز پستہ میں پوری ایک رتی فی وقت۔ مگر پہلے دودھ پی لیا کریں۔

ترکیب ہائے کشتہ جات سونا مکھی

۲۱۶ **کشتہ ۱**۔ سونا مکھی اور گندھک کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کر کے بارہ پٹ کی آنچ دیوے اسی طرح ۵-۵ آنچ دیوے کشتہ سونا مکھی تیار ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۱۷ **نسخہ ۲۔** (سونا مکھی کو صاف کرنے اور مارنے کی ترکیب) سونا مکھی ۴ حصہ سیندھا نمک ایک حصہ دونوں کا برادہ کرکے لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر چولہے پر چڑھا دے۔ پھر اسمیں بجورے (موڑی) کا رس تھیری میں ڈالکر لوہے کی کڑچھی سے گھوٹے جب کڑاہی لال ہو جائے تو نیچے اوتار لو۔ ٹھنڈا ہونے پر سونا مکھی کا کشتہ اسمیں سے نکال لیوے۔ اس طرح صاف کرکے اس سونا مکھی کو کلتھی کے کاڑھے میں تلوں کے تیل میں۔ چھاچھ میں یا گئو موتر میں کھرل کرکے سراد سمپٹ رکھکر کپڑ مٹی کرے جنگلی اوپلوں میں رکھکر آگ دیوے۔ تو سونا مکھی کا کشتہ ہو جاویگا۔

خواص وغیرہ۔ اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ اس ابرق سے تمام امراض دور ہوں۔ بے وقت موت دور ہو۔ بڑھاپا جاوے سفید بال سیاہ ہو جاویں جس جس مرض میں بطریق مناسب اس کو دیا جائے ویسے ہی یہ مفید ثابت ہوگا۔

۲۱۸ **نسخہ ۳۔** سونا مکھی کو دودھ بکری میں پیس کر ٹکیاں بناکر کوزہ گلی میں رکھکر بند کرکے ۵ اسیر اوپلوں کی آنچ دیں اور ایسے ہی تین آنچ اور دیں تو کشتہ ہو جائیگا **(نوٹ)** یہ یاد رہے کہ سونا مکھی بازاروں میں عمدہ نہیں ملتی ہے اسکے عمدہ لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

۲۱۹ **نسخہ ۴۔** (کشتہ سونا مکھی۔) ایک تولہ سونا مکھی آدھ پاؤ دودھی بوٹی کے نغدہ میں رکھکر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیویں۔ بہت عمدہ کشتہ ہوگا۔ یاد رہے کہ اگر اچھی طرح گل حکمت کردیا جائے تو ایک ہی مرتبہ میں کشتہ ہو جائیگا ورنہ دو تین آنچ دینی

ترکیب ہائے کشتہ جات سیماب یعنی پارہ

۲۲۰ **کشتہ ۱۔** سیماب یعنی پارہ ایک تولہ کو اول ۴ پہر گومہ بوٹی کا چویہ دیکر ہموزن نوشادر میں کھرل کرکے چار پہر کی آنچ سے تصعید کرکے۔ بعدہٗ عرق وسا بوٹی کا ۳ پہر تک چویہ دیں۔ اس کے بعد مولی کے پانی میں مہندی خشک کا نغدہ کرکے درمیان میں سیماب دیکر مضبوط سمپٹ کرکے ۵ سیر چیتھڑے (لیروں) کی آنچ دیں۔ مگر یاد رہے کہ آنچ ہوا سے بچا کر دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں سیماب شگفتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ۲ چاول بھر بالائی یا مسکہ میں رکھکر ۱۲ روز تک۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص۔ قوت باہ بیحد پیدا ہوگی۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جس بے اولاد نے
اس کشتہ کا استعمال کیا ہے اس کے ہاں اکثر اولاد ہوگئی ہے۔

پرہیز۔ دوران استعمال کشتہ ہذا ترش و بادی اشیاء سے بالکل پرہیز اور جماع
سے کلی اجتناب لازم ہے۔

نوٹ ضروری۔ بوتہ جو عموماً کشتہ جات سیماب کے بنانے میں استعمال کیا جاتا
ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ بھوسہ کی راکھ ۲ حصہ بانبی کی مٹی جس کو چوہے
اکھیر کر لیتے ہیں ایک حصہ منور ایک حصہ سفید پتھر ایک حصہ سب کے برابر آدمی کے بال۔
بکری کے دودھ میں باریک کرے اور دوپہر خوب اچھی طرح کوٹے پھر بوتہ بنا دے نہایت
مضبوط ہوگا۔

کشتہ ۲۔ شراب قندی دو آتشہ جسمیں عرق پیاز ڈالکر ساڑا گیا ہو۔ ایک بوتل ۲۱
لیکر سیماب ایک تولہ پر چو یہ دیں سیماب متحرک شگفتہ ہوگا۔

دیگر۔ پارہ ایک پہر برابر گوار کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر گولی باندھ کر سکھالیں
اور ہینگ خالص ۴ یا ۵ تولہ لیکر گوار کے دودھ سے تر کرکے دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں
بنائیں۔ پارہ کی گولی ان کے درمیان رکھیں اور منہ جوڑ کر سکھالیں اوپر ذرا نرم کپڑا
بھی لپیٹ دیں اور نرم چکنی مٹی کا لیپ کرکے سکھالیں پھر ہوا سے محفوظ جگہ میں ایک
سیر جنگلی اوپلوں کی بھوبل میں رکھ دیں یعنی ایک سیر اوپلہ صحرائی کو جلائیں جب دھواں
بند ہوجائے تب اصلی چیز کو اسکے درمیان رکھکر خاکستر سے ڈھانپ دیں۔ ٹھنڈا ہونے
پر نکال لیں۔ پارہ نہایت عمدہ طرح سے کشتہ شدہ دستیاب ہوگا اور یاد رہے کہ پارہ
مرکر بھوسلے سے رنگ کا کشتہ ہوا کرتا ہے۔

خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک۔

خواص۔ جذام آتشک۔ بھگندر وغیرہ امراض کو نہایت ہی مفید ہے۔

دیگر۔ مختلف امراض سوزاک بھی اس سے دفع ہوجاتے ہیں۔ سوزاک کے واسطے
ترپھلے کے کاڑھے میں نمک ملا کر اسکے ساتھ ایک چاول یہ کشتہ کھانا فائدہ مند ہوگا۔

نسخہ۔ **شنگرف سے پارہ نکالنے کی ترکیب**۔ شنگرف کو لیموں کے
رس میں ایک دن کھرل کرکے باریک ٹکیہ بنا کر ایک ٹکڑے میں رکھکر دوسرا اسکا اوندھا کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آنچ دیکر اُٹھائیں - پارہ اوپر جا لگیگا -

۲۲۲ کشتہ ۳ (ترکیب عجیب بلا تکلیف) پارہ کو پیا بانسہ بوٹی کے رس میں ۵-۷ دن
کھرل کریں - پھر دھوپ میں رکھیں - دھوپ کے جوش ہی سے پارہ کشتہ ہوجائیگا مگر
کچھ کسر رہجائے تو ایک دن اور کھرل کرکے دھوپ میں رکھ دیں -

۲۲۳ کشتہ ۴ - سیماب ایک تولہ کشتہ ابرق سیاہ ایک تولہ دونوں کو بڑ کے دودھ میں
کھرل کریں - پھر کڑاہی میں ڈالکر نیچے نرم نرم آنچ دیں اور بڑی لکڑی سے ہلاتے جائیں -
حتی کہ پارہ بالکل بھسم ہوجائے -

۲۲۴ کشتہ ۵ - گولر یا پھگواڑہ کے دودھ میں پارہ کو ایک دن کھرل کریں - پھر ۵ تولہ بیج
چرچٹہ (پٹھکنڈہ) کو باریک کھرل کرکے اور کھٹومر یعنی گولر کا بیج ملاکر دو ایک جیسی کٹوریاں
بنادیں اور درمیان پارہ کھرل شدہ رکھیں اور اچھی طرح گل حکمت کرکے بعد خشک ہوجانے
کے تھوڑے سے اوپلوں کی آنچ دیویں - پارہ کشتہ ہوجائیگا -

۲۲۵ کشتہ ۶ - سفید مولی کو جو وزن میں سیر بھر کے قریب ہو اوپر سے کاٹ کر اسکی لمبائی
میں سوراخ کردیویں اور ایک تولہ پارہ مصفےٰ اسمیں ڈالکر اوپر وہی گودا جو مولی سے نکلا
تھا بھر دیویں - پھر تمام مولی پر سات کپرمٹی کرکے اور عمدہ چکنی مٹی لگاکر خشک کریں جب
یقین ہوجائے کہ اچھی طرح سے بند ہے اور ہوا لگنے کا کوئی اندیشہ نہیں تو گرم ریت میں جو
بھاڑ میں ہوتی ہے دبا دیں - صبح نکالکر ٹھنڈا کرکے کھولیں - پارہ کشتہ ہوگا -

۲۲۶ کشتہ ۷ - پارہ مصفےٰ ایک تولہ - ایک فٹ لمبا و موٹا کیلہ لیکر اسکی لمبائی میں نصف تک
سوراخ کرکے پارہ اور پیشاب گاؤ یا دُ بھر ڈالیں اور گودا جو اس کیلے سے سوراخ
کرنے میں نکلا ہوا اسکو اوپر دیکر اور سن کی رسی سے خوب مضبوطی کے ساتھ باندھکر اُپر
نہایت عمدگی سے گل حکمت کردیں - گل حکمت اگر اچھی نہ ہوگی تو پارہ اوڑ جائیگا - دس
سیر اوپلوں کی آگ دیں پارہ کشتہ ہوجائیگا -

(نوٹ) اس طریقے سے پارہ کئی بار بنجاتا اور کئی بار اوڑ جاتا ہے -

۲۲۷ کشتہ ۸ - سوئے سبز کا عرق ایک چھٹانک بھر کسی پیالہ چینی میں بمع ۶ ماشہ تیزاب گندھک
کے ڈالیں پھر اسمیں ایک تولہ پارہ ڈالکر نرم آنچ پر رکھیں حتی کہ عرق جذب ہوجائے پارہ
سفوف کشتہ ہوگا - **خواص** - واسطے آتشک کے نہایت ہی مفید ہے - خوراک چاول

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ ۹ - پارہ مصفیٰ ایک تولہ تیزاب شورہ ایک پاؤ ایک آتشی شیشی میں ڈالیں۔ ۲۲۸
اور ایک ہنڈیا میں نیچے اوپر سیٹ شیشی کے ریت پانچ دس سیر دیکر رکھیں منہ شیشی کا ہانڈی کے باہر کھلا رہے نیچے آگ دینی شروع کریں - پہلے نرم - پھر تیز - آٹھ پہر آنچ دیں پارہ کشتہ ہوگا - **خواص** آتشک کے واسطے بے نظیر ہے **خوراک** ایک تا دو چاول ملائی میں رکھکر دیا کریں - ۱۴ دن میں آرام ہو۔

کشتہ ۱۰ - پارہ ۲ تولہ گندھک آملہ سار ۳ تولہ دونوں کو ایک دن خوب کھرل کریں ۲۲۹
پھر چمڑے کی سات تہ کرکے پارہ کو پوٹلی کی طرح باندھیں - اور ایک گڑھا کھود کر ۳ انگشت ریت اسپر بچھادیں اور پوٹلی رکھدیں - اوپر ۳ انگشت اور ریت ڈال دیں - اور اسپر جنگلی اپلوں کی آگ دو دن تک جلتی رہے - جب سرد ہو جائے تو پوٹلی نکال لیں پارہ کشتہ ہوگا -

کشتہ ۱۱ - قلعی کی دو کٹوریاں ایک ایک چھٹانک کی بنائیں - برگ مہندی باریک ۲۳۰
کرکے یا برگ بھنگ سفوف شدہ ایک پیالی میں اچھی طرح بچھادیں اسپر پارہ ڈالیں اور دوسری کٹوری کو بھی خوب سفوف سے بھر کر دونوں کو خوب عمدہ طور پر ملادیں پھر ایک بڑے سے اپلے میں ایک گڑھا سا بنا کر درمیان میں وہ کٹوریاں رکھیں - اوپر اتنا ہی بڑا اوپلہ اور دیکر آگ دیدیں پارہ کشتہ ہوجائیگا اور قلعی خام رہجائیگی -

کشتہ ۱۲ - قلعی ایک تولہ کو پگھلاویں اور ایک تولہ پارہ اُس میں ڈالیں دونوں ۲۳۱
آپسمیں آمیز ہوجائیں گے - بعدہٗ برگ درخت جنڈ کے پاؤ بھر لغدہ میں رکھیں اور خوب اچھی طرح سے گل حکمت کرکے بعد خشک ہوجانے کے ۳ سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں رکھکر لگادیں - قلعی خام رہیگی اور پارہ کشتہ ہوجائیگا۔

کشتہ ۱۳ - پارہ مصفیٰ ۲۰ تولہ گندھک آملہ سار مصفیٰ ۲۰ تولہ نوشادر ۲ تولہ پھٹکری ۲۳۲
ایک تولہ ۳ دن تمام کو کھرل کریں اور ایک آتشی شیشی میں جسکو مضبوطی کے واسطے کپروٹی کیا گیا ہو ایک ہانڈی میں نیچے اوپر ریت دیکر رکھیں کہ شیشی مذکور کا منہ ہانڈی کے باہر رہے ایک دن رات بہت تھوڑی - دوسرے دن درمیانی تیسرے دن تیز آنچ دلویں - بعد تین دن رات کے آگ بند ہوکر ٹھنڈا ہونے پر نکالیں یہ ایک عجیب قسم کا مفید کشتہ سیماب ہوگا - (**نوٹ**) پارہ صاف کرنے کی سہل ترکیب - پارہ کو اول پارچہ میں سے چھانیں

دفعہ چھانیں پھر ایک برتن میں پانی ڈالکر اسمیں پارہ ڈالیں اور نرم آگ پر لکاویں حتی کہ سیاہی پانی میں آجاوے پھر نکالکر پلی نیم خام یعنی تھوڑی پکی ہوئی اینٹ کے برادہ کے ساتھ ایک دو دن کھرل کریں پارہ صاف ہو جائیگا۔

۲۳۳ کشتہ ۱۴۔ (نسخہ سیماب قائم النار) سیماب ۲ تولہ کو کھرل میں ڈالکر ہمراہ پانی بادنجان دشتی یعنی بینگن جنگلی کے تمام روز سحق یا کھرل کو بن۔ یعنی اسقدر پانی ہو جو سیماب پر تیر تا رہے۔ بوقت شام کے وہ پانی اوپر سے نکال کر نتھار دیں اور دوسرے روز اسی قدر پانی لگر دندہ سے تمام روز سحق کرکے وہ بھی نکالدیں۔ بعد آب برگ بکائن سے سحق کرکے سیماب کو پارچہ بیز کر لیں۔ اور جم ہلدی جس کو پنجابی میں جوالی ہلدی کہتے ہیں ۱۰۰ تولہ۔ تخم کتان ۱۰ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ اسکو ہمراہ پانی شونگی ۴۰ تولہ کے بھگوئیں۔ جب کہ نغدہ بنانیکے قابل ہو تو کوزہ گلی میں سیماب کے زیرو بالا دیکر گل حکمت کرکے خشک کرلویں اور ۵ سیر پاچکدشتی کی آگ میں رکھدیں۔ سرد ہونے کے بعد ملاحظہ فرمائیں۔ سیماب مثل پتھر کے سخت قائم النار ہوگا۔ بس یہی سیماب اصل مطلب کا ہوگا جسقدر چاہیں آگ دیکر تجربہ کرلیں تمام دن آگ پر چرخ کھاتا رہیگا۔ لیکن یہ خوب یاد رہے کہ یہ فن بہت نازک فن ہے تھوڑی غلط کاری سے تمام عمل خراب ہو جاتا ہے۔ اسلئے خوب سوچکر بنانا چاہیئے۔ اُمید ہے کہ انشاء اللہ حسب منشا تیار ہو جائیگا واضح ہو کہ یہ ترکیب تجربہ شدہ ہے۔ اسمیں کچھ بھی نقص نہیں ہے۔

۲۳۴ کشتہ ۱۵۔ پارہ ایک تولہ۔ مہندی سبز جو زردسی ہو کر مرجھا گئی ہو لے لیں اور ۲ تولہ قرنفل سفوف کردہ۔ ۲ اپلے مولے اور ایک بالشت قطر کی دو پاچک لیں۔ ہر دو کے درمیان گڑھا کرکے ایک میں نصف برگ مہندی بچھاویں اسپر سفوف قرنفل اسمیں گڑھا کرکے قرار مذکور رکھیں۔ اسپر بقیہ سفوف اور اسپر بقیہ برگ مہندی اور اسپر دوسرا اوپلہ رکھکر کناروں پر کپڑ مٹی کریں بعد خشک ہو جانے کے توا آہنی پر رکھکر نیچے آگ برابر ایک گھنٹہ تک جلائیں۔ اور جب اوپلوں کو آگ لگ جائے تو نیچلی آگ موقوف کر دیں بعد سرد ہو جانے کے نکال لیں۔ سیماب مکلس دستیاب ہوگا۔ **خواص** یہ کشتہ سیماب جو کہ صرف بذریعہ بوٹی کے تیار ہوا۔ مالیوسین کے حق میں نہایت ہی فائدہ مند بتلایا گیا ہے

۲۳۵ کشتہ ۱۶۔ پارہ مصفے عورت کے دودھ میں تین دن کھرل کرے۔ پھر کڑوی توری میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھکر اچھی طرح گل حکمت کرکے پاؤ بھر اوپلوں کی آنچ دیوے۔ اسی طرح سات آنچ دینے سے پارہ کشتہ ہو جائیگا۔

نکتہ۔ آدمی کے واسطے کشتہ پارہ کی خوراک ۲۔ چاول۔ گھوڑے کے واسطے ۳۲ چاول اور ہاتھی کے واسطے ۴۶ چاول ہے۔ یہ ان کے سب امراض کو دور کرتا ہے۔

بقول بزرگان ہنود۔ شیوجی نے پاربتی جی کو فرمایا کہ اے پاربتی! اس پارہ میں بڑا بھاری ایک عیب یہ ہے کہ جو کوئی اسکو ۳۰ دن تک کھاوے وہ ایسا کامانزیا کامی یعنی شہوتی ہو جاتا ہے کہ بدون مجامعت کے رہ ہی نہیں سکتا۔

نکتہ۔ متعلق کشتہ پارہ۔ پارہ کا کشتہ سفید۔ زرد۔ سرخ اور کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ سفید سے زرد۔ زرد سے سرخ اور سرخ سے کالا زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

نسخہ ۱۷ (گولی پارہ) پارہ مصفے یک تولہ نیلا تھوتہ یک تولہ نمک یکتولہ پارہ کو کڑاہی ۲۳۶
میں رکھے اور باریک شدہ نیلا تھوتہ و نمک بھی ڈال دیوے اور ایک پیالہ سے ڈھک کر تین سیر پانی ڈال دے پھر پیالہ کو آہستگی سے اُٹھالیوے اور کڑاہی کے نیچے آگ جلادے جب تھوڑا سا پانی رہجائے تو اتار کر کئی بار پانی دھوکر پارہ کے مسکہ کو لے کر گولی بنا کر عرق لیموں یا عرق تلسی یا امچور کے پانی میں رکھے تاکہ سخت ہو جاوے۔

نسخہ ۱۸ (گولی پارہ) پارہ مصفے یک تولہ قلعی مصفے یک تولہ۔ قلعی کے ناخن جیسے ۲۳۷
ٹکڑے کرے۔ ایک ایک ٹکڑا پارہ میں ڈالتا جائے اور کھرل کرتا جائے امچور کا پانی بھی ساتھ ڈال رکھو۔ جب تمام قلعی جذب ہو جائے تو گولی بند مصفے کے لائق ہو جائیگا اس گولی بنا رکھے۔ دودھ میں لٹکادے اس دودھ کے پینے سے قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے۔ اور یاد رہے کہ امچور کو پانی میں بھگونے سے امچور کا پانی بن جاتا ہے۔

نسخہ ۱۹ (گولی پارہ) برابر وزن چنے کے پھول کے ساتھ پارہ مصفے کو تھوڑی دیر ۲۳۸
کھرل کرنے سے گرہ بندھ جاتی ہے اور قوت عظیم بخشتی ہے۔

نسخہ ۲۰۔ (گولی پارہ) پارہ مصفے کو تلسی کے رس کے ساتھ یہاں تک کھرل کرے کہ ۲۳۹
مسکہ بنجائے پھر گولی باندھکر امچور کے پانی میں سخت کرنے کیلئے رکھدیویں۔

نسخہ ۲۱۔ زمین قند بڑا آدھ سیر کا لیکر اُسکو سوراخ کرکے عین درمیان پارہ رکھے گودہ ۲۴۰
برادہ اوپر سے اچھی طرح سمیٹ کرکے سکھا کر ۲۰ سیر کی آنچ کے درمیان رکھیں کشتہ سفید رنگ کا ہوگا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۴۱ **نسخہ ۲۲** (سیماب قائم النار) گندھک آملہ سار حسب ضرورت لیکر ایک کڑاہی میں ڈالیں اور
چولھے پر رکھکر نیچے نرم آنچ دیں اور عرق ستیاناسی بوٹی یا عرق بنواڑ جس کو تروٹہ کہتے ہیں ڈالتے
جائیں - اس طرح پر ۳ پہر کے عرصہ میں گندھک قائم النار ہو جائے گی مگر یہ خیال رہے کہ ۱۲
پہر کے بعد گندھک کی ذراسی ڈلی آگ پر ڈالکر دیکھیں اگر گندھک بند ہو کر آگ کو سرد کر دے
تو اتار لیں اگر زیادہ مچک جائے گی تو سنڈ ہو جائیگی اس سے عمل برابر نہیں ہوتا - اسکے
بعد سولہ گز کو عرق لنگھی میں قائم کریں اور اسی کی کٹھالی بنا کر سیماب مصفیٰ کٹھالی مذکور میں بھر دیں
اور اوپر اس کے گندھک قائم النار اسقدر ڈالیں کہ سیماب نظر نہ آئے پھر کوئلوں پر ۵
یا ۱۰ منٹ رکھیں اور جب گندھک تیل ہو کر بہنے لگے تو سیماب قائم النار گلابی رنگ کا
کھنگر ہو جائیگا - اسوقت آگ سے علیحدہ کر کے نکال لے -

۲۴۲ **نسخہ ۲۳** (دیگر ترکیب کشتہ سیماب یعنی پارہ) مغز دھتورہ ۱۰ تولہ مغز جمالگوٹہ ۱۰ تولہ
اس دونوں کا بذریعہ پتال جنتر کے تیل نکالکر اسمیں ایک تولہ پارہ کھرل کریں - بعدہٗ ایک
کوزہ گلی میں بند کر کے خشک کریں اور ایک ہانڈی میں ریت بھر کر درمیان میں کوزہ مذکور کو
رکھکر اوپر ریت ڈالکر آگ دیویں جب تک کہ گندم کا دانہ بھن نہ جائے کشتہ برنگ سفید ہوگا

۲۴۳ **نسخہ ۲۴** (ایضاً ترکیب دیگر) ایک تولہ سیماب کو کڑچھ میں رکھکر نرم آنچ پر رکھیں اور
اوپر ایک چھٹانک شیرہ شیرک یعنی قاضی دستار کا چویہ دیویں تو پارہ مانند بتاشہ کے پھولکر کشتہ ہوگا

۲۴۴ **نسخہ ۲۵** - (پارہ کا گھنٹہ میں کشتہ) ایک تولہ پارہ کو ایک چھوٹی آتشی شیشی میں ڈالدیا
اور اوپر اسکے گودہ تھوہڑ اور پان کا رس ۴ تولہ ڈالدیں - اور نرم آنچ پر رکھیں اور جب پانی
جلجائے تو اسمیں ۶ ماشہ تیزاب شورہ کا ڈالدیں اور ایک سیخ سے ہلاتے جائیں - پارہ کشتہ
ہو جائیگا - جتنی ترکیب کم ہو گی فائدہ بھی اسی قدر ہونگے مگر یہ اس پارہ کے پاسنگ بھی
کب ہو سکتا ہے - جو کہ سالہا سال میں ہزاروں ترکیبوں کے بعد تیار ہوتا ہے -

۲۴۵ **نسخہ ۲۶** (پارہ کو گرہ کرنے کی عجیب ترکیب) ایک رتی گندھک آملہ سار ایک کھرل
میں رکھیں کھرل کے بٹہ سے اسکو دبائیں کہ کھرل کے بیچ ایک لکیر سی لگ جائے اب ایک تولہ
پارہ اسمیں ڈالیں اور کھرل کرنا شروع کریں کھرل بٹہ اوسی لکیر پر گذرے جہاں وہ گندھک
کی لکیر ہے - اس بات کی پرواہ نہیں کہ پارہ نیچے آتا ہے یا نہیں ۴ گھنٹہ لگاتار بدون وقفہ
کے زور سے کھرل کرنے سے پارہ کی گولی بندہ جاوے گی اس کو بعض اوقات زردی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انڈہ میں پکاتے ہیں۔ **خواص** ۔ اسکو دودہ میں لٹکا کر اور ابال کر اس دودہ کو پیتے ہیں یہ دودہ ازحد مقوی باہ ہوتا ہے۔ نیلہ تھوتہ سے بنی ہوئی گولی سے یہ گولی ہزاروں درجہ بہتر ہوتی ہے

۲۴۶ **نسخہ ۲۷** (ترکیب دیگر برائے گرہ سیماب) درخت ببل ایک بوٹی عام ہوتی ہے اسمیں سے سخت بو آیا کرتی ہے یہ وہی بوٹی ہے جسکے چند قطرات کان میں ڈالنے سے سخت سے سخت کان کا درد فوراً دور ہوجاتا ہے۔ پارہ کو اگر ببل کے رس میں تھوڑی دیر کھرل کریں تو مانند سکہ کے ہوجاتا ہے۔ گرہ اور نرم۔

(**نوٹ**) ویدک پستکوں میں دو اقسام گرہ پارہ کی لکھی ہیں ایک سبیج دوسری نربیج۔ سبیج وہ ہے کہ جو چاندی۔ سونا۔ تانبہ لوہا وغیرہ کے ملاپ سے باندھی جائے اور دوسری وہ جو بوٹی سے باندھی جائے۔

یادداشت متعلق پارہ ۔ سیماب مصعد کا کھانا عورت اور مرد دونوں کو سم قاتل ہے اور کشتہ خام بھی سخت مضر ہے۔ اگر سیماب باقاعدہ تصعید ہو کر کشتہ صحیح طریق پر کیا جا کر بدرقہ (انوپان) مناسب کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے۔ کشتہ سیماب سے تو مرد میں مادہ تولید زیادہ ہوتا ہے۔ اور بانجھ عورت کے حمل قرار پاتا ہے۔

۲۴۷ **نسخہ ۲۸** (پارہ کا ہاتھ پر کشتہ) واقعی یہ ایک بھید کا نسخہ ہے پلاسی یعنی ڈھاک کے بیجوں کے جو جوڑے جوڑے ہوتے ہیں۔ ٹکڑے کرکے بکری کے دودہ میں تین پہر بھگودیں۔ بعدہٗ نکال کر سکھالیوے اگر ایک تولہ ہوں تو پندرہ تولہ آملہ سار گندھک مصفٰے ڈالکر پیس لیوے۔ پھر اکاش جنتر کے ذریعہ اسکا تیل نکالے اور شیشی میں بھر رکھے پان کے پتے پر نصف رتی یا ایک رتی حسب ضرورت اس تیل کو ڈالے اور اتنا ہی پارہ مصفٰے اس پر ڈالکر انگلی سے ہلاوے پارہ کا سیاہ کشتہ ہو جائیگا۔ جب چمک بالکل نہ رہی تو اس کو استعمال میں لاوی

خواص وخوراک وغیرہ ۔ یہ کشتہ بوڑھوں کے واسطے آب حیات کہا جاتا ہے چمڑے کی کھجلٹ کو دور کرتا ہے نامرد اس سے مرد ہو جاتا ہے۔ جذام اس سے جاتا رہتا ہے۔ سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے یہ ایک فقیری ٹوٹکہ ہے۔ مگر یاد رہے کہ پارہ اور گندھک مصفٰے ڈالنی چاہیئے ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ اسکو بمقدار مناسب کھانا چاہیئے۔ اوپر سے پان کا بیڑا چباویں۔ ترش اشیاء ساگ اور بادی اشیاء سرخ مرچ اور جماع وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

۲۴۸ **نسخہ ۲۹** (کشتہ سیماب) سیماب ایک تولہ اور شیرہ سہ دھارہ ڈنڈہ تھوہر ۲ تولہ لیکر ایک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بوتہ گل میں ڈالکر گل حکمت مضبوط کر کے خشک کرلیں۔ پھر دس سیر پاچلہ شتی کی آگ دیدیں
سیماب مانند سکہ کے ہو جائیگا۔ بعدہٗ ایک تولہ شیر مذکور۔ ایک تولہ شیرۂ مدار ہر دو کو ایک
بوتہ گلی میں ڈالکر سیماب منعقدہ رس ہب رکھدیں۔ اور اچھی طرح گل حکمت کر کے سہ سیر پوست
برنج کی آگ دیں۔ انشاء اللہ یہ کشتہ سیماب شگفتہ مانند کوزنین کے ہو جاویگا۔

خواص۔ یہ کشتہ ہر مرض میں مناسب انوپان سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔

۲۴۹ **نسخہ ۳۰**۔ (ترکیب گولی سیماب) پارہ کو گلھیج کے دودھ میں کھرل کریں تھوڑی مدت میں
مسکہ ہو جائیگا۔ پھر گولی باندھ لیں۔ اور آب تلسی میں پکالیویں سخت ہو جاویگا۔

۲۵۰ **نسخہ ۳۱** (دیگر ترکیب گولی سیماب) پارہ تین تولہ نمک والے پانی سے قریبا ۴۰ مرتبہ
دھودیں۔ بعدازاں شیرۂ تنبول (پان کے پتوں کے پانی) میں تین پہر برابر گھسیں مسکہ
کی صورت ہو جائیگا۔ غلولہ بنا کر جیش کے اندر سے خالی کر کے اسمیں رکھدیں کھلے ہوئے
حصہ سے منہ کو بند کر کے ایک سیر پختہ گوشت بکری مع تین پاؤ پختہ پانی کے ایک برتن میں
رکھدیں چار پہر برابر تیز آنچ پر پکا دیں حسب ضرورت پانی اور ڈالتے رہیں پورے چار پہر
کے بعد آنچ ختم کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ گرم شدہ سخت نکلیگا۔ پھر گلاب میں
جوش دیکر استعمال میں لاویں **خواص** تقویت باہ و امساک کے واسطے مفید ہے۔

۲۵۱ **نسخہ ۳۲**۔ (دیگر ترکیب گولی سیماب) پارہ مصفےٰ تین درم کو تین پہر نمک خشک ہر مل
سے پیسیں۔ اور لیموں کے پانی سے دھودیں۔ سفید مانند سالعہ کے چلنے لگیگا۔ ایک درم
ورق نقرہ ملا کر شیرۂ لہسن مذکر سے ایک روز برابر کھرل کریں۔ پھر غلولہ بنا کر اور ایک انڈے
کو خالی کر کے اسمیں وہ غلولہ ڈالدیں اسکو شیرۂ لہسن مذکور سے پر کر دیں اور اس کے اوپر
ایک انڈے کا چھلکا سالم دیکر سفیدی بیضۂ مرغ یا دیگر ادویہ لیسدار سے بند کر دیں بعد ازاں
۵ تولہ لہسن مذکور اور ۲ ماشہ آرد ماش ملا کر خوب کوٹیں کر مرہم کی طرح بنجاوے۔ اسکو تمام
انڈے پر لیپ کر دیں۔ لیپ اسقدر موٹا ہو کر خوب محسوس ہو سکے خشک کر کے دوبارہ
لیپ دیویں اسی طرح سات لیپ کریں۔ بعدازاں اسی طرح سات لیپ گیہوں کے آٹے
سے کریں بعدازاں آٹھ سیر تک روغن تلخ میں ڈول جنتر کریں مگر لازم ہے کہ انڈا ادہ انگل
روغن سے اوپر رہے۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ پارہ منعقد شدہ برآمد ہوگا۔ پھر ایک کری

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیں باندھکر تین دن روغن جوز ماثل میں ڈبوئے رکھیں بعدہ ایک رات ٹھنڈے پانی میں پڑا رہنے دیں۔ خوب مضبوط گرہ ہوجائیگی۔ پھر حسب ضرورت کام میں لائیں۔

خواص یہ گرہ منہ میں رکھنے سے ازحد ممسک ثابت ہوتی ہے۔ اور دودھ میں رکھکر پکایا جائے تو اس جوش شدہ دودھ کے پینے سے تمام اعضا کو خصوصاً اعضائے رئیسہ کو بہت طاقت حاصل ہوگی۔

نکتہ۔ (بازاری پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب) اگر بازاری پارہ کو پہلے صاف کرلیویں تو تب وہ قابل استعمال ہوسکتا ہے۔ اگرچہ پھر بھی بالکل مناسب نہیں ہوتا۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ اول پارہ کو گاڑھے کپڑے میں سے ہر بار چھانیں پھر ایک کڑاہی میں پارہ ڈالکر ڈالکر اسمیں دوگنا تین گنا۔ پانی ڈالدیں اور نیچے آنچ کریں پارہ کی سیاہی پانی میں آجائیگی۔ دو گھنٹہ کے بعد پارہ وہاں سے نکالیں اور پتلی اینٹ (نیم پختہ) کے برادہ برابر وزن کے ساتھ ایک دن کھرل کریں۔ پھر دو دن گھیکوار کے گودہ میں پھر املتاس کے گودے کے کاڑھے میں دو دن کھرل کرکے پارہ کو کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور صاف کرلیں۔ اور اسکی گولی یا گلاس بنالیویں۔ اگر شنگرف سے پارہ نکالا جائے تو یہ آپ ہی صاف ہوتا ہے۔ اسکی ترکیب مفصل یہ ہے کہ پارہ کو نصف دن لیموں کے رس اور نصف دن نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیاں بنادیں اور شنگرف سے دوگنے وزن انیر لیران (چیتھڑے یا پرانے کپڑوں کے ٹکڑے) لپیٹ دیں۔ اور ایک برتن چوڑے سے میں رکھکر اسکو دیاسلائی سے آگ لگادیں۔ اور اسکے اوپر ایک مٹکا اوندھا رکھ دیں مگر تین اینٹوں پر رکھیں تاکہ ہوا لگتی رہے اور آنچ بجھ نہ جائے۔ پس تمام پارہ علیحدہ ہوکر مٹکے کے اوپر جالگیگا۔ یا نیچے کے برتن میں ہوگا۔ پانی سے دھوکر پارہ کو علیحدہ کرلیں۔ شنگرف کو بدون کھرل کرلنے کے رکھدن تو بھی پارہ علیحدہ ہوجائیگا۔

دیگر۔ (عام ترکیب شنگرف سے پارہ نکالنے کی) شنگرف رومی کو ایک دن لیمون کے رس میں کھرل کرکے باریک باریک (جسقدر باریک ہوسکے) ٹکیہ بنالیویں اور ان کو ایک مٹکہ میں رکھہ دیویں علیحدہ علیحدہ اوپر دوسرا مٹکہ اوندھا دیویں اور دونوں کے منہ پر کپرد ٹی کرکے اچھی طرح بند کردیں اور چولہے پر رکھکر نیچے آنچ کریں آنچ خوب

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیز ہو۔ اوپر گھڑے کے کپڑا تہ کرکے رکھا جائے تاکہ شنگرف سے جو پارہ نکلے وہ اوپر کے گھڑے کو ہی لگا رہے۔ گھڑا اگر صاف نہ ہو تو پارہ نیچے گر پڑتا ہے اسلئے مٹی کو پانی میں حل کرکے پتلا سا لیپ کردیں کوئی تین گھنٹہ کے عرصہ میں پارہ نکل کر اوپر جا لگیگا ٹھنڈا ہونے پر منہ کھول کر اکٹھا کرکے کپڑے میں چھان کر صاف کرلیں۔ اگر شنگرف میں ابھی کچھ پارہ باقی ہو تو دوبارہ اس عمل سے نکل آتا ہے۔ (اور شنگرف کا جو کچھ باقی رہے یہ بہت سے امراض کو مفید ہے۔ اسکی خوراک ایک رتی سے تین رتی تک ہے مکھن میں دینے سے امراض بلغمی کو دور کرتا ہے۔ دمہ اور وجع المفاصل کو بہت ہی مفید ہے۔ اب یہ پارہ مصفیٰ ہے چاہے اسکی گولی بناؤ یا گلاس یا دیگر ادویات میں برتو۔ ہر طرح قابل استعمال ہے۔ **کہتے ہیں** کہ شنگرف کو گلگل کے رس میں ایک دن کھرل کرکے دوسری گلگل میں بھر کر ایک طرف رکھدیں تو پارہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ۳۳ (ترکیب حب سیماب عجیب مقوی باہ) پارہ مصفیٰ۔ گندھک آملسار مصفیٰ ۲۵۲
کتھ سفید۔ لونگ ہر ایک ۴ ماشہ اول سیماب و گندھک کو خوب باریک کریں۔ پھر دوسری دوائی کو ملا کر پیسیں۔ پھر انڈے کی زردی میں سلایہ کریں اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **خواص و خوراک**۔ عجیب مقوی باہ ہے۔ ہر روز ایک گولی کھلائیں۔ اگر تین ہفتہ متواتر ان گولیوں کو کھایا جائے اور اوپر سے گائے کا دودھ نیم گرم پیا جائے اور بیس روز مجامعت سے پرہیز رہے تو ایسی قوت باہ ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے۔

نسخہ ۳۴ (ترکیب حب سیماب نہایت ممسک) پارہ مصفیٰ ۱ ماشہ افیون خالص ۲۵۳
۱ ماشہ کو کوٹ چھان کر پان کے شیرہ میں باریک کرکے سایہ میں خشک کریں ایسے ہی ۷ مرتبہ کریں۔ پھر عقرقرحا۔ بزرالبنج سفید۔ خولنجان۔ جائفل۔ لونگ۔ ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر آپسمیں ملاکر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔

خواص۔ جب ایک پہر اور ایک گھڑی تناول غذا سے گذرے۔ ایک گولی نگل لیں اور اس سے تین گھڑی بعد مشغول ہوکر لطف زندگانی حاصل کریں۔ اگر روزانہ ان گولیوں کو کھایا جاوے تو ازحد مقوی باہ و ممسک ہیں۔

نسخہ ۳۵ (ترکیب کشتہ پارہ) پارہ مصفیٰ کو ایک دن گوار کے دودھ میں کھرل کریں پھر ایک ۲۵۴
دن کھٹکل کے پانی میں پھر ایک دن آب لیمون میں بعدازاں گولی بنا کر ایک کوزہ گلی میں رکھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسمیں آدہ پاؤ کھکل کا پانی ڈال دیں اور مضبوط بند کرکے بعد خشک ہوجانے کے محفوظ جگہ میں دو سیر اُپلوں کی آنچ دیدیں ۔ نہایت عمدہ اعلیٰ درجہ کا سفید براق کشتہ ہوگا جوکہ بیسیوں روپیہ کے خرچ سے بھی نہیں مل سکتا ۔

خواص ۔ یہ کشتہ خصوصاً ادویات امراض بواسیر میں نہایت ہی مفید ہے ۔

۲۵۵ **نسخہ ۳۶** ۔ (کشتہ سیماب) سیماب یکتولہ قلعی ۳ ماشہ مہندی ۴ تولہ دو اوپلہ کلاں جنگلی لیکر ان کے بیچ میں گڑھا کرکے نصف مہندی رکھکر اسکے اوپر قلعی کی پیالی بنی ہوئی رکھکر اسپر تھوڑی سی مہندی ڈالنے سے چھپاکر اسکے اوپر سیماب ڈالکر پھر باقی مہندی اوپر ڈالکر دوسرا اوپلہ رکھکر ان دونوں کو آگ دیدے ۔ جب سرد ہوجاوے تو نکال لیوے قلعی تمام نیچے نکل جاویگی اور کشتہ سیماب علیحدہ بطور رسٹا کے ہوگا ۔

۲۵۶ **نسخہ ۳۷** (ترکیب گولی پارہ) تیل اجوائن خراسانی ایک ماشہ سیماب ۲ تولہ دونوں کو آپسمیں ملاکر خوب ایک دن کھرل کرے اور دو گولیاں اُسکی بنالے ۔ مثل مکھن کے گولیاں بندہ جائینگی ۔ ان کو آمیز گولی کہتے ہیں ۔

۲۵۷ **نسخہ ۳۸** (کشتہ سیماب مصری میں) سیماب کو کھرل میں ڈالکر اور مصری مسحوق سے کھرل کرتے جاؤ یہاں تک پارہ خاک ہوجائے اور خوب مرجائے ۔

خواص ۔ آتشک میں اسکا استعمال کیا گیا ہے ۔ اسکو صابون میں ملاکر خوب گھس کر ٹکی بناؤ اور قمل (جوں) مارنے کے کام میں لاؤ یا تیل میں ملاکر بقدر ضرورت سر میں ڈالا کرو ۔

۲۵۸ **نسخہ ۳۹** (کشتہ سیماب) گوبھی کے عرق میں تین تولہ سیماب دو روز تک کھرل کرنے سے پارہ منعقد ہوجائیگا ۔ بعدہ ایک تازہ انار خام میں شگاف کرکے عقد سیماب اسمیں رکھکر بعد گل حکمت مضبوط کرنے کے تین سیر کی آنچ دیجاوے ۔ سیماب برنگ سفید کشتہ ہوگا ۔

۲۵۹ **نسخہ ۴۰** (کشتہ پارہ) بچہ گاؤ کہ جس نے گھاس نہ چری ہو اُسکا پیشاب بقدر ۲ آثار لے اور ایک مٹی کے برتن میں جسکو پانی نہ پہونچا ہو مع پارہ کے رکھے اور کپرمٹی کرکے آگ دلوے ۔ جب پیشاب خشک ہوگا تو پارہ منعقد ہوجاویگا ۔ اس پارہ کو پاؤ سیر مجیٹھہ باریک میں رکھکر کپرمٹی کرکے دو سیر اُپلوں کے بھڑکہ کی آگ دیوے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شگفتہ ہوجائیگا۔ **خواص**۔ رانگ میں ایک ماشہ طرح کرے۔

۲۶۰ **نسخہ ۴۱** (کشتہ پارہ) مردہ آدمی کا سر کاٹ کر اسکی ناک میں پارہ دو ایک تولہ بھرے اس طرح کہ دماغ کے اندر چلا جائے۔ پس سناروں کی مٹی جس سے بوتہ بناتے ہیں اس سے ناک کے سوراخ کو بند کرکے تمام سر پہ لیپ کر دیوے جب خشک ہو تمام سر کو گل حکمت کرے۔ اس کے بعد پھر خشک ہونے پر اور گل حکمت کرے یہاں تک کر ستو گل حکمت ہوجائیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ گل حکمت تڑخے نہیں۔ اگر تڑق جائے تو اور لیپ کرے۔ پھر ایک گڑھے میں تین من سرگین کی آگ دیوے۔ بعد چار روز کے نکالے اور آہستہ آہستہ لیپ جُدا کرے اور پارہ جھاڑ لے شگفتہ ہوگا۔

خواص۔ ایک چاول ملائی میں کھاوے اور رانگ پر طرح دیوے۔

۲۶۱ **نسخہ ۴۲** (کشتہ پارہ طلا ساز) ہرن کھری بوٹی بقدر ایک تولہ لاکر پارہ ایک تولہ اسمیں سحق کرے کہ گولی بندھ جائے۔ پھر ایک عدد گولی کا ندہ لاوے اسکو خالی کرکے رام پتری میں کر اسمیں بھر دیوے اور اسمیں یہ گولی پارہ کی رکھے اور اوپر سے رام پتری دیوے اور کاندہ کا برادہ بھر کر گل حکمت کرے اور دو خورد پیالیوں میں رکھکر اوپر سے کپڑ ولی کر دے اور ایک گڑھے میں پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہوجاویگا۔

خواص۔ مس کو چرخ دیکر یہ کشتہ طرح کرے طلا ہوگا۔

۲۶۲ **نسخہ ۴۳**۔ (کشتہ پارہ نقرہ ساز) انسان مردہ کی نلی میں چند تولہ پارہ بھر کر اور بند کرکے گل حکمت کرے اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہوگا۔

خواص۔ رانگ پر طرح کرے نقرہ ہو۔

۲۶۳ **نسخہ ۴۴**۔ (ترکیب حب پارہ) قیام سیماب ایک بوٹی ہے۔ جو زمین پر مفرش ہوتی ہے۔ اس کا پتہ اور پھول مثل نخود کے اور اسکا پھل بقدر مکینی چوہے کے ہوتا ہے اسکے عرق میں اگر پارہ چار گھڑی پیسیں تو حب سخت ہوجاویگی۔

۲۶۴ **نسخہ ۴۵**۔ (عقد پارہ) ایک تولہ پارہ کڑچھی میں رکھیں اور اوپر سے ایک تولہ شہد خالص ڈالے اور نیچے آگ جلاویں۔ جب شہد جل جاوے اور پارہ کہیں سے نظر پڑے تو اور شہد ڈالے۔ تین بار میں عقد ہوجائیگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کُشتہ جاتِ قلعی

۲۶۵ **کشتہ ۱** - پوستِ درختِ شیشم کو سایہ میں خشک کرکے سفوف بنائیں۔ ایک بڑے اوپلے
کو درمیان سے ذرا کھود کر نیچے آدھ پاؤ سفوف مذکورہ بچھا دیویں اور ایک تولہ بھر قلعی
اسپر رکھکر ادھر ادھر پاؤ سفوف اور بچھا دیں اور اتنی ہی بڑی پاچک دشتی اوپر دے
کر دونوں اُپلوں کو آگ لگا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کشتہ برنگ سفید ہوگا۔ کشتہ قلعی
کی اس سے عمدہ اور کوئی ترکیب نہ ہوگی۔ صرف دو تھاپیاں اور قلعی کو ریزہ ریزہ بھی
نہیں کرنا **خواص و فوائد** اسکے عام اور مشہور ہیں۔

ترکیب صفائی قلعی۔ رانگ کو پگھلا کر سفوفِ ہلدی ملے۔ نرگندی کے رس میں
تین بار بجھاوے تو قلعی صاف ہو جاوے (ب) قلعی کو پگھلا پگھلا کر تیل چھاچھ گئو موتر
کانجی اور کلتھی کا کاڑھا ان میں تین بار بجھاوے۔ تو قلعی صاف ہو جاوے۔

۲۶۶ **کشتہ ۲** - قلعی ایک چھٹانک۔ برگ بھنگ ۳۰ تولہ۔ پوستِ درخت بیل ۶۰ تولہ
ایک ٹاٹ کپڑے پر پہلے نصف پوست بیل کو کوٹ کر بچھا دیں اسپر نصف برگ بھنگ
تر کریں۔ بعد ازاں قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جگہ بجگہ رکھیں اور باقی ماندہ برگ
بھنگ بچھا کر اُسکو ڈھانپ دیں۔ اور اُسپر نصف پوست درختِ بیل کوٹ کر بچھا دیں
ٹاٹ کو مضبوط لپیٹ کر بتی کے مطابق بنا دیں اور ایک گڑھے میں کہ گز بھر لمبا اور گز بھر
چوڑا گول ہو اوپلے بھر کر درمیان میں اس ٹاٹ کو رکھکر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر
پیسکر نگاہ رکھیں۔ **خواص وغیرہ** - یہ کشتہ سوزاک میں بہت ہی مفید ہے۔ ۴ رتی
شیرۂ زیرہ سفید کے ہمراہ کھاویں۔ علاوہ ازیں سرعتِ انزال تپ ہائے کہنہ ضیق
النفس وغیرہ کو بہت فائدہ بخشتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک۔

۲۶۷ **نسخہ ۳** - دو بڑے اوپلے لیکر ایک کو ذرا کھود کر نیچے شیشم کے چھلکے کا سفوف ۴ تولہ
ڈالے اور اوپر تولہ بھر قلعی کا پترہ رکھے اور اُسپر پھر ۴ تولہ سفوف چھلکا شیشم بچھا کر دوسری
تھاپی اوپر دیکر دونوں اوپلوں کی ہی آگ دیوے۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالے اسکی قسم کا آسان
کشتہ کرنے کی ترکیب کسی کتاب سے بھی نہ ملیگی۔ (نوٹ) چھلکا شیشم اتار کر
سایہ میں خشک کرکے کوٹنا چاہیئے۔ **خواص وغیرہ** - مرض سوزاک کے دفعیہ کیواسطے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہایت ہی مفید ہے۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ ۔ ست گلو ۳ ماشہ ست سلاجیت ۳ ماشہ الائچی خورد ۳ ماشہ پکھان بید ۳ ماشہ ملیٹھی ۳ ماشہ طباشیر ۳ ماشہ مصری سب کے برابر ملاکر سفوف بنائیں ۔ اور بقدر ۹ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں ۔ صرف ۷ یوم میں مرض موذی سوزاک سے نجات کلی ہوجائیگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

۲۶۸ **نسخہ ۴** ۔ (رانگ کا کشتہ کرنیکی ترکیب) مٹی کی ہنڈیا کو جو چولھے پر چڑھائی ہو اسمیں رانگ کو ڈالکر پگھلاوے ۔ جب پانی کی طرح ہوجاوے تو بیل اور املی کی چھال کا سفوف بقدر چہارم رانگا لیکر اس پگھلے ہوئے رانگا پر ڈالتا جاوے اور لوہے کی کسی چیز سے ہلاتا جاوے اس طرح دو پہر تک کرتا رہے ۔ تو رانگ کشتہ ہوجاوے ۔ پھر اس کشتہ کے برابر ہڑتال لیکر دونوں کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے مٹی کی شراد میں سمپٹ کر کے اوپر سے کپڑ مٹی کر دیوے گڑھا کھود کر اسمیں جنگلی اوپلے بھر دیوے اور درمیان میں شراد سمپٹ رکھکر آگ دیوے ۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالے ۔ پھر اس کا دسواں حصہ ہڑتال لیکر دونوں ہی کو لیموں ہی کے رس میں کھرل کرے اور ویسے ہی پھر شراد سمپٹ میں رکھکر کپڑ مٹی کر کے دھوپ میں سکھاوے اور پھر جنگلی اوپلوں کے بیچ میں رکھکر آگ دیوے تو یقیناً رانگ عمدہ کشتہ ہوجاوے ۔ اس کو بنگ بھسم کہتے ہیں اور اس رانگ میں پہلے پگھلا کر پارہ ملاوے ۔ پھر اسکے پترے کر کے کشتہ کرے تو وہ منگیشور کہلاتا ہے ۔

۲۶۹ **نسخہ ۵** (ترکیب کشتہ قلعی موسومہ بنگیشور) قلعی کو کڑاہی میں ڈالے ۔ نیچے تیز کوئلوں کی آنچ دہونکے ۔ ایک لوہے کی سیخ سے ہلاتا جاوے اور اجوائن کے سفوف کی چٹکی ساتھ ہی ساتھ دیتا جاوے ۔ یہ قلعی کشتہ ہوجاوے گی ۔

خواص ۔ یہ کشتہ آتشک کی ادویات میں ڈالنے کے قابل ہوتا ہے ۔ سہاگہ نوشادر شنگرف بنگیشور یعنی کشتہ ہذا ۔ منسل ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر یک ۱-۱ تولہ کتھ سفید ۲ تولہ سب کا سفوف کر کے پھر پارہ کے رس میں چار پہر کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیویں اور ایک گولی صبح کے وقت دیویں ۔ مونگ ارہر جوار انکی روٹی دال بدون نمک کے کھائی جاوے ۔ تو ۱۲ دن کے اندر آتشک خشک ہوجاوے ۔

۲۷۰ **نسخہ ۶** (ترکیب کشتہ قلعی ۔ ۵ اسیر اوپلے بچھاوے ۔ اوپر ایک ٹاٹ رکھے اور آدہ سیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نغدہ برگ لکائن (دھریک) یا برگ نیم بچھا دے۔ اور اوپر قلعی ۴ تولہ کے قریب ۲-۲ ماشہ
کے ٹکڑے علیحدہ علیحدہ رکھد لیوے اور آدہ سیر نغدہ اوپر دھر دیوے اور دس سیر
اوپلے اوپر چنکر آنچ لگا دیوے۔ ٹھنڈا ہونے پر ہوشیاری سے کشتہ شدہ ٹکڑے
چُن لیوے۔ کوئی ٹکڑہ کشتہ نہ ہو تو بہر سہی۔

خواص۔ بخاروں میں نافع ہے۔ نیز سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔ تاثیر اسکی سرد ہے
خوراک ۳ رتی۔

نسخہ ۷ (کشتہ قلعی) رانگ جسقدر چاہے لیکر مٹی کے ٹھیکرے میں ڈالکر آگ پر رکھے اور ۲۷۱
برگ کنیر سفید کو سایہ میں خشک کر کے پیسکر قدرے قدرے رانگ پر ڈالے اور ایک لکڑی
نیچے ہلاتا جاوے جب تک کہ قلعی خاک نہ ہو جائے۔ بعدہٗ دوبارہ مغز گھیکوار میں اس
طرح آگ دیوے کہ چار فلوس مغز گھیکوار لیکر ظرف مذکور میں دونوں کو ڈالکر اوپر سے بند کر کے
آگ دے اسی طرح بیس آنچ دیوے۔ کہ تیار ہو جائے۔

خواص۔ بنا بر قوتِ باہ و اشتہا و حرارتِ قلبی عجیب الخاصیت ہے۔ خوراک ہر روز
بقدر ایک ماشہ ہمراہ ملائی یا مسکہ مادہ گاؤ۔ **پرہیز**۔ ترشی وغیرہ۔

نسخہ ۸ (کشتہ قلعی) قلعی ۶ ماشہ اور شورہ لیکر ادسکو لانے یا سجی یا ہرمل کے پانی کیا ۲۷۲
رگڑ کر قلعی کے پتروں پر لیپ کر کے چند پارچوں میں لپیٹ کر مثل گیند کے بنا دیں اور
یہ پارچے وزن میں ایک سیر کے برابر ہوں۔ پس ایک سرے پر آگ لگا دیں۔ چار پہر تک
آگ دیں۔ غیر شخص کے سایہ سے بھی پرہیز رکھیں۔ جلجانے کے بعد سرد ہونے پر نکال لیں۔
اور پیس کر رکھ چھوڑیں اور وقت پر حسب دستور استعمال میں لایا کریں۔

خواص۔ یہ کشتہ طاقتور و بہت مجرب ہے۔

نسخہ ۹ (کشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ نمک ایک سیر پانی سوا پانچ سیر۔ پانی ۲۷۳
میں نمک ملاکر قلعی اور پارہ کو کھرل میں ڈالکر نمک میں ملے ہوئے پانی سے پاؤ بھر ڈالیں
اور اکیس بار کھرل میں رگڑیں اور بار بار پانی نتار کر پھینک دیا کریں۔ پھر ہلدی ۱۰ تولہ
بھنگ کے بیج ۱۰ تولہ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ باریک کر کے دو پاتھیوں پر ڈالیں اور
بیچ میں قلعی ملی ہوئی رکھدیں اور دونوں پاتھیوں کو ڈھانپ کر اوپر گوبر سے بند کر دیں
اور خشک ہونے پر آگ دیدیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں قلعی کشتہ شدہ ہو گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص۔ یہ کشتہ قلعی قوت اور بھوک کو زیادہ کرتا ہے۔

نسخہ ۱۰ (کشتہ قلعی) ترپھلہ نیم پاؤ پانی میں بھگو کر صبح نتار کر صاف پانی کر رکھیں اور قلعی کو گلا کر اُسمیں سات بُجھیں دیویں۔ اور پھر سات بُجھیں سرسوں کے تیل میں دیوے اگر قلعی وزن میں ایک چھٹانک ہو تو مہندی ایک پاؤ بھرے کر خوب باریک کریں اور ہانڈی لیکر نصف اوس پر بچھاویں اور قلعی کو کتر کر اوپر بچھا دیویں باقی ماندہ نصف مہندی قلعی کے اوپر بچھا دیں۔ اور دوسری تھالی سے بند کر کے رات کے وقت آگ دیویں آگ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہو جاویگی۔ **خوراک**۔ ایک رتی۔ ۲۷۳

نسخہ ۱۱۔ (کشتہ قلعی) قلعی کو لوہے کے کڑچھے میں دھر کر خوب آگ دیویں جب ڈھل جائے تو اسمیں سہاگہ و شورہ کی ایک چٹکی ڈالیں اور ساتھ ہی درخت بڑ کی داڑھی ڈالدیں جب قلعی سبز رنگ ہو جاوے تو آگ سے اوتارلیں۔ ۲۷۴

فائدہ۔ یہ قلعی دھات کو فائدہ بخشتی ہے اور آنکھوں کے دُھند غبار کو دور کرتی ہے۔

نسخہ ۱۲ (کشتہ قلعی) اول قلعی کے پترے کرے پھر چھ ماشہ سہاگہ لیکر اُسکو لونے کے رس میں یا ہرمل کے رس میں رگڑے اور قلعی پر لیپ کرے اوپر نیچے رکھے اور ایک سیر بچھتہ پاتھے پیئے۔ رات کو آگ دیوے پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیوے **خواص** اس سے اشتہا زیادہ بڑھتی ہے اور قوت بڑھتی ہے۔ **خوراک**۔ ایک رتی مصطگی رومی و دارچینی کے ساتھ کھاوے۔ ۲۷۵

نسخہ ۱۳ (کشتہ قلعی برنگ سونا) قلعی تولہ۔ پارہ تولہ۔ نوشادر تولہ پہلے قلعی کو گلا کر پارہ اُسمیں ڈالے اور ۴ تولہ نمک پانی میں گھولکر اسمیں ڈلی مذکور ایک گھڑی تک رگڑے پھر پانی کو نتھار کر ڈلی کو دھوئے اسی طرح آٹھ بار نمک والے پانی کے ساتھ رگڑے اور دھوئے۔ پھر گندھک اور نوشادر ملاوے اور اُس رس کو چار پہر تک کھرل کرے بعدہٗ ایک شیشہ آتشی کو مٹی کے ساتھ کپرمٹی کرکے خشک کرے۔ جب شیشہ کھڑا ہو سکے تب اُسمیں دوائی مذکور ڈالے۔ اور پانچ سیر کوئلہ کی آگ دیوے اور پہلے سے دھکتے ہوئے کوئلوں کے بیچ میں شیشہ مذکور کو رکھے اور اُسکے منہ کو کھلا رہنے دے بند نہ رکھے دو پہر تک آگ دیوے۔ پھر شیشہ کو آگ سے نکالے اور ٹھنڈا کرکے توڑ دلیوے اور دوا کو بیچ سے نکالکر کھرل کرکے شیشی میں رکھ چھوڑے رنگ سُرخ مثل سونے کے ہوگا ٹھگ لوگ اسکو ۲۷۶

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوناگ کے بیچتے ہیں۔ **خواص**۔ قوت باہ بند کشاد جریان کے لئے مجرب بتایا گیا ہے
ہر قسم کے جریان میں سات روز تک رتی رتی دینا چاہیئے۔

۲۷۷ **نسخہ ۱۴**۔ (کشتہ قلعی) قلعی ۲ تولہ پارہ ۲ تولہ دونوں کی گرہ کرے اور کھرل میں ڈالکر ۲ تولہ نمک کے پانی کے ساتھ کھرل کرے پھر اس میں سے پانی کو نتھار کر اسی طرح ۲۱ بار نمک کے پانی کے ساتھ دہووے اور پھر خشک کرکے گولی بنا رکھے۔ پھر ہلدی ۱۰ تولہ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ تخم بنگری ۱۰ تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنا کر رکھے اور دو بڑی تھاپیاں منگا کر ان کو بیچ سے کاواک کرکے پھر مصالح ادویہ مذکور کا ایک نصف نیچے بچھائے اور اسکے اوپر گولہ قلعی رکھکر اوپر سے نصف باقی سفوف بچھا کر خوب چھپا دیکر پھر دونوں پاچکوں کا منہ گوبر تازہ سے بند کرکے خشک کرے اور مناسب آگ دیوے۔ پھر سرد کرکے پیس ڈالے اور شیشہ میں رکھے۔

خواص۔ غایت درجہ مقوی باہ ہے۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھاؤ اسکا استعمال سوزاک میں بھی بہت مفید ہوتا ہے۔ اور جریان وغیرہ کو بھی اس سے غالباً بہت جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان دونوں ادویہ کی بالذات بھی یہی تاثیر ہے۔ دیکھو طب دارا شکوہ و دیگر کتب ہندیہ امرت ساگر وغیرہ۔ خوراک ایک رتی۔

۲۷۸ **نسخہ ۱۵**۔ (کشتہ قلعی) ترپھلہ ۴ تولہ کوٹکر رات کو پانی میں بھگوئے صبح نتھار کر پانی صاف کرکے ۵ تولہ قلعی کو آگ میں گرم و سرخ کرکے اس پانی میں سات بار بجھا دیں پھر سات بار اسی طرح دہی میں۔ پھر سات بار کوڑی تلخ میں۔ پھر ۵ تولہ قلعی لیکر ایک پاؤ مہندی میں رکھکر ایک بڑی تھالی کے بیچ میں گڑھا کھود کر اسکو اسکے وسط میں رکھکر اوپر سے دوسری تھالی کندہ شدہ مثل پہلی کے ڈھانک دیکر اور دیگر تھاپیاں اسکے اردگرد چنکر رات کو آگ دیدے صبح کو سرد ہونے پر نکال لیوے۔ قلعی پھولی ہوئی ہوگی خوراک ایک رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر ایک مرض میں دے سکتے ہیں۔

۲۷۹ **نسخہ ۱۶** (کشتہ قلعی) قلعی کو کڑچھے میں رکھکر آگ دیوے جب پگھل کر پانی ہو جائے تو سہاگہ اور قلمی شورہ کی چٹکی دیوے اور بیچ میں بوہڑ کی داڑھی کی شاخ پھیرے جب رنگ سبز ہو جائے تو آگ سے اتار کر اور سرد کرکے پیس لے اور شیشہ میں رکھ چھوڑے۔

خواص۔ جریان دبات والے کو سات خوراک رتی رتی بھر دینے سے شفا ہوگی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور آنکھوں میں لگانے سے دُھند وغیرہ دور ہو جائیگی۔ یہ کشتہ مخصوص ہے برائی رفع دبا
جریان و بیماری کشتہ طلا ہے

نسخہ ۱۷ (کشتہ قلعی برائی امساک وقوت باہ) اول قلعی کو گرم کرکے روغن کنجد میں ۲۸۰
سات بار تسقیہ دیویں بعدہٗ آب کوار گندل (گھیکوار) میں آنچ پر تک کھرل کرتے رہیں
پھر چار پہر تک آنچ دیویں بعدازاں آب شاہترہ تازہ میں ۱۲ یوم تک کھرل کریں۔
پھر آگ آٹھ پہری دیویں خوب ہی کشتہ ہوگا۔
خوراک ایک رتی برائے امساک وغیرہ۔

نسخہ ۱۸ (کشتہ قلعی برائی ازالہ تپ شدید) قلعی ایک تولہ نوشادر ایک تولہ سیماب ۲۸۱
ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ کھرل میں باریک کریں اور ایک شیشہ آتشی لیکر اسکو
کپڑ دہری یعنی کپڑ مٹی کرکے اُسمیں ڈالدیں پھر شیشہ کو درمیان دھکتے ہوئے کوئلوں
کے رکھکر آنچ دیویں۔ جب دھواں اسمیں سے زیادہ خارج ہو تو باہر نکال کر کھرل کریں
رنگ سرخ ہو جائیگا۔ پھر شیشہ میں رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت وحاجت کام میں
لائیں۔ **خواص** یہ کشتہ برائی تپ شدید نہایت نافع ومجرب ہے۔ تپ کو فوراً زائل
کردیتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں مریض کو کھلا دیں۔

نسخہ ۱۹ (ترکیب کشتہ قلعی مثل کشتہ طلا) قلعی ایک سیر شاہی۔ گندھک ایک سیر شاہی ۲۸۲
زیبق ایک سیر شاہی مرتک ایک سیر شاہی۔ اول قلعی کو گرم کرے بعدازاں اُسمیں زیبق
ڈالیں۔ جب جم کر منعقد ہو جائے تو مانند سُرمہ باریک کرلیویں۔ پھر تمام ادویہ مثل
سرمہ باریک کردہ کو شیشہ کشمیری میں مع عقدہ مذکورہ ڈالدیں مگر منہ شیشے کا قدرے
شکستہ کر چھوڑیں۔ تاکہ بخار دوا باہر نکلتا رہے۔ آگ بیری کی لکڑیوں کی دیویں مگر شیشہ
اسے شیشہ کو آتش ہند میں گل حکمت کرکے خشک کرلیویں۔ جب رنگ دوائی کا آگ
میں سُرخ معلوم ہو شیشہ کو آگ سے باہر نکال کر سرد کریں۔ پھر اسکو توڑ کر دوا نکال کر
رکھ لیں اور بوقت حاجت کام میں لائیں۔

نسخہ ۲۰ (کشتہ قلعی جس کی صرف تین خوراک سے ہی پُرانا سوزاک دفع ہو جاتا) قلعی بقدر ۲۸۳
ضرورت کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں سات بجھیں پانی میں دیویں۔ سات دہی میں
اور سات روغن سیاہ میں پس اگر قلعی ایک تولہ ہو تو بقدر اڑھائی پاؤ اجوائن اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اڑھائی پاؤ بھنگ اور اسی قدر پارچہ ہائے کہنہ سے کپروٹی کرکے آگ دیدیں۔
۲۸۴ **نسخہ ۲۱** (کشتہ قلعی درشکم ماہی روہو) اول ۱۰ من مینگنیاں گوسفند کی جمع کرے اور
زمین میں ایک عمیق گڑھا کھود کر پانچ من مینگنیاں اُسکے نیچے بر کردیں بعدہٗ ایک ماہی روہو
کہ بوزن ۱۰ سیر کے ہو لیکر اور اُس کا شکم چاک کرکے پاک صاف کریں پھر قلعی ایک سیر لیکر
ذرہ ذرہ کرکے اس مچھلی کے پیٹ میں بھر دیں۔ اور اوپر سے اسکو سی کر چکنی مٹی سے سات
کپروٹی کریں۔ جب قدرے خشک ہو جاوے تو اسکو مذکورہ بالا گڑھے میں گوسفند کی مینگنیوں
کے اوپر رکھدیں اور باقی مینگنیوں کو اوپر ڈالکر گڑھے کو بھردیں اور سب طرف سے ایک دم آگ
لگادیں۔ جب تین دن گذر جائیں اور آگ بالکل ٹھنڈی ہو جاوے تو سرد شدہ مچھلی کو راکھ میں
سے باحتیاط تمام باہر نکالیں۔ اور کشتہ شدہ قلعی کو اسمیں سے نکالکر رکھ چھوڑیں۔
خواص اگر کچھ اور قلعی لیکر آگ پر پگھلاویں جب وہ پگھل کر پانی ہو جاوے تو اس مذکورہ
کشتہ قلعی میں سے اسپر صرف ایک چٹکی بقدر یک سرخ ڈالیں تو وہ قلعی فوراً بستہ ہوکر نقرہ خالص
ہو جائیگی اسکو بہت ہی مجرب کہا گیا ہے **دیگر**۔ اسکے کھانے سے بحالت امراض گرم و ضعیف
بدن فوائد بیشمار ظہور میں آئے ہیں۔ اور سوزاک و جریان و رقت منی و ضعف مثانہ وغیرہ میں
بھی بہت مفید ہے۔ کیونکہ مچھلی کی تاثیر سے بڑی قوتیں ظاہر ہوتی ہیں۔
۲۸۵ **نسخہ ۲۲** (کشتہ قلعی) قلعی ۲۰ تولہ پارہ ۲۰ تولہ شورہ قلمی ۸۰ تولہ قلعی کو پگھلادیں
اور پارہ کو اسمیں ملادیں۔ جب گرہ کی صورت میں ہو جاویں کھرل میں ڈالکر پیس لیں اور
شورہ بھی ساتھ ہی یک جان ہو جاوے پھر ایک مٹی کے کوزہ میں بند کرکے خوب گل حکمت
کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیویں سرد ہونے پر نکالیں تمام کوزہ کشتہ سے بھرا ہوا ہوگا
اس واسطے کوزہ بہت بڑا ہونا چاہیئے نکالکر آٹھ دس دفعہ پانی میں دھوویں کہ شورہ
نکل جاوے۔ **خواص**۔ یہ کشتہ فوائد میں اکسیر ہے۔ بدرقہ مناسب کے ساتھ ہر ایک مرض
۲۸۶ میں دیا جاسکتا ہے خصوصاً اجریان منی۔ زہرباد۔ استسقاء وغیرہ **نسخہ ۲۳** (کشتہ قلعی
برنگ طلا) قلعی ۳ تولہ پارہ ۲ تولہ۔ مرزنگ ۳ تولہ نوشادر ۵ تولہ۔ گندھک ۳ تولہ اول
پارہ اول پارہ اور قلعی کو بدستور گرہ بنالیں اور خوب کھرل کریں کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جاوے
پھر دوسری اشیاء ملاکر خوب سرمہ کی طرح کھرل کریں۔ پھر مہندی کے پتوں کا پانی ایک
چھٹانک بذریعہ کھرل اسمیں جذب کردیں۔ بعدہٗ ایک شیشہ آتشی میں ڈالکر گل حکمت کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مگر منہ کھلا رہے خشک ہونے پر کوئلوں کی نرم آنچ پر رکھیں اور شیشی میں آہنی سیخ پھیر پھیر کر ادویہ کو ہلاتے جائیں۔ جب ادویہ سُرخ رنگ ہوجائیں تو اتار لیں ۔ یہ تیار ہے۔

خواص ۔ جریانِ منی تقویت اعضائے رئیسہ کے واسطے بہت مفید ہے خصوصاً امراض معدہ و نامردی اور عورتوں کے پانی جانے میں عجیب الاثر ہے بعض لوگ اسکو سونے کے کشتہ کے نام سے بیچتے ہیں۔

ترکیب ہائے کشتہ جات جست

۲۸۷ **کشتہ ۱** جست میٹھا لیکر ایک کڑچھہ میں ڈالیں اور تیز کوئلوں کی آنچ پر رکھیں جب پگھل جائے تو نیم کی لکڑی سے ہلانا شروع کریں اور شورہ قلمی و کھانڈ پیسکر ذرا ذرا سی چٹکی دیتے جائیں حتیٰ کہ راکھ ہوجائے۔

خواص ۔ یہ اکثر امراض چشم کے واسطے مفید ہے اور اکسیر ہے۔ **استعمال** ۔ سرمہ سیاہ ۶ تولہ کی ڈلی درخت سرس میں ایک سوراخ کرکے رکھیں اور اوپر سے برادہ لکڑی ہی ڈال کر بند کردیں۔ ۴۰ دن کے بعد نکال کر عرق برگِ سرس میں تمام دن کھرل کریں اور اگر مل سکے تو آبِ ممیران سے بھی کھرل کریں۔ بعد ازاں مندرجہ بالا کشتہ جست ۶ تولہ اسمیں داخل کرکے دو دن تک کھرل کرکے رکھ چھوڑیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں یہ سرمہ از حد مقوی بصر و دافع جملہ امراض چشم ہوگا۔

ترکیب صفائی جست ۔ جست کو مصفیٰ کرنیکا وہی طریقہ ہے جو رانگ کے صاف کرنیکا ہے اس کو کشتہ جات قلعی کے بیان میں دیکھو۔ نیز جست کو گلا گلا کر ۷ بار شیر گاؤ میں بجھانے سے بھی جست مصفیٰ ہوجاتا ہے۔

۲۸۸ **کشتہ ۲** (نسخہ کشتہ جست برائے قوت) گندھک آملہ سار ۳ ماشہ پارہ ۳ ماشہ کو پہلے گھیکوار اور پھر لیموں کے رس میں کھرل کرے۔ پھر جست کے ایک تولہ کے پترے میں لیپ کرکے اور دو پیالیوں کے درمیان بند کرکے کپر وٹی کردیوے اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آنچ دیوے تو ایک ہی آنچ میں کشتہ ہووے۔ **خواص** ۔ امساک اور قوت باہ بغایت پیدا کرتا ہے۔

۲۸۹ **نسخہ ۳** (کشتہ جست مقوی) جست ایک تولہ کو پگھلا کر تیز کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور بسکھپرے سفوف ۶ ماشہ کو پاس رکھیں ہلاتے جاویں اور چٹکی چٹکی ڈالیں تو یہ جست کا کشتہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بجائیگا۔ **خواص و خوراک** ۔ خوراک اسکی ایک رتی ہمراہ بنگلہ پان میں رکھکر چبانا چاہیئے۔ یہ کشتہ جست ممسک ہے۔ سرعتِ انزال کو مفید ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ اس کا اثر ایک ماہ میں بخوبی ظاہر ہوتا ہے۔

۲۹۰ نسخہ ۴ (کشتہ جست) جست میٹھا ایک تولہ مصری قالبی کڑاہی میں ڈالکر پگھلاویں بیچ میں پارہ ڈالیں اور اسمیں لکائن کی ہری لکڑی پھیرتے اور مصری کی چٹکی دیتے رہیں جست پھولکر سفید رنگ ہوجائیگا **خواص** ۔ یہ اگر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے تو دھند غبار نزلہ جالا اور پڑوال کو بہت فائدہ دیتا ہے اور اگر کھائیں تو قوت بخشتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۲۹۱ نسخہ ۵ (کشتہ جست) جست ڈیڑھ ماشہ چاندی ۳ ماشہ تانبہ ڈیڑھ ماشہ یکجا پگھلاکر ایک پترہ بنالیویں اور ایک سیر شاہی ہڑتال پیکر مٹی کے سمپٹ میں پترے کو رکھکر خوب مضبوط بند کرکے اور کپڑے میں رکھکر مٹی سے گولہ بنادیں اور ایک پنڈلی کے ڈھیر میں رکھکر آگ دیویں کشتہ ہوجائیگا۔

۲۹۲ نسخہ ۶ (کشتہ جست) میٹھا جست یکتولہ۔ پارہ یک تولہ مصری قالبی یکتولہ۔ اول جست کو کڑاہی میں ڈالکر پگھلاویں پھر اسپر پارہ ڈالدیں اور درختِ لکائن کی لکڑی اُسکے اوپر پھیرتے رہیں۔ اور تھوڑی تھوڑی مصری پسی ہوئی اسپر چھڑکتے رہیں جست شگفتہ ہوکر کشتہ سفید ہوجاویگا۔ **خواص** اسکو قوتِ باہ کے واسطے مجرب سمجھا جاتا ہے اور اگر آنکھ میں لگاویں تو دھند پھولہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔
خوراک ۔ اسکی ایک رتی مکھن کے ساتھ دینی چاہیئے۔

۲۹۳ نسخہ ۷ ۔ (کشتہ جست نقرہ ساز) اول ایم آہن (لوہے کی میل یا خبث الحدید) اور جگر بز (بکری کے کلیجے) کو لیکر ایک بوتہ بناویں۔ بعدہ جست مصفےٰ ایک تولہ نوشادر ۴ تولہ لیکر نوشادر کو باریک کرکے اس بوتہ میں فرش کردیویں اور جست کا ٹکڑا اس کے درمیان نوشادر کے اوپر رکھ کر اسکے اوپر باقی ماندہ نوشادر فرش کردیں جب جست اسمیں چھپ جائے تو منہ بوتہ کا بند کرکے گل حکمت کریں اور خیال رکھیں کہ بوتہ نیچا اوپر نہ ہوجائے۔ جب بوتہ خشک ہوجائے تو تین پاؤ سرگین میں رکھکر آگ دیدیں جب سرد ہوجائے تو پھر بوتہ میں چرخ دیویں اور اسکے اوپر چار ماشہ رسکپور چھڑکیں جب سکپور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جلجائے تو تھوڑی سی ہرتال لیکر اسمیں ڈالکر چرخ دیویں۔ بعدہٗ ایک بار اسمیں سونٹھ (زنجبیل) ڈالکر چرخ دیویں پھر ہم وزن چاندی ڈالکر چرخ دیویں۔ تمام چاندی بن جاوے۔

٢٩٤ **نسخہ ٨۔** (کشتہ جست برائی ساختن طلا) جست تولہ پارہ تولہ دونوں ملاکر آگ پر گرم کرے۔ پھر جل نیم کے عرق میں ١٢ بار کھرل کرے۔ پھر مٹی کی دو کٹھالیاں بناکر ان میں رکھکر بمبٹ کرکے تین کپروٹی کرے پھر خشک کرکے بالو جنتر میں ١٢ پہر آگ جلاوے اور نرم آنچ رکھے پھر سرد کرکے ایک تولہ تانبہ کو آگ پر پگھلاکر اسپر طرح کرے تانبہ سے طلا بن جاویگا۔

٢٩٥ **نسخہ ٩** (کشتہ جست) اول جست کو مہندی کے پانی میں تین مرتبہ غوطہ دے کر بعدہٗ ایک لوہے کے برتن میں اسکو گرم کرکے خشک چھانی ہوئی مہندی کو اسپر چھڑکتے رہیں۔ جب جست سوختہ ہوجاوے تو کشتہ سفید ہوجائیگا۔ بس جہاں چاہیں کام میں لائیں

ترکیب ہائے کشتہ جات سیسہ یا سکہ

کشتہ ١۔ سیسہ کو کڑچھ میں پگھلاوے اور نیچے تیز آنچ دیوے اور آک کی لکڑی سے ہلاتا جاوے۔ ٣ پہر میں سبز رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اگر کیکر کی لکڑی پھیرے تو بھی سبز رنگ کا کشتہ مریگا۔ اگر چار گنا سکہ اور چار گنا بھانگرہ کو پیسکر پاس رکھے اور چٹکی دیتا اور آہنی سیخ سے ہلاتا جائے تو گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ اگر قلمی شورہ کی چٹکی دیتا جائے تو اصلی رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اگر تھوہر کنڈے کی لکڑی پھیرتا جاوے تو زرد یا اصلی رنگ کا کشتہ بنیگا۔

٢٩٦ **کشتہ ٢** (نسخہ) سکہ ٢ تولہ شورہ ٨ تولہ بھنگرہ آٹھ تولہ۔ شورہ اور بھنگرہ کو باریک پیس رکھے سکہ کو کڑاہی میں پگھلاوے اور تیز آگ نیچے جلاوے اور لوہے کی سیخ سے ہلاتا جاوے۔ شورہ اور بھانگرہ کی چٹکی دیتا جائے حتی کہ تمام ختم ہوجائے سکہ رنگ گلابی کشتہ ہوگا۔ **خواص وغیرہ۔** برائی سوزاک نہایت مفید ہے خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک زیرہ سفید کے شیرہ کے ساتھ کھلادیں تو تین یوم میں سوزاک دور ہو۔

(نوٹ) بھنگرہ نہ ملے۔ تو صرف شورہ کی چٹکی دینی ہی کافی ہے۔ اس طرح سکہ سیاہی مائل رنگ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کاٹتا ہے۔

خوراک ۔ ۲ رتی مکھن کے ساتھ کھلادیں۔ خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو۔ چند یوم میں ہی دور ہو جاتا ہے۔

۹۸ **کشتہ ۳**۔ (نسخہ دیگر) سکہ دو تولہ۔ پارہ دو تولہ۔ کیسو کے پھول (پلاس کے پھول) ۱/۲ سیر [illegible] کی سیاہی دُور کرے۔ جب سرخی ہی رہ جائے۔ تو سکہ کو ایک کڑاہی میں پگھلاوے۔ جب پگھل جائے تو پارہ اس میں ڈالدے۔ تین تین پھول کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور لوہے کی درانتی سے ہلاتے جائیں۔ لکڑی بیل یا بیری کی جلانی چاہیئے۔ تین دن آگ جلانے سے پھول ختم ہو جائینگے۔ اور سکہ سفید ہو جائے گا۔

خواص و خوراک ۔ یہ کشتہ برائے سوزاک بہت مفید ہے خوراک ایک رتی شیرۂ زیرہ سفید یا دودھ کے ساتھ دینے سے سات دن کے اندر خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو دور ہو جاتا ہے۔

۲۹۹ **کشتہ ۴**۔ (کشتہ سیسہ کی آسان ترکیب) سکہ کو کڑاہی میں ڈالکر گلا دے اور بیٹھ کنڈے کی جڑ سے پھیرتا جاوے۔ جب ایک جڑ جل جائے تو دوسری لیلے اسی طرح پھیرتا جاوے جب سکہ خاک ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے پاس رکھے۔

خواص و خوراک۔ دفعیہ مرض سوزاک کیلئے عمدہ ہے۔ خوراک ایک رتی صرف ۲ ہی دن میں سوزاک دور ہو جائے۔ شیرہ زیرہ سفید یا لعاب چینی کے ساتھ استعمال کریں۔

۳۰۰ **نسخہ ۵**۔ (سیسہ کا کشتہ) ناگ بیل۔ پان کا رس نکالکر اسمیں منجیل کو پیس لیں اور منجیل کے برابر سیسہ کے پتروں پر اس پسے ہوئے منجل کا لیپ کر دیں اور مٹی کے دو پیالے لیلیں ایک میں سیسے کے پتروں کو رکھکر دوسرے سے منہ بند کر کے کپڑ مٹی کریں اور دہوپ میں سکھاویں۔ پھر گڑھا کھود کر جنگلی اوپلوں سے بھر کر گجپٹ کی آگ دیویں۔ اور اسی طرح ۳۲ آگ دیویں تو سیسہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ اسکو ناگ بھسم یا ناگیشور بھسم کہتے ہیں۔

۳۰۱ **نسخہ ۶** (دیگر ترکیب کشتہ سیسہ) مٹی کی ہنڈیا میں سیسہ ڈالکر چولہے پر چڑھاو جب سیسہ گل کر پانی کی طرح ہو جاوے تو پیپل کی چھال و املی کی چھال کا سفوف بقدر چوتھائی وزن سیسہ کے لیوے اور تھوڑا تھوڑا کر کے پگھلے ہوئے سیسہ پر چھڑک دیوی اور لوہے کی کسی چیز سے ہلاتا جاوے اسی طرح ایک پہر تک کرنے سے سیسہ کشتہ ہو جائیگا۔ اس کشتہ کے برابر منجیل لیکر دونوں کو کانجی میں کھرل کریں۔ پھر مٹی کے دو پیالے لیویں ایک میں اس کشتہ کو رکھیں دوسرے سے اسکا منہ بند کر کے کپڑ مٹی کر کے اور گجپٹ کا گڑھا کھود کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنگلی اوپلوں سے بھر دے۔ اس کے درمیان اس سمپٹ کو رکھدے اوپر پھر اور جنگلی اوپلے ڈالکر آگ لگا دیوے۔ اور ٹھنڈا ہونے پر باہر نکالے۔ پھر برابر وزن مینھل ڈالکر دونوں کو کانجی میں کھرل کرکے اسی طرح ڈالکر کپڑ مٹی کرکے دہوپ میں سکھا دے اور جنگلی اوپلوں کی آنچ دیوے۔ اسی طرح سات پٹھ دیوے تو سیسہ عمدہ کشتہ ہوگا

۳۰۲ نسخہ ۷ (ترکیب کشتہ سیسہ) سکہ ایک تولہ گندہک آملہ سار ایک تولہ نیم کا ڈنڈا سکہ کو تیز آنچ پر پگھلاویں دہونکتے جاویں۔ اور گندہک کی چٹکی دیتے جاویں اور نیم کے ڈنڈے سے زور سے رگڑتے جاویں سیاہ کشتہ ہو جاویگا۔

خواص مرض سوزاک میں ازحد مفید ہے بیس سال کا بھی قرحہ ہوگا تو یہ کشتہ دور کردیگا

خوراک ۲ رتی ہر روز ہمراہ مکھن کھلانا شروع کریں۔

۳۰۳ نسخہ ۸۔ (کشتہ سرب یعنی سیسہ زرد و سُرخ رنگ) سرب جسقدر چاہے لیکر کورے ٹھیکرے میں رکھکر آگ پر رکھے مگر لکڑیاں کنار یا ببیل کی ہوں۔ اور چوب ترستیانا سی سے ہلاتا رہے اور شاخ و برگ بوٹی مذکور اُسمیں ڈالتا رہے جسوقت چوب تر بوٹی مذکور سوختہ ہو جائے یا حرارت آگ سے اسمیں خشکی آجائے تو دوسری چوب سے ہلانا شروع کرے اور بفاصلہ ۲ گھڑی یا کم و زیادہ اس کو ٹھیکرے دوسرے سے اسی ٹھیکرے کو جس میں سیسے ہے ڈہانکتا رہے اسی طرح کرے۔ غرضیکہ عرصہ دو پہر میں کشتہ برنگ زرد ہوگا اگر سرخ رنگ کرنا منظور ہو تو سب ترکیب مرقومہ بالا کرے لیکن بوٹی کا فرق ہے۔ سرخ کے واسطے چوب تر درخت برگد کی چاہیئے اور زرد رنگ کی پتی اوسمیں ڈالتا رہے سُرخ رنگ ہوگا۔

خواص۔ نہایت مبہی مشتہی۔ مقوی خصوصاً مریضان جریان کے حق میں حد درجہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی برگ پان میں کھاویں۔ بعد اس کے شیر گاؤ جسقدر چاہیں نوش کریں۔ ترشی بادی۔ سُرخ مرچ قند سیاہ روغن سیاہ سے پرہیز رکھیں۔

۳۰۴ نسخہ ۹ (کشتہ سکہ یعنی سیسہ) سکہ چار تولہ۔ شورہ ۱۶ تولہ بھنگ ۱۶ تولہ شورہ اور بھنگ دونوں کو باریک کوٹ کر رکھیں اور سکہ کو کڑاہی میں ڈالکر پگھلائیں جب سکہ پگھلنے لگے تو اُسمیں ایک چٹکی شورہ بھنگ ملی ہوئی کی ڈالدیں اور بیچ میں لوہے کی درانتی پھیرتے جائیں۔ اور بار بار اسمیں چٹکیاں بھر بھر کر ڈالتے رہیں اور نیچے آگ تیز

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھیں جب کل مصالحہ جل جائے اور سکہ سُرخ ہو جائے تو سمجھ لیں کہ کشتہ ہو گیا۔

خواص سوزاک کو یہ کشتہ فائدہ بخشتا ہے۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں ملا کر۔

۳۰۵ **نسخہ ۱۰** (کشتہ سکہ) سکہ کو پگھلا کر اسمیں پتھ کنڈے کی جڑ پھیرتے رہیں جب خاک ہو جائے تو جان لینا چاہیئے کہ کشتہ ہو گیا۔

خواص یہ کشتہ بھی سوزاک کو فائدہ دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۳۰۶ **نسخہ ۱۱** (کشتہ سکہ) سکہ کو پگھلائیں۔ اور اسمیں کیکر کی ہری جڑ پھیرتے رہیں جب سکہ سبز رنگ کا ہو جاوے تو جان لیں کہ کشتہ ہو گیا۔ خوراک ایک رتی۔

۳۰۷ **نسخہ ۱۲** (کشتہ سکہ) قلعی ایک سیر شاہی۔ جست ایک سیر شاہی۔ سکہ ایک سیر شاہی تینوں کو کڑچھ میں ڈالکر ڈھال لیویں۔ اور گائے کے گھی میں ٹھنڈا کریں۔ پھر مٹی کے پیالوں میں ڈالکر ڈھالیں اور پوست خشخاش چھ سیر شاہی باریک کرکے چٹکی چٹکی اسمیں ڈالتے رہیں۔ جب خاک ہو جائے تب اُسکی ٹکیا کرکے کھٹے دہی میں ملائیں۔ اور ایک ٹھیکرے میں ڈال کر اُسکو آگ پر رکھدیویں۔ جب رنگ سبز ہو جاوے تو سمجھو کہ کشتہ ہو گیا۔ **خواص**۔ مرض دہات میں یہ کشتہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے خوراک بقدر ایک رتی۔ پرہیز۔ بادی و بلغمی اشیاء کے کھانے سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔

۳۰۸ **نسخہ ۱۳** (کشتہ سرب یعنی سکہ) سکہ ۱۳ تولہ شورہ قلمی ۲۶ تولہ پہلے ہر دو کو جدا جدا کوٹ لے۔ پھر سکہ کو آگ پر رکھکر پگھلاوے اور اُسپر شورہ کی چٹکی دیوے اور آگ کو تیز کرے۔ اور لوہے کی سیخ اسمیں پھیرتا رہے۔ جب سب شورہ اسی طرح ڈال دیا جا چکے تب سکہ کا رنگ سُرخ ہو جائیگا۔ پھر آگ پر سے اتارے اس کو ہندی میں ویدناگ بھسم کہتے ہیں۔ **خواص** اس کے استعمال سے سوزاک بالکل دور ہو جاتا ہے۔

خوراک ایک ماشہ مکھن کے ساتھ۔

۳۰۹ **نسخہ ۱۴**۔ (کشتہ سکہ جو کہ ہموزن شورہ کے ہوتا ہے) سکہ دس تولہ شورہ دس تولہ پہلے سکہ کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر گلاوے۔ جب پگھل کر پانی ہو جاوے تو اُسپر شورہ کی چٹکی ڈالے اسی طرح تھوڑا تھوڑا شورہ ڈالتا جاوے اور لوہے کی سیخ اسمیں پھیر پھیر کر ہلاتا جاوے۔ جب سب شورہ تمام ہو جاوے تو سکہ کا رنگ سرخ ہو جائیگا۔

خواص۔ اسکے کھانے سے سوزاک بالکل دور ہو جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خوراک - ۲ رتی مکھن کے ساتھ - الائچی کے ساتھ کھانے سے سردی گرمی دور ہوتی ہے **پرھیز** - روٹی بغیر نمک کے کھایا کریں -

نسخہ ۱۵ (کشتہ سرب برائے ہر قسم سوزاک) سکہ پاؤ پختہ کڑاہی میں ڈالیں ۳۱۰
جب وہ گل جاوے تو اُسپر کنوار گندل (گھیکوار) کا رس ڈالیں جب دو من رس اُسمیں کھپ کر خشک ہوجائے تو سکہ کشتہ ہو جائیگا -

خواص اس سے جس قسم کا بخار ہو وہ دور ہو جائیگا - نیز امراض بلغم درد شکم - جلندر اور ہر قسم کے عوارض کے لئے بھی از حد مفید ہے **خوراک** ایک رتی -

نسخہ ۱۶ - (کشتہ سکہ) سکہ کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر پگھلادے اور بیچ میں ۳۱۱
پٹھ کنڈا کی لکڑی پھیرتا رہے جب خاک ہو جاوے تو بیل میں رکھ چھوڑے -

خواص - سوزاک والے کو سات روز تک دینے سے مرض قطعی دور ہو کر آرام کُلّی ہوگا - **خوراک** ایک رتی -

نسخہ ۱۷ (کشتہ سکہ) سکہ کو کڑاہی میں پگھلادیں اور کیکر کی لکڑی بیچ میں پھیرتے ۳۱۲
رہیں - تو سکہ کشتہ برنگِ سبز ہو جائیگا -

خواص - سوزاک اور جریان وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے - خوراک ایک رتی

نسخہ ۱۸ (کشتہ سکہ) سکہ ۲ تولہ منسل ۲ تولہ ہر دو کو پانی سے اسقدر کھرل کریں کہ دونوں ۳۱۳
یک ذات ہو جاویں - پھر اُس کا غلولہ بنا کر اور کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کریں -
بعدہٗ ۷ سیر پاچکدشتی کی آگ دیویں سرد ہونے پر پھر کھرل کریں اور پھر آگ دیویں اسی طرح تین بار آگ دیویں اور کھرل کرکے رکھ چھوڑیں - سکہ برنگ سفید کشتہ ہو جائیگا اور وہ وزن میں بھی برابر ہی رہیگا -

خواص برائے دفع سوزاک وغیرہ علاج مجرب ہے - **خوراک** ایک رتی مکھن دودھ میں دینی چاہیئے -

نسخہ ۱۹ (کشتہ سرب) پترہ سکہ کو لیکر گلِ عباسی کے عرق میں اسقدر کھرل کریں کہ نشان ۳۱۴
سکہ کا باقی نہ رہے اور مثل راکھ کے ہو جاوے پھر اسکو ایک ظرف گلی میں گلِ حکمت کرکے خشک کریں اور چھ یا سات سیر آتش پاچکدشتی کی تنور میں باحتیاط تمام آنچ دیں اور بعد سرد ہونے کے وہاں سے نکالیں - کشتہ برنگ سفید ہوگا -

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص - یہ برائی سوزاک وغیرہ کافی ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۰ (کشتہ سکہ) سکہ بقدر ضرورت لے کر کڑاہی آہنی میں ڈالکر پگھلا دیں اور ۳۱۵
خوب چرخ دیویں تاکہ اسکی میل دور ہو جاوے بعدہٗ بیخ درخت عشر جو کہ عرض میں
دو انگشت اور طول میں ایک گز ہو لیکر اسمیں پھیرتے رہیں اور نیچے آگ کو تیز کردیویں
جب سبزی اسکی مایل بہ سیاہی ہو کر پھر سفیدی پر آئے تو چھوڑ دیں۔ اسوقت سکہ
کشتہ ہو جائیگا۔

خواص - سوزاک و تپ کہنہ میں صرف سات روز تک کھانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے
علیٰ ہذا دردسر اور جریان اور رعاف وغیرہ امراض بھی سات دن کے استعمال سے قطعی
نیست و نابود ہو جاتے ہیں اگر اسکو بلیلہٗ دساوری کے ساتھ ملا کر کھرل کریں اور اسکا
لیپ آنکھ پر لگاویں تو سرخی چشم جسکو رتوند کہتے ہیں فی الفور کافور ہو جاتی ہے۔

خوراک - اسکی ایک رتی ہمراہ مکھن مقرر ہے۔

نسخہ ۲۱ (کشتہ سرب) سکہ کو لیکر کھٹمل بوٹی میں بطریق کشتہ گل عباسی رکھکر کشتہ ۳۱۶
لیں۔ اس طرح سے بھی نہایت عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

کشتہ جات شنگرف

کشتہ ۱ شنگرف ایک تولہ - لونگ ایک تولہ پھٹکڑی ۶ تولہ - آب بھنگ یک پاؤ ۳۱۷
ایک کوزہٗ گلی میں ۳ تولہ پھٹکڑی بچھا دیں - اوپر ۶ ماشہ لونگ اور پھر ڈلی شنگرف
کی رکھیں اوپر باقی ماندہ لونگ کا سفوف ڈالکر ڈلی کو ڈھک دیں - اور پھٹکڑی
اوپر دیکر آب بھنگ ڈال دیں اور اچھی طرح سے گل حکمت کر کے قریب پانچ سیر اوپلوں
کے درمیان آگ دیدیں بس کشتہ شنگرف سفید براق برآمد ہوگا۔

خواص ازحد مقوی باہ حتے کہ چالیس روز میں نامرد بھی کامل ہو جائے طاقت اسقدر
آتی ہے کہ خود کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے

خوراک ایک چاول بھر مکھن کے ساتھ روزانہ۔

کشتہ ۲ - (نسخہ کشتہ شنگرف) ہڑتال ۳ رتی کو پیسکر ایک پیالہ میں رکھیں اور اسمیں ۳۱۸
ایک تولہ شنگرف کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں اور ۲ تولہ ادرک کا پانی ڈالکر پکادیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھر چار ماشہ لونگ کا سفوف اور ۲ تولہ ادرک کا پانی ڈالکر اوپر دوسرا پیالہ دیکر کپڑ وٹی کرکے چولھے پر چڑھادیں ڈیڑھ گھنٹہ نرم درمیانی اور تیز آنچ دیں پھر اتار کر پیس لیں۔

خواص وخوراک ایک رتی ناگرویل پان کے ساتھ کھادیں۔ تو بہت ہی قوت دیوے۔ نیز بیشمار بیماریوں کو دور کرے۔

۳۱۹ **نسخہ ۳** (ترکیب کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کو شراب برانڈی آدھ پاؤ میں کھرل کریں بعد ازاں عرق گلاب ۵ تولہ میں کھرل کرکے بتی سی بناکر بیخ گل عباسی میں سوراخ کرکے گل حکمت کریں اور خشک کرکے ۵ سیر کی آگ دیویں۔ تو کشتہ شنگرف برنگ سفید برآمد ہوگا۔

۳۲۰ **نسخہ ۴** (ترکیب دیگر) کنڈیاری جسکو ستیاناسی بھی کہتے ہیں اسکو دودھ میں ترکرکے ۳ دفعہ خشک کریں۔ بعدہ ایک چلم میں چرس بدستور بھرکر (یعنی ملاہوا تمباکو) ڈالکر اور درمیان وہ ڈلی شنگرف کی رکھکر اوپر چرس چوری کرکے رکھکر پھر اوپر تھوڑا سا تمباکو رکھکر بعدہ ہیں کوٹلے رکھ دیوے اور اوپر جلتا ہوا کوئلہ رکھکر دم (سوٹا) لگادیں کہ تمام تمباکو وغیرہ جل جائے سرد ہونے پر نکالیں تو برنگ سفید پھولا ہوا شنگرف برآمد ہوگا۔

۳۲۱ **نسخہ ۵** (شنگرف کا ایک عجیب مقوی نسخہ) شنگرف ایک تولہ کو کڑچھ یا توے پر رکھے اور نیچے نرم آگ جلاوے جب شنگرف گرم ہوجاوے اوپر شراب بوند گرانا شروع کریں شراب سرد ہونے کے سبب اُس کو اوڑنے نہ دیگی اور اسکی گرمی کے سبب شراب اوڑتی جائیگی۔ جب ایک بوتل شراب برانڈی ختم کریں تو پھر فاسفورس آئل یعنی تیل فاسفورس ایک پاؤ لیکر اسی طرح بجویہ دینا شروع کریں۔ جب وہ بھی ختم ہوجائے تو شنگرف کی ڈلی لے لیں۔ دودھ آک ایک پاؤ لے لیں اور اسمیں ۵ تولہ سوت کے دھاگے ترکریں اور وہ دھاگا اس ڈلی پر لپیٹ دیویں بعدہ اسپر کپروٹی کرکے ۳ سیر اوپلوں کی آنچ دیویں۔ اور نکال کر اور سیکر رکھیں **خوراک** وغیرہ ۲ چاول مکھن ہیں۔ اور گھی دوزہ استعمال کریں ازحد مقوی باہ واعصاب و استخوان وغیرہ ہے۔ نامرد چند دنوں میں مرد ہوجائیگا

۳۲۲ **نسخہ ۶** (زنجفہ دیسی یعنی شنگرف) ایک تولہ کی ڈلی لیکر اسکو کڑچھی میں رہنے دیں بازم ابرق پر رکھکر چولھے پر رکھیں اور نیچے نرم آگ کسی لکڑی کی جلادیں اور جنگلی گوبھی کے پانی کا چویہ دیتے جادیں۔ جبکہ تین سیر پانی جذب ہوجاوے تو نیچے اتار کر رکھلیں۔ بعدہ سنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴ تولہ ۔ جمالگوٹہ ۱۰ تولہ دونوں کو اکاس بیل بوٹی کے پانی سے گھوٹ کر نغدہ بنا کر درمیان شنگرف اسمیں رکھکر گل حکمت یکے بعد دیگرے تین بار کرکے خشک کریں ۔ اور تین سیر مینگنی بز کی آگ میں رکھ دیں ۔ جب سرد ہو تو نکالکر ملاحظہ کریں بفضل خدا سفید کشتہ برآمد ہوگا اور پھر شیشی میں رکھ چھوڑیں ۔ **خوراک** بقدر نصف چاول سے ایک چاول تک دانۂ منقہ میں نگل جاویں اور اوپر سے گرم کرکے روغن زرد تین تولہ نوش کریں اگر قبض ہو تو مکھن ہی ڈالکر دیا کریں انشاء اللہ بہت سے امراض میں نہایت ہی مفید ہوگا خصوص قوتِ باہ از سر نو عود کر آئے گی ۔ پیر نو د سالہ کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے ۔

۲۴۳ **نسخہ ۷** ۔ (کشتہ شنگرف ۔) ذوالفقار خاں یعنی شنگرف ایک تولہ کڑچھے میں رکھکر آنچ پر رکھے اور اوپر دودھ تھوہر کا چویہ دینا شروع کرے چنانچہ جب دو سیر جذب ہو جائے تو اتار کر شنگرف کو پیسکر رکھے **خواص** مقوی باہ ۔ **خوراک** ایک چاول ہمراہ مکھن بوقت صبح ۔

۲۴۴ **نسخہ ۸** ۔ (ایک نہایت ہی مجرب کشتہ شنگرف) پیاز ایک من کا عرق نکالیں اور اسمیں گڑ دو پوست کیکر ڈالکر اور اسکا اپاڑ لیکر عرق کھینچیں ۔ پھر ایک تولہ شنگرف لیکر ایک بوتل اس پیاز کی شراب میں کھرل کر ڈالیں یعنی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں ۔ دس پندرہ دن کے اندر بوتل ختم ہو جاویگی ۔ پھر اس شنگرف کو لیکر ایک انڈہ مرغی میں ذرا سا سوراخ کرکے اسمیں ڈالدیں ۔ اور اوپر اسکے ۱ یا ۲ انچہ موٹا لیپ آٹے کا کردیں اور کڑاہی میں گھی ڈالکر گرم کرکے اس میں چھوڑ دیں جب اوپر کا آٹا ایک کر سرخ ہو جاوے تو انڈے کو باہر نکال لیں اور شنگرف نکالکر دوسرے انڈے میں ڈالدیں ۔ اسی طرح ۱۰ انڈوں میں بھونیں ۔ پھر اسکو کھرل میں ڈالیں اور پاؤ بھر شراب برانڈی میں کھرل کریں ۔ اور بحفاظت شیشی میں رکھیں ۔

خواص و خوراک وغیرہ ۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس کشتہ شنگرف کا ایک چاول ایک ہی دن میں نامرد کو مرد کر سکتا ہے ۔ اگر مرض مزمن اور دیرینہ ہو تو تین دن کافی ہیں ۔ یہ بہت ہی مجرب ہے ۔ اس کے کھانے سے کوئی نامرد نامرد نہیں رہ سکتا ۔ مردمی کی پیدا کرنیوالی دوائی اسکے برابر اور کیا ہوگی ۔ **خوراک** اسکی ½ چاول سے لیکر ایک چاول تک ہے ۔ مکھن میں ملاکر کھلانا چاہیئے ۔ بادی بلغم کے کل امراض اس سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دور ہونگے - گنٹھیے سے لاچار تین دن میں کام پر لگے گا - فالج ۵ - ۷ دن میں جاتا ہیگا لقوہ ایک دو دن میں کافور ہوگا - خون بڑھیگا - اور چہرہ سرخ ہوگا - ہر جاڑے میں ایک سات دن بار پرہیز کھاویں اور مکھن ملائی گھی اور دودھ سیر دن ان دنوں میں کھایا کریں تو سال بھر طاقت قائم رہیگی - کھانسی دمہ ذکام تو شاید ایک ایک خوراک میں نہ رہیگا جسم کا سن ہونا - استرخا وغیرہ کوئی ایک گھنٹہ ہی میں دور ہوجائیگی غرضیکہ یہ بے نظیر دوائی جو بناویگا بڑا لطف پاویگا -

۲۲۵ **نسخہ ۹** - شنگرف ایک تولہ لیکر اور کسی برتن میں بنولے پیکر تولہ ڈالکر اور تیل میٹھا یعنی تلوں کا ۸ تولہ اوپر اسکے ڈالیں اور شنگرف اسمیں رکھکر بنولوں کو آگ لگادیں جسوقت سب بنولے جل جاویں اسوقت سے شنگرف نکال لیں کشتہ رنگ سیاہ ہوگا پیکر استعمال کریں اس سے دودھ اور گھی خوب ہضم ہوتا ہے -

۲۲۶ **نسخہ ۱۰** (کشتہ شنگرف ازحد مقوی) پیاز ایک من لیکر اس کا رس نکالیں اور ایک مٹکے میں ڈالیں اور اسمیں سیر بھر گڑ اور سیر بھر چھلکا کیکر کا ڈالیں ۱۵ دن کے اندر ہی اسمیں ساڑ پیدا ہوجاویگا - جیسا کہ شراب میں ہوتا ہے اب بذریعہ بھبکا یا قرنبیق اس کا عرق کھینچ لیں - اس عرق کا پھر عرق کھینچ لیں - تین بار عرق کھینچے سے قریب دو بوتل یہ تیز عرق جس کو شراب پیاز کہنا بجا ہے نکلیگا - پھر شنگرف ۲ تولہ لیکر کھرل میں ڈالکر اور اس عرق کو ڈالکر کھرل کرنا شروع کریں - حتی کہ تمام پانی اسمیں جذب ہوجاوے - پھر شنگرف کی ٹکیہ بناکر دو چھوٹے پیالوں کے درمیان اس کو دیویں اور مٹی منہ پر لگاکر بند کردیں ایک برتن گلی میں ۵ سیر بالوریت نیچے اوپر دیکر درمیان وہ پیالی رکھکر نیچے ۲ پہر درمیانی آنچ کریں - شنگرف کشتہ ہوجائیگا -

خواص کیسا ہی سخت نامرد ہو اس کے استعمال سے ۷ دن کے اندر خدا چاہے مرد بنجائیگا - چہرہ سرخ ہوجائیگا - اسکو ۷ دن بار پرہیز کھانا کسی کا کام ہے - یہ ایک راز سینہ بسینہ ہے - جو کہ کھولکر بتادیا گیا ہے جو کوئی اسکو بناویگا یاد کریگا -

خوراک اسکی ایک چاول ہے - جو برداشت کرسکیں چاہے ۲ چاول کھاجاویں مکھن میں رکھکر نگل لینا چاہیے - ۷ دن دن کھاکر پھر جوانی کے دن ملاحظہ فرمائیں پرہیز - کثرت جماع سے پرہیز کریں اور لطف زندگانی اوٹھاویں - نہ کہ اس طاقت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عجیب کو حاصل کرکے عیاشی میں گنوادیں اور پھر ویسے کے ویسے ہی کورے رہجاویں

۲۲۷ **نسخہ ۱۱** (کشتہ شنگرف) ۴ تولہ شنگرف کو شراب میں ایک دن کھرل کرے پھر تھوہڑ کے دودھ میں ایک دن کھرل کرے بعدہٗ ایک تولہ الائچی خورد۔ ایک تولہ سہاگہ ڈالکر سب کو کھرل کرکے باریک کرے اور ایک پیالہ میں رکھے۔ دوسرا اتنا پیالہ بڑا اوپر اوندھا کر مٹی لگاکر منہ بندکرے اور نیچے ۳ پہر نرم آنچ کرے اوپر کے پیالے کو سرد رکھے جوہر اڑکر وہاں جالگے گا۔ پھر اُسکو لیلے۔ یہ شنگرف کا کشتہ ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے

خوراک وخواص۔ خوراک ایک چاول مکھن میں دیوے مقوی باہ ہے اور مجلوقوں کے واسطے اکسیر ہے اس کو اگر نرم کرنا ہو تو بجائے جوہر اڑانے کے دو چھوٹے پیالوں میں بندکرکے جس طرح اوپر سنکھیا کو ریت میں دباکر آگ دینے کی ترکیب ہے، اسی طرح آنچ دیں یعنی دونوں پیالوں کا منہ مضبوط مٹی سے بند کرکے ایک برتن گلی میں دو تین سیر بالو ریت نیچے اس سمپٹ سے اوپر دو تین سیر اسپر ڈال کر اس برتن کا منہ بھی بند کرکے نیچے ۴ پہر تیز آنچ کریں ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ شنگرف کشتہ ہو جائیگا اور تمام گلابی رنگ کا ہوگا۔ یہ تمام امراض بلغمی دبادی کو مفید ہے۔ منقہ میں دو چاول رکھکر دیتے ہیں۔

۲۲۸ **نسخہ ۱۲** (شنگرف کا ایک عجیب کشتہ) شنگرف رومی ۴ تولہ کی ڈلی لیکر کڑھیے میں رکھے۔ اور نیچے نرم آنچ کرکے اوپر پاؤ بھر لیموں کے رس کا چوبہ دیوے یعنی ایک ایک بوند گرتی رہے۔ جوکہ آنچ کے سبب خشک ہوتی جاویگی۔ اس طرح پاؤ بھر لیموں کا رس جذب ہوجاوے۔ بعدہٗ ۵ سیر پیاز کا رس سکھاوے۔ بعدہٗ اس ڈلی کو پاؤ بھر پیاز کے نغدہ میں رکھکر کڑھی میں ڈالکر آنچ پر رکھے کہ پیاز قریب جلنے کے ہوجاوے اتارکر ڈلی کو نکال لیوے۔ بعدہٗ ڈلی کو کڑاہی میں رکھکر اور اسمیں مندرجہ ذیل اشیاء کو کوٹ کر ملاکر ڈالے۔ کچلہ پاؤ بھر۔ رائی پاؤ بھر۔ مالکنگنی پاؤ بھر۔ پیاز ایک سیر گھی ایک سیر۔ شہد ایک سیر۔ پھر نیچے معمولی آنچ کرے۔ یہ شنگرف اپنی ہی رنگ پر نہ اڑنے والا کشتہ ہوگا۔

خواص۔ کشتہ ہذا نامردی کے واسطے اکسیر ہے۔ خوراک اسکی نصف رتی ہے۔ سردیوں میں پان میں اور گرمیوں میں مکھن سے دینا چاہیئے۔ ۱۴۔۱۵۔ دن میں ہی عجیب طاقت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آجاتی ہے اسکے استعمال کے ساتھ گھی اور دودھ کا خوب استعمال کرنا چاہیئے اور دورانِ استعمال میں ترش و بادی اشیا سے پرہیز قطعی لازم ہے اپنے ہاتھوں زندگی کو برباد کئے ہوئے انسان اسکو استعمال کر کے پھر سے تندرست ہو سکتے ہیں۔ اسمیں عجیب قوت ہے۔ یہ نسخہ شنگرف تمام بادی امراض گنٹھیا وغیرہ کو اکسیر ہے

نسخہ ۱۳۱ (دیگر ترکیب کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ رسکپور ۲ تولہ۔ اول ۳۲۹
اکاس بیل سبز ۱۲ تولہ کا نغدہ بنا کر اسمیں شنگرف کو رکھکر خفیف مٹی لگا کر بکری کی مینگنی میں بھڑتہ کریں۔ مگر بھڑتہ (تشویہ) ایسا ہو کہ نغدہ قریب سوختگی کے پہنچے لیکن شنگرف کو داغ نہ لگے۔ پھر جدید نغدہ ۱۲ تولہ میں رکھکر بدستور اول تشویہ دیں اسی طرح ۲۱ مرتبہ تشویہ کرنا ہوگا۔ بعدہٗ رسکپور کو نغدہ اکاس بیل ۱۲ تولہ میں رکھکر بدستور سابق ۲۱ تشویہ دیں۔ پھر برادہ مس ۵ تولہ کو پیالہ میں ڈالکر اسمیں پانی لیموں کاغذی کا ۵ تولہ ڈالکر دھوپ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو تو دوسرا پانی لیموں کا ۵ تولہ ڈالدیں یہ عمل ۵ مرتبہ کرنا چاہیئے بعدہٗ برادہ آہن ۵ تولہ کو بدستور اول عرق لیموں میں ڈال ڈال کر پانچ مرتبہ خشک کر لیویں۔ بعدہٗ ہر دو برادہ کو پانی سے اچھی طرح دھو کر کھرل میں ڈالدیں۔ اور اسمیں ۵ تولہ نوشادر ڈالکر نصف گھنٹہ تک کھرل کریں اور سرکہ انگوری سے نمناک کر کے زمین نمناک میں دفن کریں ہفتہ عشرہ کے بعد نکالکر دوبارہ سرکہ سے نم دیکر زمین میں دفن کریں ہفتہ کے بعد نکالکر دیکھیں تو زعفران الحدید تیار ہوگا۔ اس کو رکھدیں شورہ ۱۰ تولہ نوشادر ۱۰ تولہ۔ طوطیا ۱۰ تولہ پھٹکڑی ۱۰ تولہ۔ کاہی سبز ۱۰ تولہ۔ سوہاگہ ۵ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ۔ نمک لوناچی ۵ تولہ زعفران الحدید مذکور ۱۰ تولہ۔ سب کو ملا کر ان کا آتشی تیزاب تیار کر لیویں۔ بعدہٗ شنگرف و رسکپور تیار شدہ کو ملیکر کڑھی آہنی میں ڈالکر چولھے پر رکھیں اور نیچے نرم آگ جلائیں۔ اور اس تیزاب کو چوبہ چوبہ ڈالتے رہیں۔ جبکہ تمام تیزاب ختم ہو جائے تو کڑھی کو نیچے اتاریں اور کھرل میں ڈالکر چند منٹ سحق کریں شنگرف و رسکپور دونوں موم ہو جائینگے بس حفاظت سے اسکو رکھیں۔

خواص و خوراک ۔ بوقتِ ضرورت نصف چاول یا ایک چاول کی گولی بنا کر مسکہ میں رکھکر مریض کو دیویں۔ قوتِ باہ یہانتک ہوگی کہ سنبھالنا مشکل ہوگا اس سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵ دن کے اندر ہی طاقت جسمانی بے حد بڑھ جاتی ہے۔ ہفتہ کے استعمال سے نامرد مرد بنجاتا ہے

۳۳۰/۱ **نسخہ ۱۴** (مقوی کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ کی ڈلی کو بترکیب مذکورہ بالا السی ٹنک السنڑ کا چوبہ دیں پھر دو چھٹانک فاسفورس آئل کا چوبہ دیں پھر ایک سیر آک کا دودھ ایک سیر کنڈ پارے کا رس۔ ایک سیر دھتورے کا رس۔ ایک سیر پت پاپڑے کا رس کا علیحدہ علیحدہ چوبہ دیں پھر ڈلی کو لیکر میں رکھیں۔

۳۳۰/۲ **خواص** و خوراک۔ ازحد مقوی باہ ہے۔ کھانے کی ترکیب وہی مقدار خوراک ایک چاول

نسخہ ۱۵ (نسخہ شنگرف گرونده میں) خشک شنگرف اس طرح کرو کہ کڑچھی میں ایک تولہ شنگرف رکھکر اُسپر آب برگ مکوہ اور آب برگ گرونده کا چوبہ آنچ پر دو کہ پاؤ پاؤ بھر پانی ہر دو کا خشک ہوجاوے۔ پھر اسکو برگ گرونده و برگ مکوہ کے نغدہ میں رکھکر کپرو ٹی کرکے چار سیر یا جنگ صحرائی کی آنچ دیویں عمدہ کشتہ ہوجائیگا۔

خواص مصفی خون دافع امراض بلغمیہ۔

۳۳۱ **نسخہ ۱۶** (کشتہ شنگرف) شنگرف رومی لیکر دھتورہ کے نغدہ میں رکھکر گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیویں۔ سفید کشتہ ہوجائیگا۔

خواص ۔ دافع ضیق النفس ہے۔ نیز قوت باہ و امساک کے واسطے فائدہ مند ہے خوراک ایک رتی بتاشہ میں کھاویں۔

۳۳۲ **نسخہ ۱۷** (ترکیب کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ۔ مالکنگنی آدھ پاؤ۔ بھلانوہ آدھ پاؤ شنگرف کو کڑاہی میں رکھیں اوپر دونوں چیزوں کو پیسکر جما دیں اور آدھ پاؤ شہد اور ۲ پاؤ گھی اوپر ڈالدیں نیچے آنچ کریں۔ جب گھی وغیرہ سب جل جاوے تو نیچے اتارلیں اور ٹھنڈا کرکے شنگرف کو نکال لیں۔ **خواص** مقوی باہ و مقوی دماغ وغیرہ۔

۳۳۳ **نسخہ ۱۸** (ترکیب شنگرف رومی) شنگرف رومی کی ایک ڈلی تولہ یا دو تولہ بھر لیکر اُسکو برگ گھیکوار میں اس طرح بریان کریں کہ برگ گھیکوار کی موٹی جگہ کو چاقو سے چیرا دیکر اندر شنگرف رکھکر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں۔ اور کوئلہ کی آگ پر رکھکر اسکو بریاں کریں اور مرتبہ بمرتبہ برگ کو اُلٹ پلٹ کرتے رہیں جب تمام پانی سوختہ ہوجاوے تو فوراً اُسمیں سے شنگرف کو نکالکر دوسرے برگ میں رکھنا ہوگا۔ اس کے بعد تیسرے میں غرضیکہ اسی طرح ۶۰ عدد گھیکوار میں شنگرف کو بریاں کریں۔ پھر اُسکو ۸ دن شیر مدار میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھنا ہوگا لیکن یاد رہے کہ شیر مدار کو ہر روز بدل لیا کریں یعنی تازہ شیر مدار یومیہ ڈالنا ہوگا۔ بعد عمل مذکور کے ۴ تولہ بھنگ کو لیکر باریک کر کے کھرل میں ڈالدیں اور اسمیں تین پاؤ حنظل اور ۱۰ تولہ شیر مدار ڈال کر خوب کھرل کریں جب سحق کرتے کرتے مثل موم کے ہو جائے تو اسکی دو ٹکیہ بنا کر اندر دبی شنگرف رکھکر ہاتھ سے دبا دبا کر گولا سا بنا دیں اور تین گل حکمت کر کے خشک کرنا ہوگا۔ بعدہ اسے بچا کر گڑھے میں دس سیر پا چکدشتی کی آگ دیں۔ انشاء اللہ شنگرف سفید باوزن تیار ہوگا۔

خواص ۔ بوزن نصف یا ایک رتی مکھن میں کھانے سے قوت باہ یہانتک ہوگی کہ انسان تاب نہ لا سکیگا۔ خاصکر بڈھوں کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ ۱۹ ۔ (کشتہ شنگرف مقوی باہ) ذوالفقار خان (شنگرف) ایک تولہ کڑچھے میں ۳۳۴
رکھکر آنچ پر رکھے۔ اور اوپر تھوڑا تھوڑا چوبہ دینا شروع کریں۔ حتیٰ کہ دو سیر پانی جذب ہو جائے پھر اتار کر شنگرف کو پیسکر رکھ لیں۔

خواص ۔ مقوی باہ۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن بوقت صبح۔

نسخہ ۲۰ ۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف کو بینگن میں ایک سو ایک بٹھ دیکر بھر بھتا کریں اسی ۳۳۵
بھر بھتا کرنے سے کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک بقدر ایک رتی۔

نسخہ ۲۱ ۔ شنگرف کو بڑی مولیوں کے نغدہ میں ڈال کر پھٹ دیویں تو نہایت ہی عمدہ ۳۳۶ / ۱
و مفید کشتہ تیار ہوگا۔

نسخہ ۲۲ ۔ (کشتہ شنگرف بلادر میں) شنگرف رومی کی خورد ڈلیاں بقدر جوار بناؤ اور ۳۳۶ / ۲
بلادر کوٹی تولہ۔ دس تولہ نیچے بلادر اور پر شنگرف پھر بلادر۔ غرضیکہ شنگرف کو بلادر میں چھپاؤ اور کڑچھے میں یہانتک رکھو کہ جل کر انگارا ہو جائے۔ تب اوتار لو اور شنگرف کو نکالکر شیشہ میں رکھو۔ **خواص** ہر قسم کے اسہال میں اسکا استعمال مجرب ہے۔

خوراک ۔ ہر قسم کے اسہال میں اس کا استعمال مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی دہی میں تین دن تک۔ پرہیز بادی و ترشی۔

نسخہ ۲۳ (کشتہ شنگرف سفید) بیخ گلا بانس کا آدہ سیر نغدہ لیکر آدہ پاؤ پارچہ لپیٹ کر ۳۳۷
کسی گوشہ میں ہوا سے بچا کر آنچ دیجائے۔

نسخہ ۲۴ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف کا ایک ٹکڑا دو تولہ بھر اور بیش سفید کو بھگاکر ۳۳۸

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہتے ہیں۔ پاؤ بھر لیکر زمیں قند کے عرق میں سحق کرے اور شنگرف کو اسکے وسط میں رکھکر غلولہ بنائے اور باریک کپڑا اُسپر لپیٹ کر ڈوری سی سی کر ۳ سیر کڑوے تیل میں بھگو کر مسی میں رکھکر پکاوے اور بھاری پتھر ہانڈی پر رکھدے۔ اور آگ ایک کنول کے شعلہ کے برابر کرے۔ یعنی دو تین لکڑیوں کی ایک پہر تک پھر تیز آنچ کرے تین پہر۔ لیکن ہانڈی کا بخار نہ نکلنے دے۔ بڑا شور ہانڈی میں پیدا ہوگا۔ کچھ وسوسہ نہ کرے۔ بعد چار پہر کے ہانڈی کو اوتارے۔ تمام روغن غلیظ نکلیگا۔ شنگرف کا ٹکڑا اسمیں سے نکال لے۔

خواص۔ ایک چاول پان کے ہمراہ کھاوے۔ بعد بھوک پیدا ہوگی۔ اور بہت باہ پیدا کریگا۔ اور بدن فربہ ہوجائیگا۔ اور قوت معلوم ہوگی۔ اگر ایک ہفتہ کھاویگا تو ایک سال قوت رہیگی۔ اور روغن غلیظ بھی بھوک اور سرد بیماریوں میں بہت نافع ہے قدرے پان کے ساتھ کھائے مجرب ہے۔

۳۹ **نسخہ ۲۵** - (کشتہ شنگرف) شنگرف ایک تولہ۔ مرچ سرخ ۳ تولہ سحق کرکے مٹی کے پیالہ میں رکھکر ۱۴ روز گرمیوں کی دہوپ میں رکھے اور صبح کو ادرک کا عرق اسقدر اسپر ڈالدے کہ کسی قدر اوپر رہو۔ **خواص** آتشک کو مفید ہے۔

۴۰ **نسخہ ۲۶** (کشتہ شنگرف) عرق پیاز ۲۵ سیر۔ پوست ببول ۵ سیر قند سیاہ دس سیر بطور خم کے تیار کرے اور سفید شراب کھینچے بقدر دس سیر کے۔ پھر دو تولہ شنگرف اس شراب میں سحق کرے یہانتک کہ کل جذب ہوجاوے۔ اور خشک ہو۔ پھر آتشی شیشی میں رکھکر مہر سلیمانی کرکے سات کپرمٹی کرے اور بالوجنتر میں کھچڑی کی آگ دیوے شنگرف کشتہ ہوگا۔ اور رنگ سفید ہوگا۔ اور وزن میں بھی برابر رہیگا۔

خواص باہ اور بھوک کو بہت نافع ہے۔

۴۱ **نسخہ ۲۷** (کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ کندر بھلانوہ ہر ایک ۴ تولہ ۲ ماشہ دونوں کو کوٹ کر مثل معجون کے کرے۔ اور اُسکے بیچ میں شنگرف کا ٹکڑا رکھے اور اوپر سے کپڑا لپیٹ کر مٹی سے کوزہ گروں کی گل حکمت کردے کہ مثل گولے کے ہوجاوے اور خشک کرکے ۴ آثار بکری کی مینگنی میں اس گولے کو رکھے اور آگ دیوے۔ جب سرد ہو نکالے ایک یا دو حبہ پان میں کھائے۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ ۲۸ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف کا ٹکڑا ۱ تولہ دبیز کپڑے میں باندہ کر نمک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی سری میں رکھے اور ایک گڑھا کھود کر اسمیں رکھکر اور اوپر سے سرپوش ڈھانپ دیو کر اور سرپوش کو خاک میں چھپا دیوے اور اسپر چوبیس اوپلوں کی آگ دیوے بعد سرد ہونیکے سری کو نکالے اور بچہ روٹی سے کھائے اور شنگرف کی پوٹلی دوسرے دن بطریق مذکور پھر پکائے اور کھائے اور پوٹلی کو نگاہ رکھے۔ اسی طرح سے چودہ سریاں کھائے۔ پھر سات سیر گائے کا دودھ لائے اور شنگرف کو دوسری پوٹلی میں باندھکر اور دودھ میں لٹکا کر جوش دیوے اور کھویہ کرے پھر پوٹلی نکالکر کھویہ کا پیڑا بنائے ایک صبح ایک شام کھائے اور شنگرف کو پیکر بقدر ایک سرخ پان میں کھاتا ہے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے پھر تماشا دیکھے

۳۴۳ نسخہ ۲۹ (کشتہ شنگرف) ایک بوتہ بڑا گوبر کا بناوے اور اسمیں ڈھاک کی راکھ بھر کر شنگرف کی ڈلی اُسمیں رکھے اور بوتہ کو معا کر کے ایک سیر اوپلوں کی گجپٹ آگ دیوے پھر لیموں کے عرق میں دو تین پہر تر رکھکر تیزاب نکالکر شنگرف پکا ہوا دو گھڑی اس تیزاب میں سحق کر کر شیشہ میں رکھکر حکمت سلیمانی کر کے ۳ پہر پکائے دوبارہ اسی طرح کرے اور ہر بار خاک مذکور دھوئے۔ ایک حبہ کھانے کے واسطے کافی ہے۔

۳۴۴ نسخہ ۳۰ (شنگرف) شنگرف رومی دو درم مٹی کے برتن میں رکھکر پانچ سیر لیموں کا عرق اُس میں بھر دیوے اور مینگنیوں کی آگ دیوے۔ جب عرق کم ہو اور ڈالے عرق ہمیشہ شنگرف سے ۴ انگشت اونچا رہے اسی طرح دو ماہ کرے اور آگ دور نہ کرے۔ کھانے کو دو حبہ کافی ہے۔

۳۴۵ نسخہ ۳۱۔ (شنگرف اکسیر نقرہ وزر) شنگرف ۴ درم ایک ہانڈی میں گڑھا کھودکر رکھے اور نیچے اوسکے آگ کرے اور ایک ہزار لیموں کا چویہ دیوے اگر فوراً نہ ملیں وقتاً فوقتاً دیتا رہے۔ خواص ۳ تولہ نقرہ پر ایک حبہ طرح کرے زر ہو۔ اور کھانے کو دو حبہ کافی ہے

۳۴۶ نسخہ ۳۲۔ (شنگرف ایضاً) ایک سیر تکچھلی پر ایک سیر عرق برنڈی میں بھنگ سبز کے عرق کا چویہ دے۔ پھر پوست خشخاش کے پانی کا جو ایک سیر ہو چویہ دے۔ پھر ایک سیر شراب قند کا ڈول جنتر کرے یہانتک کہ سب جل جاوے۔

خواص۔ کھانے کے واسطے بہت اچھا ہے۔

۳۴۷ نسخہ ۳۳ (کشتہ شنگرف) نیم درم شنگرف بوتہ گلی میں رکھکر ۲۰ عدد لونگ پیس کر اُسپر رکھکر اور تلسی کا عرق ایک درم اسپر ڈالکر دوسرا مٹی کا برتن اُسپر اوندھا کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آگ دیویں کشتہ ہوجاویگا۔

۳۴۸ نسخہ ۳۴ (کشتہ شنگرف) شنگرف تولہ بھر مرغ کے انڈے میں رکھکر اور کپڑ وٹی کرکے بھرتہ کرے اسی طرح سو انڈے تک بھرتہ کرے کشتہ ہوجاویگا۔ خواص۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے

۳۴۹ نسخہ ۳۵۔ (شنگرف) شنگرف سات انڈے میں بھر کر کپڑ وٹی کرکے شراب میں ملائم آگ سے پکادے ساتویں بار تیار ہوجائیگا **خواص** ۔ یہ باہ اور اشتہا پیدا کرتا ہے اور مجرب ہے

۳۵۰ نسخہ ۳۶ (کشتہ شنگرف اکسیر زر برمس) شنگرف کو بڑے بینگن میں جو ایک سو پچاس عدد ہوں بھرتہ کرے یا جنگلی مرچ یا ٹیسو کے پھول جو ایک سیر ہوں اسمیں ۲۱ بار پکائے کشتہ ہوجائیگا۔ **خواص** مس پہ طرح کرے رہو یا گوشت گاؤ میں رکھکر پکائے۔ کشتہ ہوجائے

۳۵۱ نسخہ ۳۷ (کشتہ شنگرف) شنگرف رومی ایک تولہ عرق بندال زرد ۳۰ تولہ اینٹ کے گڑھے میں رکھکر چوپہ دیوے۔ اور نیچے جنگلی بیر کی آگ روشن کرے کشتہ ہوجاوے

۳۵۲ نسخہ ۳۸ (کشتہ شنگرف سفید طرح کے کام کا) ایک ڈلی شنگرف کی ایک تولہ۔ انڈے میں قدرے سوراخ کرکے رکھو اور اوپر سے تھوڑا سا لیموں کا عرق ڈالدیوے اور دوسرے انڈے کا پوست اسپر لگادے اور دھوپ میں خشک کرے اسی طرح سات انڈوں میں رکھکر اور عرق لیموں بھر کر خشک کرے بعد سات بار کے خاردار مدھارے کے دودھ میں سات بار خشک کرے بعد سات بار خشک کرنے کے سات کپڑ وٹی ملتانی مٹی کی انڈے پر کرے بعد خشک ہونے کے ڈھائی سیر اوپلوں میں بھڑکے کی آگ دیوے شنگرف کشتہ ہوگا۔ اگر نہ ہو تو پھر یہی عمل کرے تاکہ سفید کشتہ ہوجاوے۔ **خواص** مس کو صاف کرے یعنی تین بار شیرہ گھیکوار میں سرد صاف کرکے اسپر طرح کریں اور خدا کے رنگ کو دیکھیں۔

۳۵۳ نسخہ ۳۹ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف ۲ تولہ آک کے دودھ میں چار پہر سحق کرکے اور ہر روز تازہ دودھ دیگر سات روز تک سحق کرے۔ اور خشک کرے بعدہ قرص باندھکر رکھے۔ پھر درخت بیل کے کوئیلوں کو پیسکر یا بکری کی مینگنی آدھ سیر قسم اول شراب میں خمیر کرے اور دو ٹکیاں بنادے۔ درمیان میں شنگرف رکھکر اوپر ابرک کے ورق رکھکر دس سیر اوپلوں کی آگ دے بعد سرد ہونے کے باحتیاط تمام نکالکر نگاہ رکھو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۵۴ **خواص و خوراک** - جذام والے کے لئے مقدار ایک برنج ۴۰ روز سوائی نان نخود کے اور کچھ نہ دے۔

نسخہ ۴۰ - (کشتہ شنگرف) شنگرف رومی ایک تولہ مینسل سرخ اور گندھک آملہ سار ایک ایک تولہ دونوں مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ چار پہر سحق کرے اور شنگرف پر ضماد کرے۔ پھر دوسرے انڈے کی زردی اور سفیدی نکال کردہ ٹکڑا شنگرف کا اسمیں رکھکر دوسرا چھلکا اسپر لگا کر گل حکمت سے مضبوط بند کر دے اور پھر سات کپرد ٹی کر دے اور بالو جنتر میں چار پہر ملایم آگ پر۔ پھر آٹھ پہر تیز آگ دیکر بعد کو ایک روز سرد کرے پھر نکال لے کشتہ ہوگا۔

خواص ایک چاول ہر روز ایک ہفتہ تک کھاوے۔ مجرب ہے۔

۳۵۵ **نسخہ ۴۱** - (کشتہ شنگرف) شنگرف کے ٹکڑے کو لیموں میں رکھکر اور گودڑ لپیٹ کر خشک کرے۔ پھر اسپر روئی لپیٹ کر روغن تلخ میں تر کرے اور روشن کرے کہ سب جل جائے۔ بعد سرد ہو جانے کے شنگرف کا ٹکڑا نکال لے سفید ہوگا ورنہ چند بار اور یہ عمل کرے کہ سفید ہو جائے۔

۳۵۶ **نسخہ ۴۲** - (کشتہ شنگرف) شنگرف رومی تولہ بھر سہدئی سفید پھول والی کے ۱۰ تولہ عرق میں سحق کرے جب خشک ہو تو لوہے کی کڑاہی میں رکھکر شیرہ مذکور کا چار پہر تک چویہ دیوے۔

۳۵۷ **نسخہ ۴۳** - (کشتہ شنگرف اکسیر شمس بر نقرہ) شنگرف رومی تولہ بھر عرق کٹائی ۵ تولہ میں سحق کرے۔ اور بطریق مذکور ۵ امنٹ آگ دیوے۔ کشتہ ہوگا۔

۳۵۸ **نسخہ ۴۴** - (کشتہ شنگرف) شنگرف کے ٹکڑے پر ثابت نوشادر کو لیموں کے عرق میں پیسکر ضماد کریں۔ اور خشک کرکے انڈے کی زردی و سفیدی علیحدہ نکال کر اسکے خول میں رکھدیوے۔ اور دوسرے ٹکڑے کا غلاف لگا کر اسکو قند سیاہ اور چونے سے بند کر دیوے پھر اسپر سات کپرد ٹی کر کے سنبل جنتر میں رکھکر آگ دیوے بعد سرد ہونے کے نکال لے۔ اسی طرح سات بار کرے۔ تاکہ نوشادر بھی ایک تولہ شنگرف میں صرف ہو جاوے۔ **خواص** - ایک سرخ ایک تولہ نقرہ پر طرح کرے شمس ہو۔

۳۵۹ **نسخہ ۴۵** - (کشتہ شنگرف) ایک ڈلی شنگرف کی بقدر ایک تولہ سفال کے گھڑ

میں رکھکر تپتیا نزش کے شیرہ سے کہ سوا سیر ہو چو یہ دیکو پھر اسی بوٹی کے پھوکس
میں رکھکر کپڑا لپیٹ کر بخ کا ضماد اس پر کرکے ۴۵ سیر اوپلوں کی آگ دیوے۔ جب سرد ہو
نکال لیوے۔ **خواص** ایک رتی کافی ہے۔

نسخہ ۴۶۔ (کشتہ شنگرف) رومی شنگرف ایک تولہ کو چولائی سرخ خاردار کا ایک سیر عرق ٧٦٠
لیکر چو یہ دلوے۔ کیہان کے ایک کوفتہ میں رکھکر پکاوے۔ اور صرف اس کا شوربہ
کھائے جسقدر کھائیگا اور پرہیز کریگا قوت دیر تک رہیگی۔ ایک دو سال اس شنجرف
کو گوشت کے کباب میں رکھکر پکاوے۔ **خواص** باہ کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔
بعد دو ایک سال کے صرف تین روز اس کا کھانا کافی ہوگا۔

نسخہ ۴۷ (کشتہ شنجرف کو شلجم میں رکھکر کپروٹی کرکے کرسی کی آگ بے دود میں ٧٦١
بھرتہ کرے۔ کشتہ نہایت عمدہ ہوتا ہے

نسخہ ۴۸ (قائمی شنگرف) پاؤ سیر جو کا آٹا آک کے دودھ میں گوندھکر غلولہ باندھے ٧٦٢
اور اسمیں شنگرف اور سنکھیا اور ہڑتال ایک ایک تولہ رکھکر بھوبل میں رکھکر پکائے
شنگرف قائم ہوجائیگا۔ اگر نہ ہو تو پھر یہی عمل کرے۔

نسخہ ۴۹ (شنگرف سفید) صاف تانبہ کا برادہ ۲ تولہ شنگرف ایک تولہ کٹھالی ٧٦٣
میں رکھیں اور اسکے اوپر نیچے برادہ کی تہ جمادیں۔ اور ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیویں
شنگرف سفید ہوجائیگا۔

نسخہ ۵۰ (روغن شنجرف برائے برص و جذام) شنجرف رومی ۲ تولہ لہسن کہ ایک ایک ٧٦٤
دانہ اس کا ایک ایک تولہ کا ہو اول لہسن کو شنجرف کے ساتھ خوب کھرل کریں
پھر اسکی گولیاں بناکر شیشہ آتشی میں اسکا روغن نکال لیں پھر تھوڑا سا اس روغن
سے پان لگاکر بیمار کو کھلائیں۔ انشاء اللہ دس دن میں شفا ہوگی۔ ترشی اور بادی
اشیا اور نمک سے پرہیز چاہیئے۔

نسخہ ۵۱ (شنگرف ایضاً) شنگرف ۳ ماشہ سنکھیا سفید ۳ ماشہ ہڑتال کا ڈنتی ٧٦٥
ورقیہ ۳ ماشہ سیماب ۳ ماشہ ان تمام کو باریک پیسکر بیل میں ڈالکر منہ بند کریں اور
۵ سیر شیر گاؤمیش دیگچہ میں ڈالکر بیل کو اسمیں ڈالدیں اور اس کا منہ آرد ماش سے
بند کردیں۔ اور بیری کی لکڑیوں کی آنچ دیں یہانتک کہ کھویا ہوجائے۔ تین روز تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہی عمل کریں - چوتھے دن دواؤں کو نکالکر وزن کریں اگر وزن پورا ہو تو قائم ہیں
ورنہ ناقص - **خوراک** در برگِ پان -

٣٦٦ **نسخہ ٥٢** (شنگرف) شنجرف ۲ تولہ بلادر ۴ سیر کوٹ چھانکر شنگرف اسمیں رکھکر
کڑاہی میں رکھیں اسکے نیچے آگ روشن کریں - جب معلوم ہو کہ بلادر جل گیا آگ
موقوف کریں **خواص** کھانے کے لئے اکسیر ہے -

٣٦٧ **نسخہ ٥٣** (کشتہ شنگرف مقوی باہ) بھلانوہ شہد روغن زرد - اول بھلانوہ کو
کوٹ کر شنگرف اسمیں رکھیں اور روغن اور شہد اس کے اوپر ڈال کر کسی ظرف میں
رکھکر نیچے آگ روشن کریں جب خوب جوش آجائے تو اوپر سے بھی آگ دیویں -
شہد اور روغن جل جائیں گے اور شنگرف کشتہ ہو کر آسمانی رنگ کا ہو جائیگا -
خواص - قوتِ باہ کے لئے نہایت مفید ہے - **خوراک** ایک برنج مسکہ میں رکھکر
پرہیز - بادی اور ترش اشیاء سے -

٣٦٨ **نسخہ ٥٤** (کشتہ سفید شنگرف) کانچ ماچ ایک سیر لیکر کو مگر ایک پاؤ آکا دودھ
ڈالکر نگدہ بنائیں - اور ایک تولہ شنگرف اسمیں رکھکر دو اُپلوں کی آنچ دیں کشتہ
سفید ہو جائیگا -

٣٦٩ **نسخہ ٥٥** شنگرف ایک تولہ - قرنفل دو عدد - زردی بیضہ کے ساتھ سحق
کریں - اور پوستِ بیضہ خالی میں ڈالکر آردِ گندم کا لیپ کردیں اور ۳ سیر اوپلے گڑھے
میں ڈالکر سلگائیں - جب دھواں موقوف ہو جائے تو دوائی مذکور اسمیں رکھدیں -
جب اوپر سے ضماد جل جائے کشتہ ہو جائیگا -

٣٧٠ **نسخہ ٥٦** - (کشتہ شنگرف مقوی باہ) شنگرف کو پانی میں حل کر کے غلولہ بنائیں
اور آرد ماش آدھ سیر لیکر ایک سو ایک گولیاں بنائیں اور شنگرف کی گولی اس گولے
میں رکھکر تیل میں پکائیں - اور تمام گولیوں میں یہی عمل کریں جب ایک سو ایک پر نوبت
پہونچیگی تو بعنایت الٰہی کشتہ ہو جائیگا - بعد ازاں نکالکر استعمال کریں -
خواص اشتہاء و قوتِ باہ اور قوتِ جوانی حاصل ہوگی - بوڑھے کو جوان بنادیگا -

٣٧١ **نسخہ ٥٧** - (کشتہ شنگرف) نوشادر قائم ایک تولہ - شورہ خام ۶ ماشہ سہاگہ ۶ ماشہ
گل آک ایک تولہ - زاج سفید ایک ماشہ سب کو کھرل کریں آب لیموں یا آب انار ترش

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے ساتھ اور ۴ تولہ شنجرف پر لیپ کر کے خشک کریں پھر ایک کوزہ میں ڈالکر گِل حکمت کر کے
۱۴ - اوپلوں کی آگ دیویں - کشتہ ہو جائیگا -

نسخہ ۵۸ (کشتہ شنگرف) ایک پاؤ مال کنگنی ایک پاؤ شہد دونوں کو باہم آمیز کریں ۷۲
اور درمیان میں شنگرف حسب ضرورت رکھکر آگ دیدیں - تاکہ سوختہ ہو جائے - کشتہ
بررنگ خود ہو جائیگا - **خواص** اکثر امراض کو مفید ہے

نسخہ ۵۹ (کشتہ شنگرف) ایک پاؤ نمک ڈلی درمیان میں سوراخ کرکے اسمیں شنگرف ۷۳
رکھیں اور اوپر پسا ہوا نمک ڈالکر منہ بند کرکے آگ دیدیں شنگرف کشتہ ہو جائیگا -
خواص اکثر امراض کا دافع ہے -

نسخہ ۶۰ (کشتہ شنگرف) شنگرف مصفیٰ ایک تولہ - پیپل ایک تولہ - روغن گاؤ ۷۴
شیر گاؤ سے ملاکر تمام روز کھرل کریں - پھر ظرف آہنی میں رکھکر اور روغن گاؤ ملاکر
آگ پر پکا دیں - اور اسقدر پکا دیں کہ بلبلے نکلنے موقوف ہو جائیں - پھر اسکو کسی چیز
سے پلٹا دیں کہ ہر دو طرف یکساں ہو جاویں بلکہ قریب سیاہ ہونے کے ہو جائیں مگر
جلنے نہ پائیں - پھر سرد کرکے خوب صلایہ کریں - اور نگاہ رکھیں -
خواص - یہ کشتہ امراض بادی و بلغمی کو مفید ہے -

نسخہ ۶۱ (شنگرف صاف) شنگرف عمدہ کی ۴ تولہ کی ڈلی لیکر ایک ظرف آہنی ۷۵
میں رکھیں - اور اسکے اوپر لیموں کا رس ایک پاؤ اور پیاز سفید کا ۵ سیر عرق ٹپکا کر
سکھا دیں - بعدہ کچلا رائی مال کنگنی گھی شہد کو خوب پیسکر نغدہ بنائیں اور درمیان
میں شنگرف کی ڈلی رکھکر نیچے آٹھ پہر تک آگ جلائیں - شنگرف صاف اور کھانیکے
قابل ہو جائیگا - **خواص** - یہ کشتہ اکثر امراض خصوصاً ضعف باہ کو دور کرتا ہے
اور اشتہا زیادہ لگاتا ہے -

نسخہ ۶۲ (شنگرف کے قرص خوراکی) شنگرف ایک تولہ - زہر میٹھا تیلیہ ایک تولہ ۷۶
جوزبویا ۳ تولہ ڈھائی سیر شراب دو آتشہ میں حل کریں - جب تیار ہو جائے تو قرص
بناکر رکھ چھوڑیں - **خواص** - جوان آدمی دو بجے اور بڈھا شام یا ۶ بجے عین جاڑے
کے موسم میں برگ تنبول کے ہمراہ تناول کریں اور اوپر سے چند لقمہ نان روغنی تر
کرکے نوش کریں -

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۷۷ نسخہ ۶۳ (کشتہ شنگرف) شنگرف ایک تولہ یا کم وبیش لیکر ایک کڑچھی آہنی میں ایک چھٹانک گھی اور ایک چھٹانک شہد اور ایک چھٹانک بھلانوے ڈالکر اور اُسمیں شنگرف رکھکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں ۔ یا نیچے جلائیں ۔ تو پھر اسمیں خود بخود آگ لگ جائے گی جس وقت کل ادویات جل جائیں تو اتار کر سرد کر کے شنگرف نکال لیں عمدہ کشتہ ہوگا۔

۳۷۸ نسخہ ۶۴ (کشتہ شنگرف) ۶ ماشہ شنگرف گھیکوار کے پٹھے میں رکھکر ایک کوری کجی میں بند کر کے کپڑمٹ کریں ۔ اور خشک کر کے آگ قریب دو تین سیر کے دیویں مگر کجی میں کسی قدر اور بھی گھیکوار کچل کر بھر دیں بوقت سرد ہونے کے نکال لیویں عمدہ کشتہ ہو جائے گا ۔ مجرب ہے ۔

۳۷۹ نسخہ ۶۵ (کشتہ شنگرف) شنگرف کو ایک ہفتہ شیر مدار میں رکھا جائے اور بعدہٗ گھیکوار کے پٹھے میں رکھکر ایک کورے کوزے میں کپڑمٹ کر کے منہ اُسکا بند کر دیں بعد خشک ہونے کے آگ قریب دو تین سیر کے دیجائے ۔ تو عمدہ کشتہ ہو جائیگا ۔ مجرب ہے۔

۳۸۰ نسخہ ۶۶ (کشتہ شنگرف) ۵ یا ۶ سیر سُرخ مرچ کی لکڑی جلا کر راکھ بنا لو اور ہنڈیا میں ڈالکر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھکر ۵ سیر لکڑی کی نیچے آگ جلاؤ مگر دو چوبی ہو جسوقت تمام لکڑیاں جل جائیں تو سرد کر کے نکال لو ۔ کشتہ شنگرف سفید ہوگا ۔

۳۸۱ نسخہ ۶۷ (کشتہ شنگرف) ۲ تولہ شنگرف کی ڈلی لیکر ایک چڑے کے پیٹ میں رکھکر اس کو سی کر لاکھی گائے کے گھی میں تل لیں ۔ اسی طرح ایک سو ایک چڑے میں تلیں ۔ بعدہٗ ایک بکری کی نلی میں ڈالکر بند کر کے علیحدہ علیحدہ بکری کی چودہ سرلیوں میں پکاویں ۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا شنگرف ہوگا مجرب ہے۔

۳۸۲ نسخہ ۶۸ ۔ (کشتہ شنگرف ۔ شنگرف ایک تولہ آب برگ باتھو ۷ تولہ آب اطریفل ۷ تولہ اول شنگرف کو آب اطریفل میں کھرل کر کے ایک جان کریں جب خوب باریک ہو جائے تب ایک آہنی کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھکر آب باتھو خشک کر لیں بعدہٗ آرد ماش میں رکھکر بطریق معروف محفوظ گڑھے میں تھوڑی سی آگ دیویں ۔ مجرب ہے۔

۳۸۳ نسخہ ۶۹ (کشتہ شنگرف عمدہ کی ۴ تولہ کی ڈلی لیکر ایک تانبہ کے برتن میں رکھیں اور اسکے اوپر لیموں کا رس ایک پاؤ اور آب پیاز سفید ۲ سیر ڈال کر خشک کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعدہٗ کھلارائی ۔ مال کنگنی گھی شہد جملہ ہموزن ایک ایک پاؤ کا نگدہ بناکر درمیان
میں شنگرف ظرفِ آہنی میں رکھکر نیچے آگ آٹھ پہر جلائیں عمدہ کشتہ ہوجائیگا۔

نسخہ ۷۰ ۔ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لیکر ۴ پہر دودھ تھوہر ڈنڈا ۸۴
میں رکھو۔ بعدہٗ گھی کوار نیچے اوپر دیکر دو سیپیوں کے درمیان رکھکر بند کرکے گل حکمت
کریں اور بعد خشک ہوجانے کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیویں ۔ مجرب ہے۔

نسخہ ۷۱ ۔ (کشتہ شنگرف) ایک تولہ شنگرف کو آٹھ پہر شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر خشک ۸۵
کرکے پوست درختِ پیپل کی سوا پاؤ راکھ لیکر ایک برتن میں ڈالکر درمیان ٹکیہ رکھکر گل حکمت
کرکے قریب آٹھ اوپلوں کی آنچ دیویں۔

نسخہ ۷۲ (شنگرف) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لیویں بعدہٗ پاؤ سیر آردِ گندم کی ٹکیہ بذریعہ ۸۶
شیر مدار بنادیں ۔ اسپر ایک تولہ گندھک کو بیدہ بچھاویں ۔ پھر ڈلی شنگرف کی رکھیں پھر
ایک تولہ گندھک رکھکر غلولہ بناکر آگ میں سرخ کریں ۔ یہی عمل ۲۱ بار کریں مجرب ہے۔

نسخہ ۷۳ (شنگرف) ایک تولہ کے چند خورد خورد ٹکڑے لے کر ایک بچھو سیاہ کے ۸۷
منہ میں ڈالکر اسکے شکم میں پہونچادیں ۔ بعدہٗ دو سکورہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کریں
اور ایک مٹی کے مٹکے میں نصف ریت بھر کر درمیان رکھیں اور پھر اور ریت ڈالکر چولھے
پر رکھکر نیچے بیری کی آنچ آہستہ آہستہ ۸ پہر جلائیں ۔ بوقت سرد ہونے کے نکال لیں۔

نسخہ ۷۴ (شنگرف) شنگرف ایک تولہ کنول گٹہ کے درمیان رکھکر رسی سے خوب مضبوط ۸۸
باندھکر گل حکمت کرکے قریب دس سیر آگ دیویں کشتہ ہوجائیگا۔

نسخہ ۷۵ ۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف ایک تولہ کے اوپر پیاز و لیپ کرکے جوتش رومی بوٹی ۸۹
ایک پاؤ میں رکھکر گل حکمت کرکے ۶ سیر کے قریب آگ دیں ۔ کشتہ ہوگا۔

نسخہ ۷۶ ۔ (کشتہ شنگرف) شنگرف ۲ تولہ کی ایک ڈلی ۔ میٹھا تیلیہ آٹھ تولہ باریک کرے ۹۰
زمین قند کا پانی نکالکر اس پانی میں میٹھے تیلیہ کو گوندھکر پیڑا کرے ۔ تب اس پیڑے
کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھکر اسپر موٹے کپڑے کے تین پیچ دیوے اور سوئی سے سی کر
ایک دیگچہ قلعی شدہ تانبہ کا لیوے یا بھرت کا اسمیں اس پیڑے کو رکھے اور کڑوا تیل
پانچ پاؤ اس دیگچہ میں ڈالے ۔ اور اسکا منہ بند کرے کہ اسمیں سے بھاپ نہ نکل سکے چولھے
پر رکھکر آگ دیوے لیکن اسپر ایک من بوجھ رکھے پہلے نرم آگ کرے ایک پہر تک تو دیگچہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شور کریگا۔ اس سے خوف نہیں کرنا چاہیئے۔ بعد اسکے تین پہر تیز آگ دیویں۔ اور ۴ پہر تک چولھے پر رہنے دیوے جب سرد ہو تو نکال لیں اور اس گولے سے ڈلی نکالکر رکھ چھوڑیں۔ رنگ سرخ اور وزن پورا ہوگا۔

خواص و خوراک۔ یہ کشتہ مقوی باہ و ممسک و قبض کشا ہے اس سے رنگ سرخ ہوتا ہے کھانسی اور بادسول وغیرہ میں برگ پان کے ساتھ دینا چاہیئے۔ خوراک ایک چاول۔

نسخہ ۷۷ (کشتہ شنگرف) ایک سیر شاہی شنگرف کی ڈلی بینگن میں ڈالکر اسکو بھون لو جب ۳۹۱
نیم گرم ہوجائے تو نکالکر ایک سو ایک پٹھ بینگن کی دو کشتہ ہوجاویگا۔

خواص و خوراک۔ مقوی دمہی۔ بھوک زیادہ کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۷۸۔ (کشتہ شنگرف) اسی طرح بقاعدہ مندرجہ بالا اٹھول کے نغدہ میں ایک سو ایک ۳۹۲
پٹھ دینے سے بہت عمدہ کشتہ ہوجائیگا۔

نسخہ ۷۹ (کشتہ شنگرف) چار تولہ شنگرف کی ڈلی سیر پختہ بھلانوے سیر پختہ شہد ۳۹۳
اور سیر پختہ روغن زرد گائے۔ بھلاوے کو فتہ کرکے روغن زرد شہد میں ملاوے اور دیگچہ میں ڈال اور لوہے کی پیالی بناکر اسمیں شنگرف کی ڈلی دھاگہ میں لپیٹ کر پیالی کی طرح لٹکادے منہ دیگچہ کا بند کرے اور ۱۲ پہر تک آگ دیوے اور خبر رکھے۔ جب دھوان نہ نکلے تو کشتہ ہوگا۔ سرد ہونے پر نکال لو یہ شنگرف موم جیسا ہوگا۔ ڈبہ میں ڈالکر رکھو۔ **خواص وغیرہ** یہ مرض جذام کو بہت مفید ہے۔ اکیس دن تک کھلاویں بیسردی میں بہت فائدہ دیتا ہے اور دیگر بہت سی امراض پر دیا جاتا ہے۔ **خوراک**۔ ایک چاول۔

ترکیب ہائے کشتہ جات سم الفار یا سنکھیا

کشتہ ۱۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ پاؤ بھر کنڈیاری کے پتوں کے نغدہ میں رکھکر اچھی طرح ۳۹۴
گل حکمت کرکے ۳ سیر اپلوں کی آگ دیوے۔ ۱۲۔ آنچوں میں کشتہ سفید ہوجائیگا

خواص۔ امراض جذام۔ جلودمہ و وجع المفاصل۔ طاعون وغیرہ میں نہایت ہی مفید پڑتا ہے۔

نسخہ ۲۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک تولہ زعفران ایک تولہ۔ زعفران رات کو ۳۹۵
۱۰ تولہ پانی میں بھگو چھوڑیں۔ صبح جوشش دیں کہ پانی ۴ تولہ رہجاوے اسکو سنکھیا میں ڈالکر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھرل کریں کہ خشک ہو جاوے۔ پھر دار چینی۔ پھر جائفل۔ پھر لونگ۔ پھر جاوتری۔ پھر بچھناگ کا اسی طرح پانی بنا بنا کر کھرل کر کے جذب کریں بعدہٗ برہمی بوٹی کے رس ۴ تولہ سنکھاہولی کے رس ۴ تولہ میں کھرل کریں۔ پھر ادرک کے رس اور زاں بعد میتھرے کے رس میں کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر ۴ تولہ زعفران کا نغدہ بنا کر درمیان ڈلی رکھکر پاؤ بھر کپڑا لپیٹ کر محفوظ جگہ میں آنچ دیویں۔ شگفتہ ہو جائیگا۔ **خواص و خوراک**۔ ایک چاول مکھن میں، دن کے اندر وہ طاقت آویگی کہ سنبھالنا از حد مشکل بلکہ ناممکن ہے۔

۹۶ **نسخہ ۳** (کشتہ سنکھیا مجرب) سم الفار سفید ۵ تولہ کو ایک بینگن موٹے میں ڈال کر اوپر مٹی لگا کر بھڑتہ کریں۔ بینگن جل نہ جاوے۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر سنکھیا کی ڈلی نکال لیویں اور دوسرے بینگن میں اسی طرح بھڑتہ کریں۔ اسی طرح ۵ بینگن خرچ کریں بعدہٗ ڈلی کو لیکر ایک دن آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیوے اور اس ٹکیہ کو دو چھوٹی پیالیوں میں رکھکر اُن کا منہ مضبوط مٹی سے بند کر دیوے ایک برتن گلی میں دو تین سیر بالو ریت نیچے اس سمپٹ کے اور دو تین سیر اوپر ڈالکر اس برتن کا منہ بھی بند کر دیں اور نیچے چار پہر تیز آنچ کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر سنکھیا کشتہ سفید نکال لیں **خواص وغیرہ**۔ یہ کشتہ بہت مقوی باہ ہے۔ خوراک ۲ چاول مکھن یا ملائی یا میوہ میں ملا کر دینا آتشک کو بھی دور کرتا ہے۔ یہ بھی ایک بھید ہے۔ جو کہ بیان ہوا۔

۹۷ **نسخہ ۴** (ترکیب سنکھیا مومیہ) سنکھیا ایک تولہ شورہ ۳ تولہ کو ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں ایک گھنٹہ تک کھرل کر کے ۴ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالکر ٹھنڈی ہوا میں رکھیں۔ یہ سنکھیا مومیہ ہو جائیگا۔

۹۸ **نسخہ ۵** (کشتہ سنکھیا دافع بخار چوتھیہ) سنکھیا کو ایک دن کانجی میں کھرل کرے۔ اگلے دن بچھناگ کے کاڑھے میں کھرل کرے (۱۔ تولہ بچھناگ کو چھٹانک پانی میں خوب اوٹا کر کاڑھا کر لیوے۔) پھر ایک دن اوپ وشوں میں کھرل کرے۔ پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر سکھا لیوے۔ اور ایک پیالہ میں رکھے اور دوسرا پیالہ اوندھا کر کے منہ کر دے اور چولھے پر رکھکر نرم آنچ کرے۔ اور اوپر کے پیالے پر پانی سے تر کپڑا رکھے۔ کہ ست اوپر جا لگے سنکھیا کا جوہر اڑ کر ۲ پہر میں اوپر کے پیالہ میں جا لگے گا۔ پھر ہوشیاری سے نکالکر شیشی میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھیں **خواص** - چوتھیہ بخار کا اس سے قلع قمع ہو جاتا ہے - اور صرف ایک ہی دن میں
انشاء اللہ سالہا سال کا بخار قطعاً جاتا رہتا ہے - **خوراک** - اسکی ایک چاول سے
بتاشہ میں ڈالکر دیوے - اور اوپر سے دودھ مصری ملا ہوا پیوے -

نسخہ ۶ (ترکیب کشتہ سنکھیا سفید) سنکھیا سفید ایک تولہ - سوہاگہ ۲ تولہ ہر دو کو ٣٩٩
پیس کر ایک ظرفِ گلی آب نارسیدہ میں ڈالکر برابر کرے - اور ظرف مذکور کو چولھے پر
رکھکر نیچے اوسکے آنچ درخت انگور کی لکڑی یا ہیزم بیری کی دیوے - کیفیت کشتہ ہونے
کی یہ ہے کہ چرچراہٹ و دھواں و تری وغیرہ موقوف ہو جائے -
خواص - مفید برائے قوت باہ و وجع المفاصل و ریاح ہر قسم و قولنج و زخم وغیرہ -

نسخہ ۷ (کشتہ سنکھیا) ایک موسلی مٹی کی بطور نلکی کے سوا بالشت کی لمبی بنا لے ۴۰۰
مع ڈھکنے کے اور خشک کرکے بعدہٗ قلعی چونہ بغیر بجھا ہوا باریک چھانکر اور نصف
موسلی سے زیادہ بھر کر پھر اُسکے اوپر چھ ماشہ نوشادر پسا ہوا فرش کرکے اُسکے اوپر
شورہ باریک ۶ ماشہ پسا ہوا فرش کر دے - اُسکے اوپر سنکھیا کی ڈلی پانچ تولہ تک
رکھکر پھر اس کے اوپر شورہ ۶ ماشہ پھر نوشادر ۶ ماشہ فرش کرکے اوسکے اوپر باقی موسلی
میں چونہ بھر کر ڈھکنا رکھکر سات کپرونی کرکے خشک کرے - پھر ۲۰ سیر بکری کی مینگنی
لیکر گڑھا کرکے اُسکے درمیان موسلی رکھکر آگ دیوے - بعد ٹھنڈا ہونے کے نکال
لے - **خواص** - یہ کشتہ تانبہ کو بہت عمدہ سفید کرتا ہے - اور طاقت وغیرہ کیواسطے
اچھا ہے -

نسخہ ۸ - (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید کی ڈلی تین تولہ وزن کی - ہرنولے کے پتے ۴۰۱
پاؤ بھر گھوٹ کر نغدہ کرکے ڈلی کو اسکے بیچ میں رکھکر اوپر مٹی ملا کپڑا لپیٹ کر ۵ سیر اپلوں
کی اکیس دفعہ آگ دیں کشتہ ہو جائیگا - **خواص** امراض لو دبراہ و رکوزہ (جذام)
کو بہت مفید ہے خوراک ایک چاول -

نسخہ ۹ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک تولہ - کلر سفید آٹھ تولہ مٹی کی دیگ میں بھر ۴۰۲
دیں اور بیچ میں سنکھیا ڈالکر دونوں پیالیوں میں بند کرکے ایک سیر اوپلوں کی آگ
دیں - ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں کشتہ ہو گیا ہوگا - خوراک بقدر ایک چاول -

نسخہ ۱۰ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ۲ تولہ - قلمی شورہ - راکھ چھچھڑہ آٹھ تولہ - اول ۴۰۳

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچھو کی راکھ اور قلمی شورہ کو دو مٹی کے پیالوں میں بند کرکے خوب طرح خشک کریں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ **خوراک** ایک چاول۔ غذا دودھ چاول

نسخہ ۱۱ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک سیر شاہی۔ نوشادر صاف آٹھ سیر شاہی سیپ کا چونہ ایک سیر شاہی۔ پھٹکڑی ایک سیر شاہی۔ سہاگہ سفید ایک سیر شاہی۔ سب چیزوں کو ایک سیر شاہی آک کے دودھ میں ملالیں اور اسکی ٹکیہ کرکے ایک مٹی کے کوزہ میں ڈالکر منہ کوزہ کا اچھی طرح سے بند کرکے ڈھائی سیر ایرنے اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی۔ غذا دودھ چاول۔

خواص۔ سوزاک و باد فرنگ کو از حد مفید ہے۔

نسخہ ۱۲۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا ۲ تولہ۔ سندھور آٹھ تولہ کڑچھی میں اوپر نیچے سندھور ڈالکر درمیان سنکھیا رکھکر آگ میں رکھدیں اسمیں سنکھیا پھول جاویگا۔ پھر نکال کر ۴ تولہ دودھ تھوہر کا لیکر اسمیں حل کریں۔ پھر اسکو دو کٹھالیوں میں بند کرکے اوپر خوب کپروٹی کرکے خشک ہونے پر ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جاویگا۔

خوراک ایک چاول غذا زیادہ تر دودھ کا استعمال ہونا چاہیئے۔

نسخہ ۱۳ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا یک تولہ کو گوگل کے رس میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر خشک کریں اور آک کے دودھ کا لیپ کرنے پھر گوگل کے رس میں کھرل کرکے آک کے دودھ کا لیپ کرکے پھر ٹکیہ کو خشک کریں اور پھر آگ پر رکھدیں مگر ۵ سیر ایرنے اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک چاول۔

نسخہ ۱۴ (کشتہ سنکھیا) لونگ خشک کو جلاکر اسکی راکھ بوزن ۵ سیر لیویں اور ایک مٹی کے بڑے برتن (مٹ) میں ڈالکر اسمیں پانی بھردیں۔ دوسرے دن پانی صاف ہو گا وہ صاف پانی نتھار لیں۔ اور علیحدہ برتن میں پاس رکھیں۔ پھر ایک سیر شاہی سنکھیا لیکر اسکو کڑاہی میں ڈالکر نیچے آگ دینی شروع کردیں۔ اور اوپر سے اس لونگ کی راکھ سے نکلے ہوئے مصفا پانی کے قطرے ڈالتے رہیں۔ جب سب پانی اسمیں سما جائے تو کشتہ ہو جائیگا۔ **خواص**۔ یہ کشتہ ہر ایک مرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے کہتے ہیں کہ اس کے برابر اور کوئی دوائی نہیں۔

نسخہ ۱۵۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ۲ تولہ شکر سرخ آدہ سیر پختہ اجوائن کا چھلکا ۶ تولہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اول کوزہ میں اجوائن ڈالکر سنکھیا بیچ میں رکھیں اور آک کے دودھ میں سات دن تر رہنے دیں خشک ہوئے پر نیچے پاؤ بھر شکر سرخ ڈالیں اور باقی پاؤ بھر اس اجوائن میں ملے ہوئے سنکھیے پر ڈالدیں اور کوزہ کا منہ بند کرکے اسکو مینگنیوں کی دہونی میں رکھدیں سات دن برابر اس دہونی میں رہے کشتہ ہوجائیگا۔ **خوراک** ایک چاول۔ پرہیز۔ نمک کھاویں

۴۰۹ **نسخہ ۱۶** (کشتہ سم الفار پھٹکڑی میں) سم الفار کی ڈلی کو شب سفید یا سرخ میں توے پر اسکو اور شکر کو شب سے پوشیدہ کریں تب آگ دو لکڑیوں کی لگادیں اور سم الفار کو نیچے اوپر کرتے جائیں اور شب اوپر ڈالتے جائیں۔ جب سخت ہوجاوے تو سرد کرکے نیچے اوتاریں۔

خواص یہ وجع المفاصل ہر قسم میں مجرب پایا گیا ہے۔ **خوراک** ایک رتی اسپر دودھ بہت پیا کریں۔ کم از کم ایک ایک سیر ۹ روز تک۔

۴۱۰ **نسخہ ۱۷** (کشتہ سم الفار کا صرف ناری بوٹی سے) سم الفار کی ڈلی اور جنگلی لونگ سبز ورق جسکو سونیاں (مرچ) کا ساگ کہتے ہیں۔ ایک سیر بھر لیکر اسکو کوٹ کر غلولہ بنائیں۔ اور اسکے بیچ میں سنکھیا رکھ دیں اور کسی گڑھے میں اسکے نیچے اوپر پاچک دشتی رکھکر رات کو آگ لگادیں صبح کو نکال لیں۔ مگر یاد رہے کہ غلولہ کو پہلے خشک کرکے گل حکمت کریں اور تب آگ میں رکھیں۔ **خواص**۔ یہ کشتہ امراض ذیل کے لئے مجرب ہے۔ اور بطریق ذیل استعمال کیا جاتا ہے

نمبر	نام مرض	مقدار	بدرقہ	وقت	حالت	علاج اشتداد	خوراک	مدت	پرہیز
۱	خنازیر سائلہ	ایک چاول سے دو تین تک	اول دودھ پئے پھر مکھن سے دوا کھائے	فقط صبح صبح	ابتدا و اشتداد و انحطاط	یا دہی میں لونگ رگڑ کر پلائیں یا دودھ مکھن ملاکر	دودھ چاول ساگو دانہ یا شوربہ چرب چنہ	۳ سے ۹ دن تک	گوشت و تیل
۲	دنبلات بلغمی وغیرہ	ایضاً	شوربا اول پی کر پھر ذرا کھائے	مکھن میں ہر صبح	ہر حالت میں	قیروط معین یا ٹیر لگائیں	شوربا بز و چنہ و دال چنہ	۶ دن یا سات	دہی لسی وغیرہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر	نام مرض	مقدار	بدرقہ	وقت	حالت	علاج اشتداد	خوراک	مدت	پرہیز
۳	استرخاء مقعداز بواسیر	ایضاً	اول حلوا کھائے پھر دوا مکھن میں	صبح و شام	بحالت اضطرار	عرق چرائتہ یا پارہ پلائیں	بیضۂ مرغ دگوشت مرغ حلوا	۱۲ دن تک	دال مسور مونگ دگوشت
۴	وجع المفاصل بلغمی جو آتشک کے سوا نہ ہو	ایضاً	افیون میں گولیاں بنائیں اور مکھن میں کھائیں۔	بوقت شام قبل غذا	.	حلوا روغن دیویں	چنہ کی دال یا گوشت روٹی	۱۵ دن تک	دالیات اور ترشیات

نسخہ ۱۸ (کشتہ سنکھیا۔ اکسیر نقرہ) ایک برتن میں کیلا یا چرچرہ کی خاک نیچے اوپر ۹/۱۱
رکھکر بیچ میں سنکھیا رکھدیں اور نیچے آگ جلاویں ہر ایک قسم کا سم الفار خاک ہوجاوے
اور راکھہ مذکور کو شل ریتی کسم کے پکا کر اور نمک اس سے لیکر نیچے اوپر سم الفار کے دیکر اور بوتہ
میں رکھکر ایک ساعت نرم آگ دیوے بعدہٗ ایک ماشہ ایک بہلولی مس پر گرم کرکے
طرح کرے سفید ہوجاوے۔

نسخہ ۱۹۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا ایک تولہ۔ زرد پھول کی نک چھکنی ۵ تولہ لیکر دو دن ۹/۱۲
کو سحق کرے۔ اور بگلے کے پیٹ میں رکھکر ۵ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیو کشتہ ہوگا

نسخہ ۲۰ (کشتہ سنکھیا مشتہی وصبی) سنکھیا سیاہ ایک تولہ لیموں کے عرق میں سحق ۹/۱۴
کرکے اور ایک لیموں میں رکھکر آرد ماش میں غلولہ کرے اور اس غلولہ کو آرد گندم میں غلولہ
کرکے بھوبل میں لگاوے تین بار یہ عمل کرے۔ پھر ایک بار خربز بوٹی کے نندہ میں رکھکر لگاوے
کشتہ ہوجاویگا **خواص** مشک خالص ۳ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ جوز بوا ایک تولہ
بسباسہ ایک تولہ۔ دانۂ الائچی خورد ایک تولہ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز بنولہ ۱۰ تولہ لونگ
۲ ماشہ کوٹ چھانکر سوختہ سنکھیا کے ساتھ سحق کرکے حبوب بقدر نخود باندھکر نگاہ
رکھے۔ ایک حب بفاصلہ ایک دو روز کھائے۔ خوب مشتہی وصبی ہے۔

نسخہ ۲۰ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا بہلولی کیلا کی جڑ میں رکھکر اور نیچے اوپر سنکھیا کے ۹/۱۴
نک چھکنی تر ہو یا خشک لحاف کرے اور بیچ کو گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گڑھے میں دیں کشتہ شگفتہ ہوگا

۴۱۵ نسخہ ۲۱ ۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سیاہ دو تولہ۔ اگن جھال ۴ تولہ۔ عرق برسن ۴ تولہ۔ تینوں کو سحق بلیغ کرے اور پھر جٹا بوٹی کے نغدہ میں رکھکر سمپٹ مسی میں رکھے اور اوپلوں کی کرسی کی آگ دے کشتہ ہوجائیگا۔

۴۱۶ نسخہ ۲۲ (کشتہ سنکھیا) ایک تولہ سنکھیا ایک ہفتہ آک کے دودھ میں تر رکھے پھر چار روز شیرہ دودھی کلاں میں تر رکھے۔ پھر آدہ پاؤ دودھی کلاں کے نغدہ میں رکھکر ۳ کپر ولی کرکے نرم آگ سے پکاوے مثل پھٹکری کے شگفتہ ہوجاویگا۔

۴۱۷ نسخہ ۲۳۔ (کشتہ سنکھیا تصعید جوہر) سفید سنکھیا کا بھنڈ کے دودھ میں دو پہر سحق کرکے مٹی کی ہانڈی میں رکھکر اور سرپوش ڈھانک کر اسکے کنارے مستحکم کردے کہ دھواں نکلے اور نرم آنچ سے پکاوے۔ جوہر سرپوش کی رکابی پر چمٹ رہیگا۔ اسکو بہت احتیاط سے لیکر برانڈی شراب میں سحق کرے اور بالو جنتر میں چار پہر آگ دیوے جوہر اعلیٰ ہوجائیگا۔

خواص واسطے بھوک اور قوت باہ کے بے نظیر ہے۔

۴۱۸ نسخہ ۲۴ (کشتہ سنکھیا) پاؤ سیر سنکھیا تخم ارنڈ ڈیڑھ درم سہاگہ ایک درم جوا کھار نیم درم کف دریا نیم درم پارہ پانچ درم سب کو پیس کر شیشہ میں رکھکر مہر سلیمانی کرکے نرم آگ دیوے جو جوہر شیشہ کی گردن میں چمٹ رہے اسکو لیکر کام میں لاوے دور جنتر میں مثل جوہر ہڑتال کے یہ بھی نکلتا ہے۔

۴۱۹ نسخہ ۲۵ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا بکری کے مغز کے ساتھ سحق کرکے اوڑالے جوہر عمدہ اوڑ آویگا۔

۴۲۰ نسخہ ۲۶ ۔(کشتہ سنکھیا۔) سنکھیا کو کیلہ کی جڑھ میں گڑھا کرکے رکھے اور نیچے اوپر برگ گھی کوار کے ریزے رکھکر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیوے کشتہ ہوجاویگا۔

خواص۔ یہ امراض باردہ کو بہت مفید ہے۔

۴۲۱ نسخہ ۲۷ ۔ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا سفید ایک درم۔ شورہ قلمی پارہ پھٹکری برابر وزن ۷ ماشہ سب کو آک کے دودھ میں چار پہر سحق کرکے غلولہ بنائے اور بوتہ میں رکھکر بارہ سیر اوپلوں کی کرسی کی آگ دے کشتہ ہوجاویگا۔

۴۲۲ نسخہ ۲۸ (کشتہ سنکھیا) سنکھیا کڑاہی میں رکھکر آک کے دودھ سے آٹھ پہر پکاوے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شگفتہ ہوجائیگا۔ اس کو نگاہ رکھے۔ اور وقت حاجت کام میں لاوے۔

۲۲۳ **نسخہ ۲۹** (سنکھیا شگفتہ) سنکھیا کو بوتہ میں رکھکر پانسو لیموں کے عرق کا چویہ دے
شگفتہ ہوجاویگا۔ **خواص** ایک چاول ایک تولہ مس کو سفید کریگا۔ اور قابل
جملان ہوگا۔

۲۲۴ **نسخہ ۳۰** (کشتہ سنکھیا۔ مثل سفیدہ کاشغری) سنکھیا کو سات روز آک کے
دودھ میں تر رکھے پھر تین روز مینڈھا دودھی کے شیرہ میں غرق رکھے۔ پھر تین روز
۵ تولہ لگدے میں ایک تولہ سنکھیا رکھکر مردہ کی استخوان کی خاک میں کہ جلائے جاتے
ہیں رکھے اور پانچ سیر اوپلوں میں بھڑکے کی آگ دیوے سفید کشتہ مثل سفیدہ
کاشغری کے ہوگا اگر نہ ہو عمل کی تکرار کرے۔ دو تین بار یہانتک کہ سات مرتبہ عمل
کرو۔ جب سفید ہوجائے عمل میں لائے۔

۲۲۵ **نسخہ ۳۱** (کشتہ سنکھیا) ایک تولہ سنکھیا ایک چھٹانک دودھی کے نگدہ میں رکھکر
پاؤ سیر اوپلوں میں لگاوے۔ سات باریہ عمل کرے شگفتہ ہوگا **خواص** دمہ
اور قوت باہ کو مفید ہے۔

۲۲۶ **نسخہ ۳۲** (کشتہ سنکھیا) کیلہ کی جڑ میں گڑھا کرکے سنکھیا کا ٹکڑا انڈے کے
لعاب میں گوندھکر رکھے اور آس پاس اُسکے چند ٹکڑے گھیکوار کے پتے کے لگاوی
اور گڑھا اُس کے ٹکڑوں سے بند کرکے بعد گل حکمت کرتے کے ۵ سیر اوپلوں کی
آگ دیوے۔ کشتہ ہوجائیگا۔ **خوراک** بقدر ایک حبہ بالائی میں۔

کشتہ جات ہڑتال

۲۲۷ **کشتہ ۱** (کشتہ ہڑتال ورقی) ۔ ہڑتال ورقی ایک تولہ کی ڈلی لیکر بوٹی ہرن
کھری ۵ تولہ۔ بوٹی رتن جوت ۵ تولہ دونوں کا نگدہ بنا کر درمیان ہڑتال رکھکر ۲ سیر
کی آگ دیدیں کشتہ ہڑتال برنگ سفید تیار ہوگا۔ **خواص** کہنہ بخار کیلئے اکسیر ہے۔

۲۲۸ **کشتہ ۲** (کشتہ ہڑتال ورقیا) ہڑتال مصفیٰ ۱ تولہ کو بسکھپرہ کے رس میں دو تین دن
کھرل کرے اور ٹکیہ بنائے پھر ایک سیر بسکھپرا کی راکھ ایک ہانڈی میں بچھاوے اور اوپر
وہ ٹکیہ رکھکر اور بسکھپرا کی راکھ اسکے اوپر بچھا کر ہانڈی کا منہ سرپوش سے بند کرکے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپڑمٹی کریں اور ہانڈی پر چڑھادیں۔ پہلے نرم پھر درمیانی اور بعدازاں تیز آنچ ۸ پہر تک دیویں سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہڑتال بہ رنگ سفید ہوگا۔

ترکیب ہڑتال کے صاف کرنیکی - ہڑتال کے باریک چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے اُن کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈولا نیتر کے ذریعہ کانجی میں ایک پہر۔ پیٹھے کے رس میں ایک پہر تلوں کے تیل میں ایک پہر اور نرچھلے کے کاڑھے میں ایک پہر لٹکادے اس طرح ہڑتال ۴ پہر تک ڈولا نیتر میں پکانے سے صاف ہو جاتی ہے۔

نوٹ (ڈولانیتر) کاڑھے وغیرہ سیال چیزوں کا کسی برتن وغیرہ میں بھر کر جو دوائی صاف کرنی ہو اسکی پوٹلی باندھکر اس میں لٹکاوے اس طرح اوبالنے کی ترکیب کو ڈولانیتر کہتے ہیں۔

۴۲۹ **نسخہ ۳** (ترکیب کشتہ ہڑتال ورقیہ) ایک چھٹانک ہڑتال لیکر ½ سیر ان بجھ چونہ ایک آب نارسیدہ ہانڈی میں نصف نیچے اور نصف اوپر ڈالکر بعد ایک گز کپڑا کھدر کا وس کسکر باندھیں۔ پھر ایک چلتے کنوئیں میں جس طرف کہ پانی کے قطرے گرتے ہوں لٹکائیں تاکہ پانی کے قطرے اس ہانڈی کے منہ پر پڑیں۔ بعد تین روز کے ہانڈی کو نکالیں تو کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

ترکیب صفائی ہڑتال - ہڑتال کو ایک پیٹھے میں ڈالدیں اور اوپر آٹا لیپ کر آنچ میں بھرتہ کریں اس طرح کہ پیٹھا جلے نہیں۔ پھر نکالکر رکھیں اور کام میں لائیں۔

۴۳۰ **نسخہ ۴** (ترکیب کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال ورقی ایک تولہ۔ ہرن کھری ۲۰ تولہ۔ ہڑتال کو ہرن کھری کے نغدہ میں دیدیں اور مضبوط کپڑ مٹی کرکے ۳ سیر اوپلوں کی آنچ دیویں۔ پھر نکالکر اسی طرح آنچ دیویں تین آنچ میں کشتہ سرخ رنگ کا ہوجائیگا۔

خوراک - ایک رتی۔ ہمراہ مکھن۔

۴۳۱ **کشتہ ۵** (سفید کشتہ ہڑتال ورقی) بھٹل ایک بوٹی عام ہوتی ہے جسکو دودھک خورد بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتے لمبے لمبے زمین پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں۔ توڑنے سے زردی مائل دودھ نکلتا ہے اس بوٹی کو لیکر کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اگر ایک تولہ ہڑتال مصفےٰ ہو تو ۱۲ دو تولہ پانی چاہیئے۔ تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر اسکی ٹکیہ بناکر سکھالیں۔ بعدہٗ چولائی خاردار جو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرنڈ یا بن تلسی کی طرح خاردار عام ہوتی ہے۔ مع شاخ پتوں وغیرہ کے پاؤ بھر لیکر اُس کا باریک نغدہ بنا دیں اور اس نغدہ میں ہڑتال کی ٹکیہ رکھکر اوپر کپڑا ذرا سا لپیٹ کر مضبوط گل حکمت کر لیویں۔ اور سکھا کر تین سیر پختہ جنگلی اوپلوں کے درمیان رکھکر ہوا سے بچا کر آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سفید کشتہ ہڑتال برآمد ہوگا۔

(نوٹ) مصفے ہڑتال کو بوٹی بھتل میں کھرل کر کے بھتل ہی کے نغدہ میں رکھکر آگ دینے سے یا چولائی خاردار میں کھرل کر کے اسی کے نغدہ میں رکھکر آگ دینے سے بھی اس کا کشتہ ہو جائیگا۔

۲۳۲ **نسخہ ۶** (ترکیب دیگر۔ سفید کشتہ ہڑتال ورقی) بوٹی ہزاردانہ کا پاؤ بھر نغدہ کر کے۔ درمیان ہڑتال مصفے کو رکھدیں۔ پھر ایک موٹی شاخ بیل کی لیکر جو نہ بہت گیلی ہو اور نہ بہت خشک اُس میں اتنا بڑا سوراخ بناویں کہ جسمیں وہ نغدہ رکھا جاسکے اوپر سے اسی شاخ بیل ہی کا برادہ ڈال کر مٹی سے مضبوط بند کر کے سکھالیویں پھر اسقدر اوپلوں کے درمیان آنچ دیں کہ جس سے لکڑی جل جائے۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ غالبًا ۱۰ سیر اوپلے کافی ہوں گے۔

خواص۔ یہ کشتہ دیگر کشتہ جات سے بھی عمدہ اور زیادہ مفید ہوگا۔ خصوصًا کیمیاگروں کے بھی کام آتا ہے۔ لیکن اگر ہوا لگ جائے تو اسکے اڑ جانے کا خطرہ ہے۔

۲۳۳ **نسخہ ۷** (دیگر ترکیب سفید کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال مصفے کو لیکر اول ۳ دن تک آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر ۳ دن گھیکوار کے گودہ میں بعدہٗ پیٹھے کے گودے میں ۳ دن کھرل کر کے اور ٹکیہ بنا کر سکھالیں۔ بعد ازاں ڈھاک (یعنی پلاش جسکو چھچھرہ بھی کہتے ہیں) کی لکڑی کی راکھ قریب ڈیڑھ دو سیر کے لیکر ایک ہنڈیا میں نصف راکھ نیچے اور نصف اوپر بچھا کر اچھی طرح سے دبا کر۔ پھر اسکے نیچے درمیانی آنچ ۱۶ پہر تک رکھیں بعد ٹھنڈا ہونے کے نکال لے۔ سفید کشتہ ہڑتال کا نکلیگا۔

(نوٹ) راکھ میں اس طرح آنچ دینے کے بجائے اگر کھرل شدہ ٹکیہ کو چولائی خاردار کے نغدہ میں رکھکر بھی آنچ دیں تو بھی عمدہ کشتہ ہو سکیگا۔

۲۳۴ **نسخہ ۸** (دیگر ترکیب سفید کشتہ ہڑتال ورقی) ہڑتال ورقی مصفے کو مکوہ کے رس میں اول ۱۴ دن کھرل کرے۔ پھر ۱۴ دن سنکھ پشپی یعنی سنکھاولی کے رس میں کھرل کرکے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعدہ ٹکیہ بناکر سکھالیوے۔ درخت بیپل یا ڈھاک کی راکھہ پاؤ بھر لیکر ایک بڑے اوپلہ کو کھود کر نصف نیچے بچھاکر اور ٹکیہ اسپر رکھکر باقی نصف کو اُس کے اوپر بچھا دیوے اور دوسرا اوپلہ اتنا ہی بڑا (جو قریب دو سیر کے ہو) اُسکے اوپر ملادیوے اور گوبر سے سوراخ بند کردیوے۔ اوپر ایک کوئلہ رکھدے۔ سرد ہونے پر سفید کشتہ ہڑتال برآمد ہوگا۔ احتیاط سے رکھے۔ **خواص** منی کے کُل امراض وخونی امراض کو نافع ہی۔

نسخہ ۹ ۔ (کشتہ ہڑتال ورقی سفید) ہڑتال مصفیٰ کو بسکھپرے (جس کو پنجابی میں اِٹ سٹ کہتے ہیں) کے رس میں ایک دن کھرل کرکے ٹکیہ بنالیویں اُسکو سکھا کر پھر بسکھپرے کی راکھہ ایک ہانڈی میں نصف نیچے بچھاوے اوپر اُسکے ٹکیہ رکھکر باقیماندہ راکھہ اوپر ڈال دی اور ہانڈی کو بھردے۔ اور سرپوش دیکر گل حکمت کرکے چولھے پر رکھے اور نیچے پہلے نرم پھر درمیانی پھر تیز آنچ ۴ پہر تک رکھے۔ سرد ہونے پر ہڑتال کو باہر نکالے سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ یاد رہے کہ راکھہ بسکھپرہ ۲۵ سیر ہونی چاہیئے۔ ۴۳۵

خواص ۔ یہ کشتہ تقریباً تمام امراض میں بدرقہ مناسب سے مفید پڑتا ہی۔ خصوصاً امراض منی۔ جریان۔ سرعت وغیرہ کو دور کرکے مادہ منی کو قابل تولید بنادیتاہے۔ آتشک جذام تپ بائے ہر قسم وامراض خون میں نہایت فائدہ بخش ہی۔ کسی مصفی خون عرق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ **خوراک** اسکی ایک رتی تک ہی۔

(چند ترکیبات صفائی ہڑتال) ہڑتال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک باریک کپڑے میں ڈھیلے باندہیں۔ اور ایک برتن میں کانجی ڈالکر اس طرح لٹکادیں کہ پیندے کو نہ لگے۔ قریب ایک پہر تک نیچے آنچ کریں۔ پھر اسی طرح ایک پہر پیٹھے کے رس میں پکاویں۔ پھر ایک پہر تل کے تیل میں پھر ایک پہر ترپھلے کے کاڑھے میں۔ تب ہڑتال بالکل صاف ہوجاتی ہی۔

(۲) مندرجہ بالا اشیاء میں سے کسی میں بھی چار پہر تک پکاویں تو بھی ہڑتال صاف ہوجائے گی۔ لیکن قابلِ استعمال نہایت اعلیٰ واصلی مصفیٰ تین دن کانجی میں تین دن پیٹھے کے رس میں اور تین دن دودھ میں پکانے سے ہوتی ہی۔

(۳) ہڑتال کے ٹکڑے کرکے ان کا دسواں حصہ سہاگہ ملائے۔ اور جمبیرے لیموں کے رس میں اٹاوے۔ پھر کانجی میں پھر سنبل کے رس میں اٹاوے۔ تو اس طرح بھی ہڑتال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صاف ہو جاوے۔ ایک ایک پہر کافی ہے۔

۴۳۶ **نسخہ ۱۰** (ترکیب کشتہ ہڑتال) ہڑتال کو اول ۲ دن گھیکوار۔ پھر دودھ آک میں
کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں مع دس تولہ دودھ آک و ۱۰ تولہ گودہ گھی کوار
کے بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ امراض بادی وریحی و بخارات کے لئے مفید ہے۔ خوراک مناسب
حسب موقعہ۔

۴۳۷ **نسخہ ۱۱** (آسان ترکیب کشتہ ہڑتال ورقیا سفید) ایک تولہ ہڑتال ورقیا ۶ تولہ
پھٹکڑی کا سفوف نیچے اوپر دیکر ایک کوزہ گلی میں رکھکر مضبوط گل حکمت کر کے ۴
اوپلوں کی آنچ کے درمیان رکھیں

خواص۔ تمام قسم کے بخاروں کو دفع و دور کرتا ہے۔ بلغمی وخونی امراض کو بھی
مفید ہے۔ خوراک ایک رتی دودھ کے ساتھ۔

۴۳۸ **نسخہ ۱۲**۔ (ترکیب جوہر ہڑتال طبقی) ہڑتال طبقی ۱۲ تولہ کوٹ کر گلی ہانڈی کے
اندر رکھکر اوپر سے منہ ہانڈی کے ٹوپ کاغذ موٹا چڑھا کر پھر ہانڈی بھٹی پر چڑھا کر
اس طرح آنچ دے کہ کاغذ کو لگے۔ ڈیڑھ پہر تک۔ پھر سرد کر کے جوہر نکال لیوے۔

۴۳۹ **نسخہ ۱۳**۔ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال ورقیہ آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ پہر پہر ۲
لیموں کے رس میں پھر ۴ پہر کنوار گندل (گھی کوار) کے رس میں۔ پھر چار پہر سفید گدھی
کے پیشاب میں کھرل کریں بعدہ ٹکیہ بنا کر خوب خشک کر لیوین۔ پھر ٹکیوں کو ٹھیکرے
پر رکھکر اور بیچ میں راکھ پیپل دیکر آگ دیں چار پہر کے بعد نکالیں۔ رنگ سفید ہوگا

خواص۔ تپ کہنہ اور تپ نوبت وغیرہ ہر قسم کے بخاروں کو رفع کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی

۴۴۰ **نسخہ ۱۴** (کشتہ ہڑتال) ہڑتال کیسرہ ایک ڈلی پھٹکڑی سات پیسہ بھر ایک کوزہ میں
اس طرح رکھے کہ آدھی پھٹکڑی نیچے اور آدھی اوپر ڈلی ہڑتال کی درمیان میں رہے
اور کوزہ کا منہ بند کر دیں بعدہ بیس سیر شاہی ایرنے اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے
پر نکال لیں۔ کشتہ شدہ برآمد ہوگی۔

خواص ایک رتی خوراک۔ تپ نوبت و تپ کہنہ کو تین دن میں دور کر دیتا ہے۔

۴۴۱ **نسخہ ۱۵** (کشتہ ہڑتال) ہڑتال ورقیہ ایک سیر شاہی ایک دن آک کے دودھ میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک دن کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں اور ایک دن ماہو بوٹی کے پانی میں اور ایک دن لیموں کے رس میں پانچویں دن پان کے گدے میں کھرل کر کے ٹکیا بنا کر خشک کر لیں اور ایک کوزہ میں ڈالکر اسکا منہ بند کر کے چولھے پر رکھدیں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر اتار لیں رنگ سفید ہو جائے گا۔ **خواص**۔ نامردی کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔

۴۴۴ **نسخہ ۱۶** (کشتہ ہڑتال) ہڑتال کیسرا کی ایک ڈلی ایک کوزہ میں رکھکر ۲ پیسہ بھر پھٹکڑی پیس کر نیچے اوپر اس ڈلی کے رکھکر منہ کوزہ کا بطریق گل حکمت بند کر کے ۲۰ سیر شتابی اپلے گوہوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو تو نکال لیں کشتہ برنگ سفید ہوگا۔

خواص ایک رتی۔ پرہیز کل بادی و ترش چیز دینی ہے۔

۴۴۴ **نسخہ ۱۷**۔ کشتہ ہڑتال ورقی برنگ سفید) ورقی ہڑتال تولہ آک کے دودھ کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر ۴ عدد لیموں کے رس کے ساتھ پھر ۴ ساعت کنوار گندل (گھیکوار) کے رس کے ساتھ۔ پھر چار پہر سفید گدھے کے پیشاب کے ساتھ کھرل کریں۔ اور ۴ قرص باندھکر دھوپ میں خشک کر کے ایک ہانڈی میں رکھیں اس طرح سے کہ ببیل کے درخت کی راکھ نصف نیچے فرش کر کے اور نصف ان ٹکیوں کے اوپر دابکر آگ دیدیں بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید ہوگا۔ **خواص**۔ برائے تپ کہنہ و جلندھر و نامردی واکثر امراض کے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۴۴۴ **نسخہ ۱۸** (کشتہ ہڑتال در شیر مادہ گوسپند) ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ شیر مادہ گوسپند ۳ پاؤ ہڑتال کو اسمیں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر آفتاب میں خشک کریں۔ پھر درمیان کوزہ گلی کے نیچے اوپر ۴ تولہ نمک فرش کر کے اسپر کپروٹی کریں اور کپروٹی میں بھی نمک ۲ تولہ پانی میں تر کر کے لیپ کرنے کے پارچوں کو اس سے تر کرلیویں اور منہ کوزہ کا خوب بند کریں۔ اور اسپر گل حکمت کردی کر کے دہوپ میں خشک کرلیں۔ بعدہٗ دس پا چلدستی کی گڑھے میں آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ہڑتال کو باہر نکال لیں کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ **خواص** برائے مرض فالج (ادھرنگ) برگ پان میں دینے سے آرام ہوتا ہے۔ **خوراک** عام طور پر ایک رتی مکھن میں ملاکر اور برائے وجع المفاصل (گٹھیا) ہمراہ برگ پان اور برائے مرض استرخا (جھولہ) جائفل میں دیا کریں۔ **غذا** نان گندم روغن زرد سے کھائیں۔ اور کم سے کم مدت استعمال ایک ہفتہ تک جانیں۔ دو ہفتہ تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسکے برابر کھانے سے جملہ امراض نائیہ و مزمنہ صعبہ میں بہت فائدہ ہوگا نیز برائے تپ شدید
البرد بھی مفید ہے۔

۲۴۵ **نسخہ ۱۹** (کشتہ ہڑتال جسکا اثر امراض کثیرہ پر ظاہر ہوتا ہے۔) ہڑتال ورقی ایک تولہ
یا بقدر حاجت لیکر دس روز تک اُسکو بولی کھار میں کھرل کریں۔ بعد ازاں دس روز
شیر بھوہڑ میں۔ پھر دس روز کنوار گندل (گھیکوار) میں پھر دس روز شیر آک میں
پھر دس روز مکوہ میں۔ پھر دس روز بھوارٹ میں۔ پھر دس روز بھنگرہ میں۔ پھر دس روز
برمنڈی میں پھر دس روز ہاتھی سنڈی بوٹی میں کھرل کرکے اور اُسکے پانچ یا چھ قرص
بناکر سایہ میں خشک کریں۔ پھر ایک ہانڈی گلی کوری لے کر نصف اُس کا خاکستر درخت ڈھاک
سے پُر کرکے اوپر ٹکیاں مذکورہ رکھکر اُن کے اوپر نصف باقی خاکستر بچھا دیویں۔ اور منہ
پر ہانڈی کے سرپوش دیکر خوب طرح گل حکمت اور کپر دٹی کرکے زیر زمین ایک گڑھے
میں ۱۶ اسیر اپلہ دشتی کی آگ دیویں۔ جب سرد ہو تو نکال کر بیل میں رکھ چھوڑیں۔

خوراک۔ ایک رتی مکھن میں ہر صبح سات روز تک کھلائیں۔ اور بدرقہ مناسب ہر ایک
مرض کے واسطے حسب ذیل ہے۔ (۱) برائے قوتِ باہ ہمراہ لونگ۔ (۲) سول میں
بھکر مول کے ساتھ (۳) تپ میں ست گلو سے۔ (۴) سردی میں ملٹھی کے ساتھ۔
(۵) امراض خونی میں نیم کے ساتھ۔ (۶) پرمیوہ میں۔ ہلدی کے ساتھ (۷) برائے نامردی
ہمراہ اسگندھ (۸) برائے سوزاک ہمراہ کیترہ۔ (۹) برائے جریان گوند کے ساتھ
(۱۰) برائے سوزش بول چار مغز کے ساتھ۔ (۱۱) برائے زیادتی بول ستاور کے
ساتھ۔ (۱۲) برائے امساک پوست سے۔ (۱۳) مرض ناگرسنگی میں سونف
کے ساتھ (۱۴) طحال میں چرائتہ سے (۱۵) تپ سردی میں اجوائن کے ساتھ
(۱۶) ہیضہ میں ہمراہ الائچی خورد (۱۷) قبض میں منقی کے ساتھ۔ (۱۸) اسہال
میں مربہ بہی کے ساتھ۔

۲۴۶ **نسخہ ۲۰** (کشتہ ہڑتال ورقی جو کہ جست مذاب کو برنگ طلا کر دیتا ہے) ہڑتال
ورقی ایک تولہ۔ نمک اشخار ۸ تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ سندور ایک تولہ گندھک آملہ سار
۳ تولہ اول ہڑتال کو بغیر کھرل کرنے کے بوتہ میں اوپر نیچے نمک اشخار دیکر ایک پاؤ پوست
سنالی کی آگ دیویں بعدہ نکال کر ہمراہ نوشادر و سندور ملاکر سرکہ کے ساتھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مالش دیویں اور تازہ گل پر ۳ بار تشویہ دیکر بعدہٗ ان تینوں کو ہمراہ آملہ سار بارغن
زردی بیضہ ایک پہر تک خوب کھرل کریں۔ پھر درمیان شیشہ آتشی کے ڈالکر اور گل
حکمت کر کے خشک کر لیویں۔ پھر ایک ہانڈی گلی لیکر اس کو ریت سے پُر کر کے شیشہ
کو درمیان ریت کے نکالکر ہانڈی کو چولہے پر رکھدیں اور اسکے نیچے آگ دو چوبی
ایک پہر تک جلائیں۔ بعدہٗ آگ بند کر کے شیشہ کو سرد ہونے پر ہانڈی سے نکال
لیں۔ اور رکھ چھوڑیں۔ **خواص** بقدر ایک ماشہ کے اگر جست مذاب پر ڈالیں تو
طلا ہو جاتا ہے۔ اور اگر دوائی کے کام میں لادیں تو اس طرح بھی بہت کام آتا ہے۔
خوراک ایک رتی۔

۴۴۷ **نسخہ ۲۱** (کشتہ ہڑتال طبقی کہ بر طرح اوس مذاب شمس گرداند) ہڑتال ۲ تولہ
گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ اول آملہ سار کو درمیان ہرکارہ کے ڈال کر اسے پانی
کردیویں۔ بعدہ ہڑتال کو اسمیں ڈالکر حل کریں۔ تاکہ وہ دونوں ایک ہو جائیں
بعدہ سرد کریں تاکہ قرص یا ٹکیہ طرح ہو جائے۔ پھر سوہاگہ ٹلیہ نیم پاؤ اور نمک سنگ
نیم پاؤ ان دونوں کو پیس کر قرص مذکورے کے نیچے اوپر ہرکارہ میں رکھکر ہرکارہ کو تیلو
کی آگ پر رکھ دیں تاکہ جوش کھا کھا کر خود ہی اس کا جوش فرو ہو جائے پھر سرد کر کے
رکھ چھوڑیں یعنی اسمیں سے قدرے آگ پر ڈالکر دیکھیں اگر دہواں دیوے تو ہنوز زندہ
ہے ورنہ کشتہ شدہ تصور کریں۔ بصورت دہواں دینے کے پھر اوپر سوہاگہ اور نمک کی
جوش دیویں۔ اسی طرح چند بار آگ دیکر پھر رس کنوار گندل (گھی کوار) میں خوب
کھرل کر کے قرص بنالیویں۔ مثل خمیر خشک کے ہوگا۔ بعدہ ہانڈی گلی میں ریت ڈالکر
قرص مذکور کو اس ہانڈی میں ریت کے عین درمیان رکھکر آگ پر رکھدیں اور آگ
درمیانہ جلائیں۔ بعد ایک پہر کے سرد کر کے دوائی ہڑتال کو اسمیں سے نکالکر رکھ لیں
خواص۔ اس سے ایک رتی مس مذاب پر طرح کریں تو فی الفور شمس ہو جاتی
اور اگر دوائی کے کام میں لائیں۔ تو یوں بھی بہت ہی فائدہ مند ہو۔
خوراک ایک تا ۲ رتی۔ غذا روغن زرد و شیر۔ امراض بلغم میں پرہیز بادی و ترشی
سے رکھیں۔

۴۴۸ **نسخہ ۲۲**۔ (کشتہ ہڑتال جو سفید و قائم النار ہو جاتا ہے۔) زرنیخ ۱۰ تولہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شیر آک میں ۳ روز تک تر رکھیں بعدہٗ لوڑ سجی ۲ تولہ قلمی شورہ ۲ تولہ نمک شیشہ لاہوری ۲ تولہ کنوئیں کا پانی بقدر ۲۴ تولہ میں تر وحل کر کے مقطر کر لیں اور علیحدہ رکھیں۔ پھر کھٹمل بوٹی بقدر ۱۰ تولہ کوٹ کر اور میں گر اسکی دو جوڑی ٹکیاں بنا لیویں پس ایک ٹکیہ پر ادویہ مقطرہ بالا کو فرش کر کے اس کے اوپر ڈلی ہڑتال کی رکھہ دیویں۔ پھر اسکے اوپر باقی ادویہ مقطرہ مذکورہ چھڑک دیویں جب ہڑتال اس دوا میں پوشیدہ ہو جاوے تو اسکے اوپر دوسری ٹکیہ رکھ کر دونوں ٹکیوں کا منہ بند اور گل حکمت اور کپر دلی ٹ کر کے خشک کر لیں پھر ایک بڑی گلی ہانڈی لیکر اسکی تہ میں خاکستر پا چلہ ستی ڈالکر اسکو ہاتھ سے داب دیویں۔ پھر غلولہ مذکورہ اس ہانڈی میں خاکستر پر رکھ دیویں اور باقی خاکستر کو اسپر ڈالکر اوپر سے قدرے داب ہاتھ سے دے دیں جب ہانڈی خاکستر سے پُر ہو جاوے تو اُسکا منہ سر پوش سے بند کر کے آٹے سے لیپ کر دیویں۔ پھر پانچ یا چھ اوپلے جنگلی لیکر کسی محفوظ جگہ پر جہاں ہوا نہ ہو بحفاظت تمام آگ دیویں بعد سرد ہونے ہانڈی کے دوا کو باہر نکالیں کشتہ برنگ سفید و عقیمہ برآمد ہو گا۔

خواص۔ یہ بجب بدرقہ مناسب تمام امراض میں بمنزلہ اکسیر ہے۔ **خوراک** ایک رتی مکھن کے ساتھ۔

(نوٹ) ہڑتال کو نغدہ نکالکر جدا کر لیویں۔ سفید ہو گی خوراک ایک چاول برائے امساک و جمیع امراضِ بلغمی۔

۷۹ **نسخہ ۲۳** (کشتہ ہڑتال برنابہ درنک جھکینی)۔ ہڑتال ورقی یک تولہ جو کہ ایک ہی گرہ ہو۔ پھر نک جھکنی ایک پاؤ پختہ کا نغدہ بنا کر درمیان نغدہ کے گرہ ہڑتال کی رکھدیں پھر خاکستر چھلکہ درخت پیپل بقدر ایک سیر لیکر تابہ آہنی پر رکھکر چولھے پر رکھدیں اور نغدہ مذکور کو درمیان اس خاکستر کے رکھکر اوپر داب دی دیں۔ پھر چولھے کے نیچے یک چوبہ آتش بیری کی لکڑی کی دیویں اور خاکستر پر گیہوں کے دانے ڈال رکھیں جب دانے جل جائیں آگ کو ٹھنڈا کر دیں۔ بعدہٗ ہڑتال کو درمیان سے نکالکر رکھ چھوڑیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ **خواص** برائے حمیات کہنہ و مرکبہ و دیابیطس حسب بدرقہ مناسب دیا کریں۔ **خوراک** ایک رتی مکھن میں۔

۸۰ **نسخہ ۲۴**۔ کشتہ ہڑتال بطریق تصعید) ہڑتال طبقی ۲ سیر شاہی استخوانِ گاؤ سوختہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

، سیر شاہی ان کو سات ساعت خشک صلایہ کریں بعدہٗ ، بار تصعید کریں اور
ہر بار مقادیر صلایہ و وزن دوا و ساعت برابر ہوئے۔ ہڑتال کشتہ ہو جائیگی۔
خوراک۔ ایک چاول ہمراہ مکھن۔ غذا نان نخود۔ اشیار بادی و ترشی سے پرہیز۔
کشتہ ۲۵ (کشتہ ہڑتال طبقی در نباتات کشیدہ) ہڑتال طبقی ایک تولہ آب نباتات ۴۵۱
میں ایک ایک روز یا دس دس روز کھرل کرکے قرص بنا دیں اور دھوپ میں خشک
کرکے رکھیں۔ پھر ایک کوزہ گلی لیکر اسکو خاکستر درخت چچڑہ سے پُر کرکے قرص مذکور
کو اس کے درمیان میں رکھکر پھر اسی راکھ سے اسکو داب دیویں۔ پھر بطریق معروف
اسکو چولہے پر رکھکر، اوپر کی آگ دیویں۔ بعد سرد ہو جانے کے باہر نکالکر کام میں
لائیں۔ **خواص**۔ ہر ایک مرض میں حسب بدرقہ مناسب مفید ہے۔ برائے تپ و
اسہال۔ ست گلو کے ساتھ دیا کریں اور درد شکم میں ترپھلے کے ساتھ اور کوتاہ دلی
میں بلیلہ زرد کے ساتھ اور قوت کے واسطے ہمراہ اسگندھ۔ علیٰ ہذا القیاس ہر
نسخہ ۲۶۔ (کشتہ ہڑتال ورقی براق و بوزن برابر) ہڑتال ورقی ۲ تولہ جست کشتہ ۴۵۲
۲ تولہ۔ ہیرا کسیس ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو بغیر ہڑتال کے مثل سرمہ
باریک کرکے رکھیں۔ بعدہٗ ایک بوتہ کی تہ میں نصف ادویہ مسحوقہ کو فرش کریں اور
گرہ ہڑتال کی اوپر رکھکر باقی ماندہ نصف ادویہ کو اوپر مثل لحاف کے ڈالکر منہ بوتہ
کا بند اور گل حکمت اور کپروٹی کرکے خشک کریں۔ پھر گیارہ بار آگ اُپلہ
جنگلی کی دیویں اور بارھویں دفعہ ایک سیر پختہ انگار یا چکدشتی کی آگ دیویں۔
ہڑتال بہ رنگ سفید براق بوزن برابر و عقیمہ کشتہ ہو جائے گی۔ مگر خدا کو حاضر ناظر
جان کر عام مہوسوں کی طرح بے ایمان نہ ہو جائیں۔
نسخہ ۲۷ (کشتہ ہڑتال ورقی برنگ سفید بوزن برابر) ہڑتال ورقی ایک تولہ ۴۵۳
برگ بھانٹ شفتالو ۵ تولہ پیس کر اور نغدہ بناکر ہڑتال کو اسکے درمیان رکھکر پھر اسکے
اوپر آرد ماش بقدر ایک پاؤ لیپ کریں۔ جو کہ موٹائی میں بقدر ایک انگشت کے ہو
پھر اسکو دھوپ میں خشک کرکے رکھیں اور روغن السی تین پاؤ کڑاہی میں ڈالکر
آگ پر چڑھا دیں جب تیل خوب گرم ہو جائے تو غلولہ مذکورہ کو اسمیں ڈالکر خوب
سرخ کریں۔ اور پھر نکالکر کام میں لائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۵۴ نسخہ ۲۸ (کشتہ ہڑتال یہ سب سے سہل اور آسان تر) ہڑتال زرد ورقی ایک تولہ لے کر پھر برگِ دہتورہ ۵ تولہ پختہ کو فرش کرکے اسپر ڈلی ہڑتال کی رکھکر باقی برگ دہتورہ کو اسپر لپیٹ کر غلولہ بنادیں اور تارہائے سفید سے خوب محکم طورسے باندھیں کہ کھل نہ سکے پھر اس غلولہ کو کوزہ گلی میں رکھکر منہ اس کا سرپوش سے بندکرکے گل حکمت کردیں اور اڑھائی سیر کی آگ ایک گز عمیق گڑھے میں دیویں۔ جب سرد ہوجائے تو باہر نکال لیویں۔ قدرے سفید ہوگا اور اگر مکرر سہ کرر اسی طرح دو تین بار آگ دینگے تو زیادہ تر سفید ہوجائے گا۔ **خواص** تپ ہائے بلغمی کے واسطے مجرب ہے۔

۴۵۵ نسخہ ۲۹۔ (کشتہ ہڑتال ورقی درکنوار گندل) ہڑتال ۱۰ تولہ گودہ کنوار گندل ۱۰ چھٹانک۔ ایک کوزہ گلی میں اس طرح ڈالیں کہ ڈلی ہڑتال کی درمیان اور کنوار گندل کا گودہ نصف نیچے اور نصف اسکے اوپر رہے پھر منہ کوزہ کا سرپوش سے محکم طور پر بند کرکے گل حکمت کریں اور بعد خشک ہوجانے کے زمین میں ایک گڑھا بقدر ایک گز گہرا کھود کر اسکی تہ میں اوپلہ ہائے جنگلی کو فرش کریں۔ اور کوزہ مذکور کو درمیان میں رکھکر باقی اوپلے اسکے اوپر چن دیویں۔ اور بقدر ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ سفید کشتہ ہوجائیگا۔ **خوراک** ایک رتی۔

۴۵۶ نسخہ ۳۰ (کشتہ ہڑتال) ہڑتال ۱۰ تولہ بوٹی ستیاناسی مع برگ گل وثمر و بیج وغیرہ آدہ سیر اس کو خوب رگڑ کر نغدہ بناویں اور ہڑتال کو درمیان اسکے رکھکر مانند غلولہ کے بناکر ایک کوزہ گلی میں ڈالکر اور اسکے اوپر چونہ ڈالکر داب دیویں۔ پھر ایک گڑھے میں جو بقدر ایک گز گہرا ہو اسمیں پانچ یا چھ سیر پاچک دشتی نیچے اوپر رکھکر آگ دیویں بعد سرد ہوجانیکے نکال لیں ہڑتال کا سفید کشتہ ہوگیا ہوگا۔

خواص ہر ایک مرض کے لئے مفید ہے۔ **خوراک** ایک رتی مکھن میں دیویں۔

۴۵۷ نسخہ ۳۱۔ (کشتہ ہڑتال ورقی جس کو جست پر طرح کیا جاتا ہے۔) ہڑتال ورقی ۴ سیر شاہی ایک روز شیر آک میں کھرل کریں دوسرے دن کنوار گندل کے رس میں۔ روز سوم آب لیموں میں۔ پھر اسکے قرص بناکر بخوبی خشک کرلیویں کہ ترنہ رہجائیں۔ بعدہ ایک ظرف گلی لے کر درمیان اسکے راکھہ چوب چھچھڑہ کی بچھاکر اس پر وہ قرص ہائے مذکورہ رکھ دیوین۔ پس منہ ظرف کا سرپوش سے بند کرکے خوب

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طرح محکم طور پر گل حکمت کر دلویں۔ بعد خشک ہو جانیکے کسی گوشہ یا گڑھے میں رکھ دلویں۔ سولہ ساعت تک آگ دلویں۔ ہڑتال برنگ سفید کشتہ ہو جائیگی۔

خواص۔ یہ ہر ایک مرض کے واسطے مفید ہے۔ خصوصاً امراض بلغمی وتپ ہائے دیرینہ ودیگر امراض دماغی ومعدہ وطحال میں ازبس نافع ہے۔

خوراک ایک رتی مکھن میں دینی چاہیئے۔ پرہیز اس میں کل اشیاء باردہ وبادی وترشیہ وگوشت حیوانات بزرگ سے رکھنا چاہیئے۔

کشتہ جات ہڑتال گودنتی

۴۵۸ **نسخہ ۱**۔ گودنتی ہڑتال بہت سستی چیز ہے ایک آنہ کی خریدی ہوئی سینکڑوں مریضوں کو کافی ہے۔ اسکی ایک ڈلی لیکر روٹی پکانیکے وقت چولھے میں ڈالدیں جب روٹی پکا چکیں تو اس کو نکال لیں ورق ورق علیحدہ نہایت ہی سفید کشتہ ہوگا۔ انگلیوں سے پیسکر رکھیں۔ **خواص** یوں تو یہ تمام بخاروں میں مفید ہے مگر موسمی بخار میں خاص طور پر مفید مانی گئی ہے۔ سادھو لوگ اکثر دھونی میں پھینک چھوڑتے ہیں۔ جو اسی میں مل جاتی ہے اور وہ دھونی ہی گویا بخاروں کا علاج بنتی ہے۔ اس طرح کشتہ کی ہوئی ہڑتال گودنتی موسمی بخاروں میں کافی ہے۔ **خوراک** ۲ رتی۔ مگر یہ آسان طریقہ ہے۔ دیگر طریقے اس سے بھی زیادہ مفید چیز اس کو بنادیتے ہیں۔

۴۵۹ **نسخہ ۲** (کشتہ ہڑتال گودنتی سفید برائے بخار) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ اکاس بیل ۱ تولہ اکاس بیل کا نغدہ کرکے ہڑتال درمیان میں دیکر ۷ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ **خواص** بخاروں کے واسطے ازحد مفید ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک ہر عمر والے کو دیا جا سکتا ہے بخار اور کھانسی اکٹھے ہوں تو ازبس نافع ہے۔ مناسب شربت سے کھلانا چاہیئے۔ یا شہد سے خوراک ۳ رتی۔

۴۶۰ **نسخہ ۳**۔ (کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ۔ برگ کیکر ۲۰ تولہ برگ کیکر کا نغدہ کرکے درمیان ہڑتال دیکر ۱۰ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آنچ دیدیں اور سرد ہونے پر نکالیں ذرا کم سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ **خواص** یہ کشتہ موسمی بخاروں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور دیگر گرمی کے بخاروں کو از حد مفید ہے۔ چوتھیہ کو بھی نافع ہے۔ دودھ کے ساتھ یا اگر دودھ نہ دینا ہو تو مناسب عرق کے ساتھ دینا چاہیئے۔ یہ کشتہ دافع جریان بھی ہے خوراک ۲ رتی۔ ہمراہ دودھ تازہ۔

۴۶۱ **نسخہ ۴** (کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۵ تولہ۔ دودھ آک یعنی مدار ۱۰ تولہ۔ ایک کوزہ گلی میں ہڑتال کو جوکوب کر کے ڈال دیں۔ اور دودھ بھی ڈالدیں اوپر سرپوش دیکر ذرا مٹی لگاکر بند کر دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص۔ یہ کشتہ تپ دق درجہ اول کو از حد مفید ہے۔ **خوراک** ۲ رتی صبح وشام ہمراہ دودھ یا شربت مناسب علاوہ ازیں کھانسی کو نافع ہے۔ اور بلغمی بخاروں کو بھی دور کرتا ہے۔

۴۶۲ **نسخہ ۵**۔ (کشتہ ہڑتال گودنتی) ہڑتال گودنتی ۴ تولہ۔ مین پھل ۱۰ عدد۔ مین پھل (ڈاڑا) کو لیکر پانی کے ساتھ باریک رگڑ کر نغدہ بناویں اور ہڑتال درمیان میں دیکر ایک بڑے اوپلے بوزن تقریباً دوسیر کو ذرا سا کھود کر وہاں اس گولی کو رکھدیں اور دوسری اتنی ہی بڑی پاچکدستی یعنی تھاپی اوپر دیدیں اوپر کی پاچکدستی پر کوئلہ رکھ دیں۔ آہستہ آہستہ دونوں تھاپیاں جل جاوینگی۔ ہڑتال کو کشتہ شدہ نکال لیں۔ **خواص** امراض بلغمی وبادی وریاحی میں مفید ہے۔ کھانسی ودمہ کو نافع ہے دردپچی کو دور کرتا ہے۔ بھوک کو بڑھاتا ہے۔ اور ورم گلو یا گل کنڈ کو بھی نافع ہے اس کو کھلاتے ہیں اور ورم پر طلا کر اوپر سکہ کا پترا باندھتے ہیں۔

۴۶۳ **نسخہ ۶**۔ (ترکیب عام برائے کشتہ ہڑتال گودنتی) گھیکوار کا پٹھہ لیکر اسمیں ہڑتال دیکر ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیتے ہیں **خواص**۔ بخاروں اور خاصکر موسمی بخار کے واسطے مفید ہے۔ کھانسی وغیرہ کو بھی نافع ہے۔

۴۶۴ **نسخہ ۷**۔ (دیگر ترکیب عام کشتہ ہڑتال گودنتی) برگ نیم کے ایک پاؤ نغدہ میں ۵ تولہ ہڑتال گودنتی رکھکر ۱۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ موسمی بخار۔ گرمی کے بخار۔ تیجہ۔ چوتھیا کو مفید ہے۔ نیز دافع جریان اور مصفی خون بھی ہے۔ خوراک ۳ رتی۔ ہمراہ دودھ یا عرق مناسب۔

۴۶۵ **نسخہ ۸**۔ (دیگر ترکیب عام۔) گلو سبز کوٹ کر اسکے ۲۰ تولہ نغدہ میں ہڑتال گودنتی

۵ تولہ رکھکر۔ ا سیر آنچ دیویں ۔ کشتہ ہوجائیگا۔ **خواص** :۔ یہ کشتہ بخاروں کے واسطے اکسیر ہے۔ خوراک ۳ رتی۔

۴۶۶ **نسخہ ۹** (ایضاً دیگر) ٹھکنڈے کے نغدہ میں بترکیب مذکورہ بالا یا ٹھکنڈے کی راکھ کے درمیان ایک ہانڈی میں رکھکر ۴ گھنٹہ نیچے تیز آنچ کر نیسے کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ یہ کشتہ کھانسی۔ دمہ اور بچوں کی کھانسی وغیرہ کو ازحد مفید ہے۔

۴۶۷ **نسخہ ۱۰** (ایضاً دیگر) ہڑتال گودنتی کو ترکیب بالا کھتل بوٹی کے نغدہ میں بھی رکھکر کشتہ ہوجاتا ہے۔ **خواص** یہ کشتہ بھی بخاروں کے واسطے مفید ہے۔

کشتہ جات بچھناگ

۴۶۸ ا۔ بچھناگ کے باریک ٹکڑے ٹکڑے کرکے پوٹلی میں باندھکر ایک برتن میں جسمیں پانی و دودھ ڈالا گیا ہو۔ لٹکادیں اور پکادیں ایک پہر تک تو اس طرح صاف ہو جائیگا۔

(**کشتہ بچھناگ**) بچھناگ کے برابر سہاگہ ڈالکر کھرل کرڈالیں تو اس کا کشتہ ہو جائیگا پھر پیس کر اس کو سب جگہ استعمال کریں کوئی نقصان نہیں کریگا۔

(**ترکیب**) بس برابر سہاگہ اور دُگنی کالی مرچ ملاکر کھرل کرڈالیں تو صاف ہو اور کشتہ بھی ہو جائے۔

اوصاف۔ بس ناگ یعنی رسائن ہے طاقتِ باہ دیتا ہے۔ امراض باد و کف کو دور کرتا ہے تیز کڑوا و کسیلا ہے۔ نشہ دیتا ہے۔ محذر ہے۔ جذام بات رکت۔ بدہضمی۔ دمہ۔ اور کھانسی تاپ تلی۔ امراض پیٹ بھگندر۔ گولہ یرقان۔ انیمیا۔ اور بواسیر کو ترکیب سے کھایا ہوا بچھناگ دور کر دیتا ہے۔

ایک اور جگہ لکھا ہے کہ بس زہر ہے محذر ہے۔ تمام جسم میں فوراً پہنچ جاتا ہے۔ اوج کو سکھا کر جوڑوں کو ڈھیلا کرتا ہے۔ گرم امراض وات پت کف کو مفید لوگ واہی اور نشہ آور ہے ترکیب سے کھایا جاوے تو زندگی دینے والی رسائن ہے۔ تینوں اخلاط کے امراض کو بدرقہ مناسب سے دور کرتا ہے۔ بہمی اور مغلظ ہے۔

بچھناگ کے استعمال کا طریق۔ جو بات کف کے امراض جیسیوں دواؤں کے استعمال سے نہیں جاتے وہ بس کے کھانے سے فوراً دور ہوجاتے ہیں۔ ہاڑ۔ جیٹھ۔ پھاگن۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چیت میں بچھناگ کھلانا چاہیئے۔ اسکے چار ماہ کے کھانے سے جذام اور سوطہ۔
داد چنبل وغیرہ کل بدنی امراض دور ہوں۔ بدرقہ اس کا گھی ہو۔ بلکہ جس دوائی میں
بچھناگ پڑا ہو وہ گھی سے دی جانی مناسب ہے۔ غرضیکہ گھی دودھ اس کا بدرقہ ہے۔
اسکا کھانے والا جماع سے پرہیز کرے۔ اور دل کو خوش رکھے۔ مگر پرہیز مناسب کرے
تب تمام امراض دور ہوں بس پہلے دن سرسوں کے برابر کھانا اور دوسرے دن دو
سرسوں کے برابر۔ علیٰ ہذا القیاس ایک سرسوں کے برابر روزانہ زیادہ کرے۔ حتیٰ کہ ساتویں
دن ۷ سرسوں کے برابر کھانے کی نوبت آجائے۔

ترکیب ہائے کشتہ جات ابرق

۴۶۹ **کشتہ ۱**۔ ابرق سفید کو مولی کے پانی میں دس پٹھیں دیں۔ پھر اسی میں کھرل کرکے
۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیدے بعد ازاں نکالکر کٹھکل بوٹی کے پانی میں کھرل کرکے
پھر اسی طرح آگ دیویں۔ پھر اسی طرح برہمی کے پانی۔ سنکھ پسپی کے پانی آملہ کے
پانی کی پٹھیں یکے بعد دیگرے دیویں حتیٰ کہ کشتہ ہو جائے۔
خواص۔ یہ ایسا کشتہ ہو کہ جو بڑھی ہوئی گرمی کو فی الفور ہٹا دیتا ہو اور بخاروں کے
دفع کرنے میں اکسیر اعظم ہے۔ مناسب طریق سے اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔
۴۷۰ **کشتہ ۲** (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) چھتر تھوہڑ کے پتوں کے درمیان پترے
داخل کریں اور ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ دیدیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالکر
گھیکوار کے پانی میں پیس کر ٹکیہ بناکر ایک ہنڈیا میں ۱۵ سیر اوپلوں کی پھر آگ دیں۔
کشتہ ۳۔ ابرق سیاہ کو تپا تپا کر دودھ گائے میں ۷ بار بجھاویں جب صاف اور نرم قابل
۴۷۱ پیسنے کے ہو جائے تو پھر اسکو دودھ کے ساتھ ہی کھرل کرکے ٹکیہ بناکر ایک پیالہ میں رکھکر
گجپٹ کی آنچ دیویں۔ پھر نکالکر گھیکوار کے رس میں ایک دن کھرل کرکے آنچ دیں
پھر دودھ میں پیسکر اتنی دفعہ اور آنچ دیویں کہ اسکی چمک جاتی رہے۔ جتنی زیادہ آنچیں
دینگے سرخ ہوتا چلا جاویگا۔ **خواص** و خوراک:۔ یہ کشتہ بہت ہی مقوی باہ ہے
دیگر تمام امراض کے دور کرنے میں بھی بہت مفید ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۷۲ نسخہ ۴- (ترکیب تیاری دہانیہ ابرق) کڑی ہوئی ابرق کو لیکر چہارم چاولوں کو ملاکر اس کی کمبل میں پوٹلی باندھیں - اور پرات میں رکھیں پھر اسپر پانی ڈالتے جائیں اور ہاتھوں سے اس پوٹلی کو مروڑیں - اس طرح کرنے سے اس کمبل کی پوٹلی میں جتنا ابرق ہوگا وہ بدکر پرات میں آجائے گا - جب جانو کہ تمام ابرق پرات میں آگیا تب اس پرات کے پانی کو نتار کر پھینکدیں اور ابرق کے چورے کو لیکر دہوپ میں سکھالیں اسکو دھانیا ابرق کہتے ہیں -

مذکورہ بالا طریقہ سے صاف کیا ہوا دھانیہ ابرق لیکر اسکا چھٹا حصہ ناگرموتھا اور سونٹھہ کا سفوف کرکے اسمیں ملادے پھر اسکو ایک دن کانجی میں کھرل کرے بعدہٗ ایک دن چینے کے رس میں کھرل کرے - اور مٹی کے پیالہ میں رکھکر کپڑمٹی کرے اور جنگلی اوپلوں کے گجپٹ میں رکھدے اور آنچ دیوے - جب ٹھنڈا ہوجائے تو باہر نکال کر ترپھلے کے کاڑھے میں ہر روز کھرل کرے - اسی طرح تین دن تک کھرل کرے - اور تین ہی گجپٹ کی آنچ دیوے - بعدہٗ کھرٹی کا رس یا کھرٹی کا کاڑھا گوموتر موصلی کا کاڑھا - تلسی کے پتوں کا رس اور زمیں قندان پانچوں کے رس میں ابرق کو علیحدہ علیحدہ کھرل کرے ایک کی تین تین گجپٹ دیوے اس طرح کی گجپٹ کی آگ دینے سے ابرق نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوجائیگا -

۴۷۳ نسخہ ۵- (ابرق کے صاف کرنے اور کشتہ کرنے کی ترکیب) ابرق سیاہ یعنی بجرا ابرق کو کوئیلوں میں ڈالکر دہونکنی نکال کر دودہ میں بجھاوے پھر اسکے الگ الگ پترے کرکے چولائی اور لیموں کے رس میں ان پتروں کو آٹھ پہر تک بھگو دیوے - تو صاف ہوجائے - پھر اس ابرق کو اسمیں سے نکالکر اس کا دھانیا ابرق کر اسکو آک کے دودہ میں ایک پہر تک کھرل کرکے گول گول ٹکیاں بنالیوے اور ان کے ۴ طرف آک کے پتے لپیٹ کر کوزہ گلی میں بھر کر اسپر کپروٹی کرکے دہوپ میں سکھالیوے بعدہٗ ایرنے اوپلوں کی گجپٹ کی آنچ دیوے اسی طرح آک کے دودہ میں کھرل کیا کرے اور رات کو پٹھہ دیوے اسی طرح سات پٹھہ دیوے بعدہٗ بڑہ کی داڑھی کے کاڑھے میں دن بھر کھرل کیا کرے اور رات کو اسی طرح آنچ دیا کرے اسی طرح گجپٹ کی آنچ دیوے اس طرح سے ابرق کا اعلیٰ کشتہ ہوتا ہے -

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص - اسمیں کچھ شک نہیں ہے کہ اس کشتۂ ابرق سے تمام امراض دور ہوں بجز قوت موت کافور ہے - بڑھاپا جاوے - سفید بال سیاہ ہوجاویں - جس جس موقع پر جس جس مرض میں بطریق مناسب دیا جائے ویسے ہی اسکے اوصاف و فوائد ظاہر ہونگے -

نسخہ ۶ - (ترکیب کشتہ ابرق برائے زیادتی قوت باہ) کباب چینی عقرقرحا - موصلی ۴۷۴
سیاہ موصلی سفید - جاوتری - خولنجان - جائفل - تخم کونچ - بل کتھہ - مصطگی وطباشیر ہر ایک برابر وزن - ان تمام ادویہ سے ۲ حصہ کشتہ ابرق سیاہ اور پھر تمام کے برابر مصری ملاکر سفوف بنا دیں - خوراک ایک کف دست (ہتھیلی) قریب ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ دودھ تازہ کے علی الصباح - (اس کشتہ بنانے کی ترکیب یہ ہے -)
ابرق کو کتر کر اسمیں آب ترپھلا ملاکر خوب کھرل کریں - ہرڑ - بہیڑہ - آملہ کو رات کے وقت ۴ گنا پانی میں بھگوکر بوقت صبح چھان لینا چاہیئے - پھر گول بناکر اور کوزہ گلی میں رکھکر منہ بند کرکے ایک کھاری یعنی قریب ۱۶ اسیر اوپلوں کی آنچ دینی چاہیئے - اور سرد ہونے پر نکال لیویں - پھر اسی طرح کھرل کرکے ایسے ہی آنچ دیویں اور ۷ بار اسی طرح آنچ دینی چاہیئے -

نسخہ ۷ - ایک عجیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ کو لیکر اسمیں ارنڈ سرخ کا رس ۴۷۵
ڈالدیوے اور ایک برتن گلی میں بند کرکے گجپٹ کی آنچ دیوے قابل پیسنے کے ہوگا پھر ارنڈ سرخ کے رس میں پیسکر باریک کرکے ٹکیہ بناکر اسی طرح آنچ دیوے - جب بدون چمک کے ہو جاوے تو پیس کر پاس رکھیے ورنہ ایک آنچ اور دیوے - سرخ رنگ کا عمدہ کشتہ ہوگا

عجائب خواص اسکے یہ ہیں کہ یہ کشتہ ابرق سیاہ ۴ تولہ - پارہ مصفے ایک تولہ گندھک - گندھک آملہ سار مصفے ایک تولہ بھیم سینی کافور ایک تولہ - جائفل جاوتری بردھاری کے بیج - بداری کند - ستاور - گل شکری یعنی کنگھی - کنگیرن - گوکھرو - سمندر پھل - ہر ایک ایک تولہ - سب ادویات علیحدہ علیحدہ باریک کرکے پان کے رس میں کھرل کرکے ۳-۳ رتی کی گولیاں بنالیں - بقول بزرگان ہند یہ لکشمی ولاس رس ویدک کے مشہور رسوں میں سے ہے - اس کی تعریف اس راج سندر میں یوں لکھی ہے کہ "یہ لکشمی ولاس رس - سنپات کے امراض اور امراض پت کو دور کرتا ہے - اس رس پر کسی پرہیز وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے - ۱۸ اقسم کا کوڑھ ۲۰ قسم کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پرلیہ (ذیابیطس) جریان وغیرہ وغیرہ - ناڑی برن - سخت مقعد کے امراض -
(بواسیر وغیرہ) بھگندر کف - وات سے پیدا ہوا فیل پاؤں - گلے کی سوجن -
کلالی فوطہ - اتیسار - کھانسی ینس - کھئی - بواسیر - جسم سے - بدبو آنا - سوءالقنیہ
زبان کا اکڑ جانا - گلے کا گھٹنا - گل کنڈ - وات رکت - امراض پیٹ - کان ناک آنکھ
کے امراض منہ کا بُرا سواد - سب جسم کا درد - سر درد - امراض عورات سب دور ہوتے
ہیں - اس کی گولی کو ہمیشہ طاقت کے موافق کھاوے - اس پر گوشت مٹھائی دودھ
دہی چاول شراب وغیرہ کھاوے - اس کے کھانے سے کام دیو کی طرح ہو جاتا ہے
بوڑھا آدمی بھی جوان کی برابری کرے - اسکے کھانے سے منی کبھی کمزور نہیں
ہوتی - نہ کبھی لنگ شتھل ہوتا ہے بال بھی سفید نہیں ہوتے - متوالے ہاتھی کی طرح
۱۰۰ عورتوں سے گمن کرے - مطلب یہ کہ بہت ہی طاقت آوے نظر از حد تیز ہو -
بہت ہی شکتی ہو - یہ نسخہ مہاتما روے شری کرشن جی کو کھلایا تھا - اسی کے سبب
کرشن جی مہاراج ایک لاکھ گوپیوں کو پیارے ہوئے" وغیرہ وغیرہ -

نسخہ ۸ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ کو ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور کوزہ ۴۷۶
کو گکرونده یعنی گکر چھنڈی کے رس سے بھر دیں - اور ۳۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں -
بعدہٗ نکالکر کھرل میں ڈالکر اس گکرونده ہی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر اس طرح آنچ دیں
جب چمک جاتی رہی تو سمجھ لو کہ کشتہ ہو گیا -

خواص - یہ کشتہ ادویات امراض چشم میں بہت کام آتا ہے - یہ نہایت ہی مفید
بھی ہے -

نسخہ ۹ (کشتہ ابرق سیاہ گکرونده میں) ابرق سیاہ کو عرق گکرونده میں سحق کرکے ۴۷۷
اسی کے نغدہ میں رکھکر کپڑ مٹی کرکے اڑھائی سیر اپلوں کی آنچ دیں اور اسی طرح سو آنچ
دینے سے اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جاتا ہے - **خواص** - اکسیر اعظم ہے -

نسخہ ۱۰ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو لیکر آنچ میں سرخ کرکے پیشاب گاؤ میں بجھاوے ۴۷۸
اول تو ۷ بار ورنہ کم از کم ۳ بار ضرور ایسا کرنا چاہیئے - پھر کونڈی ڈنڈہ میں گھونٹ لیوے
فوراً گھٹ جائیگا - اسمیں دودھ آک کا اگر وہ نہ ملے تو آک کے پتوں کا پانی ڈالکر سارا
دن کھرل کرے - پھر ٹکیہ بنا کر سکوروں میں بند کرکے ۲۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیدیں جبتک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ سرخ بلا چمک کے ہو جاوے آنچ دیتا جاوے۔ زیادہ سے زیادہ دس پٹھ میں
نہایت عمدہ و اعلیٰ درجہ کا کشتہ ابرق تیار ہوگا۔ **خواص**۔ ادویات امراض بواسیر
میں اس کشتہ کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ ۱۱ (ترکیب کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو کوئیلوں میں سرخ کرکے دودھ میں بجھاویں ۷۹
اور اسی طرح ۳ بار کریں۔ پھر کھٹکل بوٹی (جسکو کھٹی بوٹی بھی کہتے ہیں) اسکے ساتھ
کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر پیالہ میں رکھکر منہ بند کرکے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آنچ
دیں اور اسی طرح ۷ آنچیں دیں۔ کشتہ سرخی مائل تیار ہو جائیگا۔
خواص۔ مفید برائے تپ دق دیگر تمام بخاروں کے لئے اکسیر اعظم خوراک ایک رتی
دودھ کے ساتھ۔

نسخہ ۱۲ (کشتہ ابرق سیاہ) ابرق کو کوئیلوں کی آنچ میں سرخ کرکے ۳ بار دودھ ۸۰
میں بجھاویں۔ پھر ارنڈ سرخ کے پانی میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں بند کرکے ۱۵ اسیر
اوپلوں کے درمیان آنچ دیں اول تو پہلی ہی آنچ میں ورنہ دوسری آنچ میں سرخ
کشتہ ہوگا **خواص**۔ ہر قسم کے بخاروں میں دودھ کے ساتھ دینا مناسب بدرقہ سے
دور کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۱۳ (ترکیب کشتہ ابرق برائے زیادتی قوت باہ) ابرق کو کتر کر اسیر آب ترپھلہ ۸۱
ملا کر خوب کھرل کرکے ہرڑ بہیڑہ۔ آملہ کو رات کو ۴ گنا پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر
پھر گول بنا کر اور کوزہ گلی میں رکھکر منہ بند کرکے قریب ۱۶ اسیر اوپلوں کی آنچ دیں
اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ پھر اسی طرح کھرل کرکے ایسی ہی آنچ دلویں، ۷ بار اسی
طرح آنچ دینی چاہیئے۔

خواص۔ برائے زیادتی قوت باہ۔ کباب چینی۔ عقرقرحا۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید
جاوتری۔ خولنجان۔ جائفل۔ تخم کونچ۔ بل کتھہ۔ مصطگی۔ وطباشیر ہر ایک
برابر۔ ان تمام ادویہ سے ۶ حصہ کشتہ ابرق سیاہ اور پھر تمام کے برابر مصری ملا کر
سفوف بنا دیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ شیر تازہ علی الصباح۔

نسخہ ۱۴۔ (ترکیب کشتہ ابرق) ابرق مقرض یک تولہ۔ حنا دو تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ ۸۲
اول حنا و شورہ کو پیسکر۔ بعدہٗ حنا (مہندی) کو ایک ظرف گلی میں رکھکر اوپر ابرق کو رکھیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور اوپر اُسکے شورہ قلمی ڈالکر اور گِل حکمت کرکے ۴ سیر پاچلد شتی کی آنچ دیں۔ خوراک ۱ ماشہ

۴۸۳ نسخہ ۱۵۔ (کشتہ ابرق) ابرق سیاہ پاؤ پختہ خوب باریک کریں۔ اور قلمی شورہ باریک کرکے ابرق پر تین تہ بچھادیں۔ نیچے درمیان اوپر۔ پھر ایک کوزہ میں ڈالکر زمین میں ایک گڑھا کھودکر ایک گز اونچے اوپلے جوڑکر ان میں آگ دیویں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں اور باریک پیسکر پانی میں ڈالدیں۔ اور پانی نتھار کر پھینکدیں۔ اسی طرح ایک سو ایک بار پانی نتاریں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ اس سے پرانا تپ۔ عمر بھر کا سوزاک ۳ دن میں رفع ہو جاتا ہے۔

استعمال گندم کی روٹی گھی یا مکھن سے ملاکر کھاویں۔

۴۸۴ نسخہ ۱۶ (کشتہ ابرق) ابرق سفید کو باریک کرکے کانسی کے کٹورے میں ڈالیں اور ہاتھی سونڈی بوٹی کا رس نکالکر اُس پر ڈالیں اور سات دن تک دھوپ میں رکھیں رات کو بھی یونہیں زیر آسمان پڑا رہنے دیں۔ تب شدہ کشتہ ہو جائیگا۔ پیس کر رکھ چھوڑیں۔ **خواص**۔ جس کو سانپ کاٹے اوسکو ایک رتی دیں فائدہ دیگا۔ ہر قسم کے بخار کے لئے مفید بلکہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۴۸۵ نسخہ ۱۷ (کشتہ ابرق سیاہ) ابرق سیاہ یک پاؤ پختہ قند سیاہ تین چھٹانک میں ملاکر تین پہر تک کوٹیں۔ رات کو ایک کوزہ میں ڈالکر ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں صبح پانی سے دھولیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں۔ بعدہٗ قلمی شورہ تین ابرق ساتھ ملاکر رات کو دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور صبح نکالکر پیس لیں اور پانی ڈالکر دھوویں۔ پھر دھوپ میں خشک کریں۔ اگر وزن میں ۵ تولہ ہو۔ تو پارہ ۵ ماشہ ڈالکر آک کے رس میں کھرل کریں۔ جب پارہ بیچ میں ملکر نظر نہ آئے تو کوزہ میں ڈالکر کوزہ کا منہ بند کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ صبح کو نکال کر پھر پارہ ۵ ماشہ اور ڈالکر اسی طرح پھر کریں۔ اور اسی طرح ہر روز پارہ ڈالکر آک کے دودھ میں ملاکر آگ دیتے رہیں۔ کل ایک سو ایک بار اسی طرح آنچیں دیویں پارہ نہیں اوڑیگا۔ جتنا پارہ پڑیگا اتنا ہی رہیگا۔ اور رنگ سفید ہو جائیگا۔

(نوٹ) آک کا رس اس طرح سے لیں کہ ایک بوٹا آک کا جڑھ سے اکھاڑ کر مع پتوں جڑوں کے اس کا عرق نکالیں۔ اسی عرق میں ایک سو ایک دفعہ بجھ دیویں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص ۔ یہ کشتہ قوت کو نہایت ہی مفید ہے ۔ اور بھوک بہت لگاتا ہے ۔ اسکا فائدہ استعمال سے معلوم ہوگا ۔ **خوراک** ایک چاول ۔

۸۶ **نسخہ ۱۸** ۔ (کشتہ ابرق) ڈھاک کی ہری لکڑی چار گز لمبی لیکر اسمیں ایک گڑھا بنالیں ۔ اور ابرق سفید ۶ ماشہ کا پترہ ڈالکر اٹ سٹ کے پانی سے اس لکڑی کے گڑھے کو بھر دیں ۔ اور اوپر اسکے خوب مضبوط کپرو ٹی کر کے ایک گز بلند اوپلوں کی آگ دیجائے ٹھنڈا ہونے پر نکالکر کنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں کھرل کریں ۔ پھر تین دن آک کے دودھ میں رگڑیں ۔ پھر اسکو دو پاتھیوں میں رکھکر آگ دیں ۔ کشتہ ہوجائیگا **خواص** ۔ یہ ہر مرض کے لئے مفید ہوگا ۔ خصوصاً قوت اور دبات کو بہت فائدہ کریگا ۔ خوراک ایک رتی ۔

۸۷ **نسخہ ۱۹** ۔ (کشتہ ابرق) ابرق ۴ تولہ قلمی شورہ آٹھ تولہ پانی ڈالکر کوٹ لیں اور پیالی میں ڈالکر اوپر اس کے ایک خالی پیالی اولٹی رکھی جائے اور اسمیں آگ دیجائے جب ٹھنڈا ہوجائے تو نکالکر کھرل کر کے رکھہ چھوڑیں ۔ **خواص** ۔ تپ کہنہ کھانسی ۔ کمزوری وغیرہ کے لئے مفید ہے ۔ خوراک بڑے آدمی کو صبح کے وقت ایک رتی بتاشہ میں

۸۸ **نسخہ ۲۰** ۔ (کشتہ ابرق) ابرق سیاہ ۲ تولہ قلمی شورہ نیم سیر پختہ ایک کوزہ لیکر نصف شورہ قلمی اسکی تہ مین بچھادیں ۔ اور ابرق کو فتہ کو اسپر رکھکر اوپر اسکے باقی شورہ کو فرش کردیں اور کوزہ کو گل حکمت کر کے کپرو ٹی کریں ۔ جب خشک ہوجائے تو گجپٹ میں آگ دیویں ۔ تیسرے روز باہر نکالیں ۔ جب کھنگر کی طرح ہوگیا ہو تو اسکو کھرل میں ڈالکر باریک کریں ۔ اور پانی سے دھوئیں ۔ لیکن دھوون کا پانی کسی دوسرے برتن میں جمع کرتے جائیں ۔ اور ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالتے رہیں حتی کہ ایک سو ایک بار اسی طرح کرنے سے ابرق سفید ہوجائیگا ۔ **خواص** دافع تپ وسوزاک وغیرہ **خوراک** ۲ رتی **غذا** ۔ نان گندم بے نمک ۔ لیکن گھی زیادہ کھانا چاہیئے ۔

پرہیز ۔ سب قسم کی اشیاء ترشی وشیرین سے پرہیز رکھنا چاہیئے ۔ اور جب رفع تپ کے واسطے اس کا استعمال کیا جائے تو روغن کھلانا منع ہے ۔ بلکہ بجائے اسکے شیر بز استعمال کریں اور سوزاک میں بھی غذا اور پرہیز بھی ملحوظ رکھیں ۔

۸۹ **نسخہ ۲۱** ۔ (کشتہ ابرق) ابرق کو باریک کر کے کٹورے میں رکھیں اور اسپر رس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہاتھی سونڈی بوٹی کا ڈالیں اور سات دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ جب خشک ہو جائے
کشتہ ہوگا۔ پس کھرل کرکے باریک کریں اور بیل میں ڈالکر رکھ چھوڑیں۔

خواص مارگزیدہ کو ۲۱ دن تک بقدر ایک رتی دیویں تو زہر افعی مطلق دور ہو جائیگا

نسخہ ۲۲۔ (کشتہ ابرق سفید امراض کثیرہ) ابرق سیاہ بقدر ایک سیر ہندی۔
اسکو دس سیر بول گاؤ سیاہ کڑاہی میں ڈال کر جوش دیویں تاکہ بول خشک ہو جائے
اور اسی طریقہ سے ۳ بار اس کو آگ دیں پس اس سے ابرق حل ہو جاویگا۔ بعدہٗ
ادویہ ذیل میں حسب تفصیل ذیل بھر کر دیویں۔ (۱) شیر آک میں ۷ بھرکہ (۲) شیر زقوم
۷ بھرکہ (۳) آب بیدانجیر میں ۷ بھرکہ (۴) آب تلسی میں ۷ بھرکہ (۵) روغن کنجد میں
۴ بھرکہ۔ (۶) آب جغرات میں ۱۰ بھرکہ۔ (۷) دھتورہ سفید میں ۷ بھرکہ (۸) آب گل
کنیر میں ۷ بھرکہ (۹) آب لیموں میں ۷ بھرکہ (۱۰) روغن زرد میں ۳ بھرکہ (۱۱) آب
ادرک میں ۳ بھرکہ (۱۲) آب پیاز میں ۱۰ بھرکہ۔ اس طرح سے تیار کرکے کام میں لائیں۔
نیز اگر اس قسم کے ابرق محلول کو کھرل کرکے اس کے قرص بنالیں اور دو پیالیوں میں
محکم کرکے آٹھ سیر سرگین صحرائی کی آگ دیں تو نہایت ہی عمدہ ہو جائے۔

نسخہ ۲۳۔ (کشتہ ابرق درعرق ترب) ابرق ایک تولہ کو کتر کر کھرل میں مولی کے پانی کے ۴۹۱
اس قدر کھرل کریں کہ حل ہو جائے بعدہٗ اس کا ایک غلولہ بنا کر کوزہ گلی میں ڈالکر منہ کوزہ
کا گل حکمت کرکے چند سیر پاچک دشتی میں آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے باہر نکالکر کھرل کریں
پھر کسی بیل یا شیشی میں ڈالکر رکھ چھوڑیں۔

خواص دافع امراض تپ و اسہال وغیرہ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۴۔ (کشتہ طلق یعنی ابرق درعرق بھنگرہ) طلق ایک تولہ۔ قلمی شورہ ۳ تولہ
اول طلق کو کتر کر شورہ قلمی کے ساتھ آب بھنگرہ میں مخلوط کرکے ایک چھوٹے سے کوزہ گلی میں
ڈال کر گل حکمت کرکے ساڑھے تین سیر پاچک دشتی کی آگ میں بھڑکا دیویں جب سرد ہو جائے
تو باہر نکالکر بیل میں رکھ چھوڑیں۔

خواص۔ سوزاک و دیگر امراض گردہ و مثانہ و ضعف و ناتوانی و تپ کہنہ کو بہت مفید ہے
خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن کے کھاویں۔ نشان صحیح و درست ہونے اس کشتہ ابرق
کا یہ ہے کہ تھوڑے اسمیں سے کسی ٹھیرے ہوئے پانی پر چھڑکیں اور اوسکے اوپر گیہوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے دانے ڈالیں۔ اگر سفوف نے دانوں کو اوٹھا لیا تو کشتہ خوب ہے۔

نسخہ ۲۵ ۔(کشتہ ابرق برنگ سرخ) طلق کو لیکر خریطہ میں ڈالکر درمیان اسکے بھوسی ۷۹۲
شالی برنج کی ڈالکر پانی میں اسکو ملیں تاکہ مایہ اُسکا پانی میں رہے۔ جب تہ نشین ہوجائے
تو دھوپ میں خشک کرکے شیر آک میں تمام روز کھرل کریں اور قرص بناکر بدستور دیگر
کشتہ جات کے آگ دیویں۔ اور ایسا ہی سات بار آنچیں دیویں اور آگ میں
برگ آک ہونے چاہئیں۔ پھر اسی دستور کے موافق درخت بڑکے دودھ میں جوش
دے کر تمام روز کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بناکر آگ بدستور سابق دیں کشتہ برنگ سرخ ہوگا
خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۶ ۔(کشتہ طلق ابرق) ابرق سفید کو لیکر خوب کوٹیں۔ اور خریطہ میں ڈالکر ۷۹۳
مُنہ خریطہ کا اچھی طرح سے سی دیں۔ پس ایک تغار آب گرم سے پُر کرکے خریطہ کو اسمیں
ڈالدیں۔ اور دونوں ہاتھوں سے اوسکو اس قدر ملیں کہ ذرات ابرق خریطہ سے نکل نکل
کر باہر پانی میں نکل آئیں پھر آہستہ آہستہ اس پانی کو تغار سے گرائیں اور ابرق تہ نشین
کو اسمیں سے لیکر کھرل میں ڈالکر کھرل کریں اور دھوپ میں رکھکر خشک کریں بعدہٗ
پوست ترپھلہ کو ایک روز پانی میں تر کرکے اُس کے پانی میں ابرق کو خمیر کریں اور اگر نہ
ہووے تو قند سے اُسکا پیڑ لیں اور قرص بنالیں۔ پس زمین میں ایک گڑھا طول میں
تین گز گہرا کھودیں اور نصف تک اُس کو پاتھکی سے پُر کردیں۔ درمیان میں ابرق
رکھکر اوپر اسکے پھر پاتھیاں جنگلی گڑھے کو پُر کردیں۔ اور نیچے اور اوپر دونوں طرف سے
آگ لگادیں۔ جب آگ سرد ہوجاوے تو باہر نکال کر پھر اسکو خمیر کریں اور قرص بناکر
پھر آگ دیویں اسی طرح ۱۰۰ مرتبہ آنچیں دیویں۔ تاکہ ابرق خوب ہی کشتہ ہوجاوے۔ پھر کھرل
کرکے رکھ چھوڑیں اور بوقت حاجت کام میں لایا کریں۔ **خواص** امراض حارہ و امراض
مثانہ و گردہ میں مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۲۷ (کشتہ ابرق) لادیں چوب درخت داکھ (انگور) سبز ایک گز کی پھر اُسمیں ۷۹۴
سوراخ یعنی ایک گڑھا گہرا کھود کر اسمیں ۲ ماشہ ابرق رکھکر اسپر ایک تولہ شنگرف رکھدیں
اور اُسپر پھر ۲ پتے ابرق کے رکھدیں۔ بعد ازاں اس سوراخ میں عرق اِٹ سِٹ نکال
کر بھر دیں۔ اور گڑھے کو چوب بجیر سے پُر کرکے پھر منہ اُسکا چوب سے بند کردیں بعدہٗ کرولی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرکے گجپٹ کی آگ میں رکھیں جب سرد ہو جائے تو باہر نکال کر پھر شیر عشر میں کھرل کریں اور یا چلدشتی میں رکھکر آگ دیویں اسی طرح شیر عشر میں بدستور سابق پھر کھرل کرکے کام میں لاویں۔ **خواص** مفید برائے تقویت بدن وجریان دہات وسوزاک کہنہ۔ نیز اس سے اشتہا خوب پیدا ہوتی ہے کم ازکم سات روز تک کھلائیں۔ اس سے بہتر اس بارہ میں اور کوئی دوا نہیں ہے۔ **خوراک** ایک چاول بھر۔ **پرہیز**۔ جملہ اشیاء بادی وترشی سے اکیس روز تک پرہیز رکھنا لازم ہے۔

نسخہ ۲۸ (کشتہ ابرق عجیب) ابرق کو باریک کرکے بعدہٗ عرق کندرث بقدر ۲ تولہ ۴۹۵ شیشہ آتشی میں ڈالکر اسمیں اسفدر ابرق ڈالدیں۔ کہ عرق اسکے اوپر ہی رہے۔ پھر چار دن تک اسکو گھوڑے کی لید میں مدفون رکھیں۔ بعدہٗ نکال لیں ابرق قایم شدہ ہوگا۔ اسکے بعد زرنیخ۔ آملہ سار۔ سندرس اور ابرق ہذا ہر ایک ۵-۵ ماشہ لیکر آٹھ پہر تک کھرل کریں۔ پھر سیماب ۵ ماشہ لیکر ایک کڑچھی پر ڈالکر اس کے نیچے چراغ رکھیں اور ایک لوہے کی سیخ اس پارہ میں پھیرتے رہیں اور مذکورہ بالا کھرل شدہ چاروں ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا چٹکی میں لیکر اسپر چھڑکتے جائیں۔ جب آگ پر رنگ پارہ کا سپند ہوا کی طرح ہو جائے تو اتار لیں اور کسی ظرف محفوظ میں رکھ چھوڑیں۔ **خواص**۔ یہ جملہ امراض سار یہ مثل سوزاک وآتشک وغیرہ میں بہت کام آتا ہے۔ خصوصاً سوزاک جریان۔ دھات۔ کثرت بول۔ سرعت انزال وغیرہ وغیرہ میں زیادہ تر مفید اور قوت باہ کے لئے تجربہ شدہ ہے۔
خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک بتاشہ میں رکھکر دینی بہت نافع معلوم ہوتی ہے۔ **غذا**۔ نان گندم بے نمک۔ **پرہیز**۔ بادی وترش اشیاء سے

ترکیب ہائے کشتہ جات روپا مکھی

نسخہ ۱۔ (روپا مکھی کے صاف کرنے اور کشتہ کرنے کی ترکیب) روپا مکھی کا برادہ کرکے ۴۹۶ گکوڑا۔ مینڈھا سنگھی اور جنبھیری۔ ان تینوں کے رس میں ایک ایک دن کھرل کرکے دھوپ میں رکھے۔ روپا مکھی صاف ہو جاتی ہے۔ اس کا کشتہ سونا مکھی کی طرح بنتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ جات یاقوت

۹۷ **نسخہ ۱** (ترکیب کشتہ یاقوت یعنی چونی) یاقوت سرخ ایک تولہ۔ لعاب گھیکوار دس تولہ ایک کوزہ گلی میں بند کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آنچ دیں۔ اگر کچا رہے یعنی بہت سخت ہو تو اسی طرح ایک آنچ اور دیدیں۔ **خواص**۔ مقوی دل و دماغ ہے برائے امراء۔

(نوٹ) یاقوت یعنی چونی چند قسم کی ہوتی ہیں سرخ بہترین ہیں یہ مختلف قیمت کی ہوتی ہے متوسط الحال لوگ تھوڑی قیمت کی ڈال سکتے ہیں۔

کشتہ جات موتی

۹۸ **نسخہ ۱**۔ (ترکیب کشتہ موتی) پارہ گندھک ایک ایک تولہ کجلی کرکے دودھ میں گھوٹکر موتی ایک تولہ پر لیپ کر دیویں اور کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کرکے گجپٹ کی آنچ دیویں اور سرد ہونے پر نکال کر اور پیس کر شیشی میں رکھیں **خواص**۔ یہ کشتہ راجوں مہاراجوں اور نوابوں و بادشاہوں کے کھانے کے قابل ہوتا ہے۔

۹۹ **نسخہ ۲** (کشتہ مس) پترہ ہائے مس کو عرق بتھوہ جنگلی میں دو چار روز تک تر رکھکر پھر اسکو لغدی بتھوہ میں رکھکر آتش سخت دیویں مس کشتہ ہو جائیگا۔ اور سفید ابرد ہوگا۔

۰۰ **نسخہ ۳** (کشتہ پیسہ) شیر گوہر ۴ تولہ لیکر کوزہ میں ڈالکر اسکے اندر پیسہ رکھکر گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیوے۔ بعد سرد ہونے کے پیسہ نکال لیوے سفید ہوگا۔

۰۱ **نسخہ ۴**۔ (کشتہ فلوس) فلوس ڈھبوا ایک عدد لیکر اس کو نغدہ گل مدار سفید میں جو بقدر ایک تولہ کے ہو لپیٹ کر درمیان پانچ دشتی کے آگ دیویں شگفتہ ہو جائیگا اور سفید مانند باختہ کے برآمد ہوگا۔

خواص۔ موتیا بند کے واسطے اگر ایک سلائی اسکی آنکھوں میں ڈالیں تو مست ہی مفید ہوگا خوراک ایک چاول کافی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترکیب ہائے کشتہ جات مرجان یا مونگا

۵۰۲ کشتہ ۱ مرجان (گلیان) سُرخ لیکر ایک سکوزہ گل میں ڈالکر لعاب گھیکوار سے بھر
سر پوش دیکر مٹی سے خوب بند کر کے ۱۵ سیر کے قریب اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ
دیں خوراک ایک رتی سے چار رتی تک چاولوں کے دہوون کے ساتھ۔
خواص۔ یہ کشتہ مخصوص مرضِ سوزاک کے قطعی استیصال کے واسطے بہت ہی نافع ومفید ہے۔

۵۰۳ نسخہ ۲ (ترکیب کشتہ مرجان) مرجان یعنی گلیان ۵ تولہ۔ بھانگ ۲۰ تولہ۔ بھانگ کا پانی کے ذریعہ لغدہ کریں۔ ایک کوزہ گل میں آدھا نیچے بچھادیں اور مرجان بکھیر دیں۔ اور اوپر باقیماندہ آدھا لغدہ دیکر منہ بند کر کے ۵ اسیر اوپلوں کی آنچ کے درمیان کھد کشتہ سفید بر آمد ہوگا جو اس معلاکے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ یہ میں کر رکھیں

۵۰۴ نسخہ ۳۔ (ترکیب کشتہ مونگا یا مرجان) مونگا یعنی مرجان ایک تولہ لیکر دودہ بکری ۵ تولہ کے ساتھ ہنڈیا میں ڈالکر گل حکمت کر کے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان آنچ دیں سرد ہوئے نیز کالیں اگر سفید عمدہ ہوں تو پیس کر رکھلے اگر سیاہی مایل ہوں تو عرقِ گلاب کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیاں بناکر ایک اور آنچ دیں۔
خواص۔ مقوی دل ودماغ ہے خصوصًا برائے امراء۔

۵۰۵ نسخہ ۴ (کشتہ شاخ مونگا) مونگا کو لیکر گودہ گھی کوار کے ساتھ ایک ہنڈیا میں ڈالکر منہ بند کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں گودہ گھیکوار اتنا ہو کہ مونگا ڈوب جائے سفید کشتہ ہوجائیگا۔ اُس کو بیکر عرق گلاب سے ایک دن کھرل کر کے اسی طرح پھر آنچ دیں۔ تو عمدہ کشتہ ہوجائیگا۔
خواص وخوراک۔ منی کو مغلظ کرتا ہے۔ خوراک ۲ رتی۔ ہمراہ شیر۔ سردرد دائمی کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اسکے واسطے حلوہ میں رکھکر اس کو کھائیں۔ منہ سے خون آئے یا دست وپیچش وغیرہ ہو تو اسکے استعمال سے رفع ہوجائیں۔ اسوقت اسکو مربہ بہی میں رکھکر کھانا چاہیئے۔

۵۰۶ نسخہ ۵۔ (ترکیب کشتہ مونگا۔) مونگا یعنی مرجان ۱۰ تولہ کو ایک ہنڈیا میں ڈالدے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور اسپر دودھ گائے کا ۴۰ تولہ ڈالکر منہ بند کر کے ۱۰ اسیر اوپلوں کے درمیان آنچ دے سفید کشتہ ہو جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے تو پھر ویسی ہی اور آنچ دے۔

خواص امراض دق۔ سل۔ بخار۔ ہذیان خون جانا وغیرہ میں مفید ہے خوراک ۳ رتی۔

۵۰۷ نسخہ ۶۔ (ترکیب کشتہ مونگا۔) گھیکوار کے گودہ میں مرجان (مونگا) کو ڈالکر منہ بند کر کے ۵ اسیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ تو مونگا کشتہ ہو جائیگا۔

خواص مقوی باہ و مقوی دماغ وغیرہ ہے۔

کشتہ جات پوست بیضہ

(جسکو اکسیر بیضہ و کشتہ قشر البیض یعنی کلس البیض بھی کہتے ہیں)

۵۰۸ **کشتہ ۱**۔ کلس البیض یک وزن۔ نوشادر یک وزن۔ بیاض البیض دس وزن میں داخل کر کے کسی کانچ کے برتن میں ڈالکر اور اس کا منہ بند کر کے نیچے زمین کے اکیس روز تک دفن کرے۔ بعد اکیس دن کے نکالکر بذریعہ قرنبیق کے عرق لیلیں۔

خواص۔ نمک قائم یک تولہ سیماب یک تولہ ہر دو کو عرق مذکور میں دن کو تصقیہ اور رات کو تشویہ دیں۔ سات دفعہ تکرار عمل سے سیماب منعقد ہو کر قائم ہو گا۔

۵۰۹ **نسخہ ۲** (نسخہ کشتہ بیضہ و شنگرف) پوست بیضہ مرغ ایک تولہ شنگرف ایک تولہ آب گھیکوار سے ذرا کھرل کر کے ٹکیہ بناویں۔ اور خشک کر کے کوزہ گلی کے اندر اچھی طرح بند کر کے کہ ہوا نہ جا سکے ۳۰ سیر اوپلوں کی آنچ کے درمیان رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید برآمد ہو گا۔

خوراک۔ نصف رتی تک ہمراہ دودھ یا مکھن کے۔

خواص۔ نہایت مقوی باہ۔ جریان۔ سرعت وغیرہ کو دور کر دیتا ہے۔ مجلوقوں کے واسطے از حد مفید ہے۔ ملذذ بدرجہ کمال ہے۔ ۴ گھنٹہ قبل کھاوے تو لذت بے اندازہ پاوے۔

کشتہ جات سنگ یشب

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۱۰ نسخہ ۱ - سنگ یشب ۵ تولہ کو سرخ کرکے ۱۰۰ دفعہ عرق گاؤزبان میں بجھاویں۔ پھر برگ گاؤزبان ۱۰ تولہ کا نغدہ کرکے درمیان میں رکھکر ۲۰ سیر کے قریب آگ دیویں سرد ہونے پر نکالکر پیس لیوے۔ **خواص** سردرد دائمی - زکام نزلہ کمزوری حافظہ دھڑکن وغیرہ کے واسطے یہ اکسیر ہے۔

۵۱۱ نسخہ ۲ (کشتہ سنگ یشب) سنگِ یشب کو آگ میں سرخ کرکے ۱۴ یا ۲۱ بار عرقِ گاؤزبان میں بجھاویں پھر ۵ گنا گاؤزبان کا دودھ بکری کے ساتھ نغدہ کرکے درمیان رکھکر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس رکھیں **خواص** مقوی دل ودماغ ہے۔

۵۱۲ نسخہ ۳ - (کشتہ سنگ یشب) سنگِ یشب آگ میں سرخ کرکے ۴۰ مرتبہ بول گاؤ میں اور ۲۰ مرتبہ عرق گاؤزبان میں بجھاویں۔ پھر باریک پیسکر برگِ گاؤزبان کا برابر سنگِ یشب نغدہ کرکے درمیان سنگ یشب کو رکھکر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر عرق گاؤزبان میں پیس کر آگ دیویں کشتہ ہو جائیگا۔

خواص گرمی دل وجگر وبخار کو مفید ہے۔ دل کے دھڑکے کا علاج مجرب ہے۔ خوراک ۳ رتی - دودھ تازہ کے ساتھ۔

کشتہ جات سنگِ یہود

۵۱۳ کشتہ ۱ - سنگِ یہود کو نصف وزن شورہ کے ساتھ پیسیں اور مولی کا پانی اسمیں ملاکر کوزۂ گلی میں بندکرکے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان آنچ دیں۔ پھر نکالکر شورہ داخل کرکے آبِ مولی میں گھوٹکر اسی طرح آنچ دیویں۔ پانچ آنچ میں کشتہ ہو جائیگا شورہ چونکہ مدر ہے اسلئے شورہ کا اثر بھی سنگِ یہود میں بہتر طور سے آجاتا ہے۔

خواص - امراض گردہ ومثانہ میں یہ کشتہ سب ادویات سے بڑھکر ہے دودھ بکری یا پانی کے ساتھ اس کو کھلانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

اور ہمیشہ کھلانے سے عارضہ قطعی جاتا رہتا ہے۔

ترکیب ہائے کشتہ جات سنگ جراحت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۱۴ کشتہ ۱- سنگ جراحت ایک پاؤ کتھہ سفید ایک پاؤ- دونوں کو ایک برتن گلی میں رکھکر منہ کو مٹی سے مضبوط بند کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں- سرد ہونے پر نکال رکھیں- **خواص وخوراک**- سوزاک کے لئے مفید ہے بقدر ۳ ماشہ شیشم کے چھلکے کے شیرہ یا لسی کے ساتھ کھائیں- اگر یہ نہ مل سکے تو دودھ کی لسی سے کھائیں-

۵۱۵ نسخہ ۲ (ترکیب کشتہ سنگ جراحت) ایک پیالہ میں رکھکر لعاب گھیکوار سے بھر کر منہ بند کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں- اسی طرح ۳-۴- آنچ دیں کشتہ ہو جائیگا

۵۱۶ نسخہ ۳- (کشتہ جراح) سنگ جراح نصف سیر لیکر نیم کے پتوں کو کوٹ کر ایک کپڑے کے نیچے کچھ پتے رکھے اس کپڑے کو چھوٹی گٹھڑی کی طرح باندھکر اوپر خوب مٹی کا لیپ کر دیوے کسی جگہ سوراخ نہ رہے- پھر اسکو سنکھیہ کے کشتہ کی طرح آگ دیجائے- جب ٹھنڈا ہو جائے نکال کر باریک کر کے رکھ چھوڑے-

خواص- تپ نامردی بواسیر کے واسطے نہایت ہی مفید ہے- خوراک بڑے آدمی کے واسطے بقدر ۲ رتی- تپ والے کو بتاشہ میں نامردی کے لئے مکھن یا بتاشہ میں- بواسیر خونی ونکسیر والے کو بتاشہ میں کھلانا چاہیئے- لواسیر والا گرم چیز اور مرچ وغیرہ نہ کھاوے دودھ یا گھی سے سات روز روٹی کھاوے-

کشتہ جات زہر مہرہ

۵۱۷ نسخہ ۱ (ترکیب کشتہ زہر مہرہ خطائی) زہر مہرہ کو دودھ بکری میں سارا دن کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھیں اور سرپوش دیکر مٹی سے بند کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آنچ دیں- سرد ہونے پر نکالکر پیس رکھیں-

خواص مقوی دل ودماغ برائے امراء ہے- یہ زہر مہرہ امیروں کی خوراک ہے نہایت اعلیٰ چیز ہے- دل ودماغ کی طاقت کے واسطے اس سے بڑھکر اور کوئی مقوی چیز نہ ہوگی-

ترکیب ہائے کشتہ جات صدف یعنی سیپ

۵۱۸ کشتہ ۱- صدف بڑا ایک کوزہ میں رکھکر اسمیں اسقدر دودھ آک کا ڈالیں کہ صدف

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اچھی طرح تر رہے دو روز ویسا ہی پڑا رہنے دیں۔ تیسرے دن گل حکمت کر کے ۱۶ سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ دیں۔

خواص ۔ امراض بواسیر میں نہایت ہی مفید ہے۔

۵۱۹ **کشتہ ۲** ۔ صدف مرواریدی ۴ تولہ ۔ قلعی (رانگ) ۱۰ تولہ (رانگ یعنی قلعی کے ناخن جیسے چھوٹے ٹکڑے) ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور گھی کوار (کنوار گندل) کے گودے سے بھر کر گل حکمت کر کے مٹی سے منہ اچھی طرح بند کر کے اسکو گجپٹ کی آنچ دیں۔ (ایک گول گڑھا جس کی گز بھر گہرائی اور گز بھر چوڑائی ہو اسکے بیچ میں دوائی رکھکر آگ دینے کو گجپٹ کہتے ہیں۔)

خواص وغیرہ ۔ سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔

خوراک بقدر ۳ ماشہ ہمراہ لسی گاؤ کے کھاویں۔ دیگر خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک ۔ ہمراہ مناسب دیویں۔ واسطے تپ ہائے۔ کھانسی دمہ۔ امراض بلغمی۔ جگری طحال کو بھی نافع ہے۔ امراض گردہ کو بھی مفید ہے۔

۵۲۰ **نسخہ ۳** (ترکیب کشتہ سیپ) سیپ کو چار دن دودھ میں بھگو رکھیں۔ پھر سیلی دور کریں بعدہٗ کوٹکر باریک کریں۔ اور آک کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے اور کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آنچ میں پھونک دیں۔ تو کشتہ ہو جائیگا۔

خواص ۔ پرانے بخاروں کو مفید ہے۔ قوت ہاضمہ و قوت باہ کو تیز کرتا ہے۔

خوراک ۔ ۲ رتی ہمراہ مکھن وغیرہ۔

۵۲۱ **نسخہ ۴** (کشتہ سیپ) آک کے دودھ میں سیپ کو تین دن تک بھگو رکھیں۔ اور ظرف گلی میں بند کر کے آگ میں پھونک دیں۔ **خواص** ایک رتی پان میں یا بتاشہ میں ڈالکر کھانا بہت ہی مفید و مقوی ہے۔ بھوک کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

ترکیب ہائے کشتہ جات بارہ سنگھا

۵۲۲ **کشتہ ۱** ۔ بارہ سنگھا ایک تولہ ۔ شورہ ۲ تولہ ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ شورہ اور اجوائن کو باریک پیسکر پانی میں ملاکر بارہ سنگھا پر لیپ کریں۔ اور کوئلوں کی تیز آگ کے درمیان ۲ گھنٹہ تک رکھیں۔ پھر نکال کر خنک کر کے پیس لیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص۔ امراض بواسیر میں حد درجہ نافع ہے۔

نسخہ ۲ (ترکیب کشتہ شاخ گوزن) شاخ گوزن (بارہ سنگھا) کو ارنڈ (بید انجیر) ۲۲۳
کے پتوں کے درمیان لپیٹ کر گوئیلوں کے درمیان رکھے اور آگ جلائے پھر پیس کر
بھنگ کے پتوں کے پانی میں ایک پہر تک کہرل کرے پھر گائے کی دہی کی لسی کو ٹھیرا
رکھنے سے جو پانی اوپر رہجاتا ہے اس پانی میں ذرا اصلایہ کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں
بنالیوے اور خشک کرکے ایک ہنڈیا میں رکھکر اسکا منہ بند کرکے گجپٹ کی آنچ دیوے
اور ٹھنڈا ہونے پر نکالکر پیس لیوے۔

خواص وغیرہ۔ مرض سوزاک میں حد درجہ نافع و مفید ہی۔ شاخ گوزن سوختہ ۵ ماشہ۔ کتیرا ۵ ماشہ سفوف کرکے ہمراہ پانی کے کھاویں۔ خوراک نان گندم و مکھن اور بس۔ تین دن میں سوزاک اور قرحہ بالکل کافور ہو جاتا ہی۔

نسخہ ۳ (ترکیب کشتہ بارہ سنگھا۔) بارہ سنگھا ۵ تولہ کو لیکر اسپر ۵ تولہ شورہ اور ۲۲۴
۵ تولہ اجوائن دیسی کے پانی میں گھوٹ میکر لیپ کریں۔ اور کوئلے سلگا کر اسمیں رکھدیں
آدھ گھنٹہ میں کشتہ ہو جاویگا۔ رنگ اس کا سیاہی مائل ہوگا۔ پیس کر نگاہ رکھیں

خواص۔ تمام اقسام کے دردوں حتی کہ وجع المفاصل (گنٹھیہ) کے واسطے مفید اور ذات الجنب (نمونیا) کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ۳ رتی ہمراہ شیرہ سونف و اجوائن فی الفور آرام ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالی۔

نسخہ ۴ (کشتہ سینگ بارہ سنگھا) بارہ سنگھا کا سینگ ایک تولہ لے کر چھوٹے ۲۲۵
چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں رکھکر اوپر سے ۵ تولہ آک کا دودھ ڈالیں
اور کوزہ کا منہ خوب طرح چکنی مٹی سے بند کرکے دو سیر اوپلوں کی آگ دیجاوے ٹھنڈا
ہونے پر نکالیں۔ پھر ہزار دانہ بوٹی کا بقدر آدھ پاؤ کا نغدہ کریں اور اس نغدہ میں
رکھکر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ ہو جاویگا۔

خواص یہ کشتہ رقت منی کو رفع کرتا ہے طاقت بہت دیتا ہی۔ دفع احتلام کیلئے عمدہ دوا ہے۔ خوراک ۲ رتی۔

نسخہ ۵ (کشتہ بارہ سنگھا برای تپ دق) شاخ بارہ سنگھا بقدر حاجت لیکر برادہ ۲۲۶
کریں اور اوسکو شیر عشر (آک) میں اتنا تر کریں کہ دودھ اسکے اوپر ایک انگشت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تک چڑھ جائے اسی طرح تین بار تر کر کے خشک کریں۔ پھر کوزہ گلی میں ڈالکر گل حکمت کر کے کمہاروں کے آوہ میں آگ دیویں۔ پھر اسکو نکالکر بدستور سابق تر کر کے خشک کریں اور اسی طرح سات دفعہ آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ تپ دق کے دور کرنے میں اکسیر۔ خوراک ایک رتی ہمراہ عرق گاؤزبان یا شربت انار۔ گیارہ روز سے ۲۱ روز تک کھلادیں۔

کشتہ جات سنکھ

۵۲۷ **نسخہ ۱** (ترکیب کشتہ سنکھ) سنکھ ۱۰ تولہ گوکھرو سبز ۲۰ تولہ گوکھرو (بھکھڑہ) کا نغدہ بناکر درمیان میں سنکھ کو رکھکر کپڑ مٹی کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آنچ دے۔ کشتہ سفید ہوگا

خواص۔ یہ کشتہ زہروں کا دافع ہے تمام قسم کی سمیات کو دور کرتا ہے۔ بلکہ اس کا سرمہ زہروں کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ سب طرح کے بخاروں اور مرض ہیضہ میں خاص طور پر مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی تک۔

۵۲۸ **نسخہ ۲** (کشتہ سنکھ) سنکھ کے ٹکڑے گول چکر یعنی سنکھ کے بیچ جو گول چکر ہوتا ہے ایک سیر اگر لیویں تو ایک کپڑے کے اوپر کتھہ کے پتے بچھاکر اوپر قریب چوتھا حصہ سنکھ ڈالیں پھر اوپر پتے ڈالیں۔ پھر سنکھ غرضیکہ تہ بتہ پتوں پر سنکھ جب رکھا جاوے تو کپڑے کی گانٹھ دیدیں۔ کتھہ کے پتے تھوڑے نہ ہوں۔ تاکہ سنکھ ننگا نہ رہے کپڑے کے اوپر مٹی کا لیپ موٹا سا کریں اور دھوپ میں رکھکر خشک کریں۔ پھر گوبر قریب دو من کے لیکر اسکے بیچ وہ گانٹھ رکھدیں۔ رات کے وقت آگ لگا دیں۔ دوسرے دن شام کو نکال لیں۔ سنکھ کشتہ شدہ ہوگا۔ اسکو باریک کر کے رکھہ چھوڑیں۔

خواص۔ امراض ذیل کے واسطے اسکا استعمال اکسیر ہے خوراک ہر بیماری میں بڑے آدمی کے واسطے بقدر دو آنی پانی کے گھونٹ سے مرض تپ میں ہمراہ سات عدد مرچ سیاہ باریک شدہ کے۔ کھانسی بلغم میں ہمراہ عرق سونف۔ کھانسی خشک میں ہمراہ طباشیر یا شکر تری۔ پیٹ درد میں ہمراہ پھٹکڑی۔ منہ سے خون آنے میں ہمراہ طباشیر کمزوری باہ وجسم میں ہمراہ مکھن۔ سرسام میں ہمراہ جلوتری۔ چھاتی کے درد میں ہمراہ مگھان۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ خشکی میں ہمراہ سائیدہ بادام کے۔ دہانت میں ہمراہ مصری

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوزاک میں ہمراہ آرد ماش اور مسے دہی پینا چاہیئے۔ بھُس۔ بواسیر۔ زیادتی پیاس میں ہمراہ مصری۔ بچہ کو ڈبہ کے لئے نصف رتی مصری کے ساتھ دہڑکے میں ہمراہ مولی۔ آتشک میں ہمراہ دہی کے اور سُرخی چشم میں اسکی ایک سلائی۔ آنکھ میں ڈال لیویں۔

کشتہ جات کوڑی

۵۲۹ **نسخہ ۱** (ترکیب کشتہ کوڑی مفید برائے طحال اطفال وغیرہ) یاد رہے کہ کشتہ کرنیکے واسطے کوڑی زرد چاہیئے عام کوڑیوں سے زرد کوڑی کے دُگنے اوصاف ہوتے ہیں۔ پس کوڑی زرد لیکر آگ میں گرم کرکے رس لیموں میں بجھا دیں نرم قابل پسنے کے ہوجاویگی۔ بعدہٗ لے کر باریک پیسکر رس لیموں میں ایک دن کھرل کرکے ٹکیہ بناکر پیالہ میں رکھکر ۱۰ سیر آنچ میں رکھدیں سفید کشتہ ہوگا۔

خواص۔ امراض طحال یعنی تاپ تلی خصوصاً بچوں کی تاپ تلی کو ازحد مفید ونافع ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

۵۳۰ **نسخہ ۲** (کشتہ کوڑی زرد) زرد کوڑیاں لیکر ان کو کوئلوں کی آنچ میں ڈالدے اور جب جلکر سفید ہوجاویں تو نکال لیں۔ یہی کشتہ ہے۔ اگر کوڑیاں ایک برتن گلی میں ڈالکر گھیکوار کے گودے سے برتن بھر کر منہ بند کرکے گجپٹ کی آنچ دیویں۔ تو عمدہ کشتہ بنتا ہے۔

خواص وغیرہ مرض سنگ ہنی وغیرہ کے علاج کی ادویات میں اسکا استعمال نہایت ضروری ومفید ہے۔

کشتہ جات نمک

۵۳۱ **نسخہ ۱** (کشتہ نمک) نمک کو کوٹ کر آک کے پتوں کے درمیان لپیٹ کر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر پیس کر رکھیں۔

خواص۔ دمہ کھانسی کے واسطے ازحد مفید ہے۔ خوراک۔ نصف رتی سے ایک رتی تک۔ شہد یا دودھ کے ساتھ حسب موقعہ استعمال کیا جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ جات سلاجیت

۵۳۲ **نسخہ ۱** (کشتہ اکسیر سلاجیت) سلاجیت کا کشتہ شاید آپنے آگے نہ سُنا ہو مگر یہ نسخہ اکسیر ہے۔ سلاجیت۔ گندھک آملہ سار برابر وزن لیکر بجوری لیموں کے رس میں ایک دن کھرل کرکے ایک دن کھرل کرکے ایک پیالہ میں رکھکر منہ بند کرکے ۸۔ ایرنے اوپلوں کی آنچ دیوے ایسے ہی آٹھ دفعہ آنچ دینے سے سلاجیت کا کشتہ بنجائے

خواص۔ اس سے یرقان تپ دق۔ مند اگنی ذیابیطس۔ بواسیر گولا تاپ تلی اور روگ مہا شول وامراض بولی دور ہوتی ہیں تپ دق کے واسطے مجرب ہے اگر کشتہ فولاد اور مرجان کے ساتھ ملاکر دیجائے تو کھانسی دمہ سب فوراً دور ہو جاتے ہیں

(نوٹ) **سلاجیت کی پہچان**۔ جو سلاجیت آگ میں ڈالنے سے دھواں نہ دیوے بلکہ پک کر اوپر کو اُٹھ کھڑی ہو تھوڑے ہی پانی میں ڈالنے سے اسمیں سی تیندوے کی طرح شاخیں پیدا ہوں۔ گو موتر کی سی بو آوے ایسی سلاجیت کو عمدہ جاننا چاہیئے

مرکبات کشتہ جات مرکبہ

۵۳۳ **مرکب ۱**۔ کشتہ پارہ ایک حصّہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ۴ حصہ دونوں کو اکٹھا کھرل کرکے ایک بڑی سی کوڑی میں بھر دیں۔ اور سہاگہ ½ حصّہ دودھ میں پیسکر اُس سے کوڑی مذکور کا منہ بند کر دیں۔ اور ایک ہنڈیا میں رکھکر ہنڈیا کا منہ خوب گل حکمت کر دیں اور دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں ۴ رتی خوراک کھاکر اوپر سے گھی میں کالی مرچ ملاکر پیویں اور تھوڑی دیر بعد آملہ کا سفوف ۳ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ نوش کریں تو ہر قسم کا سوزاک دور ہو جائے۔

۵۳۴ **مرکب ۲**۔ کشتہ پارہ۔ کشتہ تانبہ۔ نیلہ تھوتھا مصفیٰ برابر وزن لیکر ایک دن سناورنی کے کاڑھے میں کھرل کریں۔ اور ایک گولا بنائیں۔ پھر سرسوں کے تیل میں ایک پہر تک پکا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سفوف کر رکھیں۔ **خوراک** ۴ رتی شہد میں ملاکر کھا دیں۔ تو سخت سے سخت سوزاک بھی دور ہو جائے۔ اس دوائی کے کھانے سے کچھ دیر بعد عمدہ شراب نمک ملاکر پینی چاہیئے۔ جنہیں پرہیز ہو۔ وہ تلسی کا پانی پیویں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۵ مرکب ۳۔ کشتہ پارہ۔ کشتہ سونا۔ کشتہ ہیرا برابر وزن شونگلی اور مورپانسی بوٹیوں کے رس کے ساتھ پھر کھرل کر کے گولہ بنا دے۔ جب سوکھ جاوے تو ایک کوزہ گلی میں رکھکر منہ خوب اچھی طرح بند کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کے درمیان رکھکر آنچ دیوے۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالکر پیس رکھے۔ خوراک ایک چاول مکھن میں دیوے تو سوزاک بالکل دور ہو جاوے۔

۳۶ **مرکب ۴** (قیمتی نسخہ کشتہ جات برائے غایت تقویت باہ لائق مہاراجگان و نوابان)
کشتہ چاندی کشتہ ہیرا کشتہ طلا۔ کشتہ تانبہ۔ پارہ مصفے۔ گندھک مصفے۔ کشتہ فولاد پہلے سے دوسرا دُگنا۔ مثلاً کشتہ چاندی ۶ ماشہ ہو تو کشتہ سونا ایک تولہ کشتہ تانبہ ۲ تولہ پارہ ۴ تولہ گندھک آٹھ تولہ اور کشتہ فولاد سولہ تولہ لیوے۔ سب کو ملا کر ایک دن کھرل کرے پھر آتشی شیشی میں بھر دے۔ شیشی پر کپڑ مٹی کر دینی چاہیئے۔ اور شیشی کا منہ بند کر دے۔ ایک ہانڈی میں قریب ۵۔ ۷ سیر سیندھا نمک کے درمیان اس شیشی کو رکھ دے۔ اس طرح کہ منہ شیشی کا ہانڈی کے برابر رہے ۸ پہر تک آنچ کرے پھر جب سرد ہو جائے تو نکال لیوے اور کھرل میں ڈالے اور آک (مدار) کا دودھ نیز اسگندھ کا کولی۔ کونچ۔ موصلی۔ اور نال مکھانا۔ ستاور ان سب کا کاڑھا کرے اور ہر ایک کی ۷ بھاونا دیوے۔ (بھاونا یعنی پٹھ دینا کیونکر ہوتا ہے؟)
(بھاونا پٹھ کو کہتے ہیں۔ پٹھ کا مطلب یہ ہے کہ دوائی اتنی ڈالی جائے کہ کھرل کرنیوالی دوائی تر ہو جائے۔ کھرل ہوتے ہوئے جب خشک ہو جائے تو یہ ایک پٹھ ہوتی ہے علیٰ ہذا القیاس)
اب کستوری۔ ترکٹا۔ بھیمسینی کافور۔ کنکول۔ الائچی۔ اور لونگ برابر وزن لیوے یہ کل ملکر مندرجہ بالا کشتہ جات کی کل مقدار سے ⅛ حصہ ہونی چاہیئے مثلاً اگر مندرجہ بالا ادویات ۴۱ تولہ ۹ ماشہ ہیں۔ تو یہ ہر ایک ۸ ماشہ ہونی چاہیئے۔ اب تمام سفوف کے برابر مصری ملا دے بعدہٗ ۴ رتی کے برابر دوائی کھاوے۔ اوپر سے سیر پاؤ۔ آدھ پاؤ دودھ پیوے۔ اور میٹھی اشیاء کھاوے۔ تو اسکی بدولت خوبصورتی طاقت و تیج وغیرہ بڑھے۔ بوڑھا بھی جوان ہو۔ سنبھوگ سے کبھی نقصان نہ ہو۔

۳۷ **نسخہ ۵**۔ ترکیب کشتہ تردہاتو) تیز کوئلوں کی آگ پر تینوں دہاتوں یعنی سکہ جست۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور قلعی کو جیسا کہ لکھا گیا ہے۔ پگھلا دو اور پوست خشخاش باریک کر کے اپنے پاس رکھو
اور کوئلوں کی آگ کو دھونکنی سے دھونکتے جانا چاہیئے۔ دوسرا شخص پوست کی چٹکی
ڈالے اور لوہے کی سیخ سے ہلاتا جائے۔ وہ خاک ہوتا جاویگا ایک ایک تولہ چیزیں
ہوں تو پاؤ بھر پوست خرچ آتا ہے جب تمام راکھ ہو جاوے تو صرف راکھ کو ہی لینا چاہیئے
دھاتوں کو رکھ دینا چاہیئے۔ پھر جب کبھی بنانا ہو تو اسمیں ڈال سکتے ہیں۔ اب اس
راکھ کو ترش دہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکھا لیویں۔ اور سیالہ میں بند کر کے من اوپلو
کی آنچ دیں۔ مگر آنچ بہت ہی اچھی طرح سے ملے تو زرد ہو جاتا ہے ورنہ سیاہی مائل ہی
رہیگا۔ پھر دہی میں کھرل کرے اور اسی طرح آنچ دیوے۔ چونکہ بہت سا اکٹھا بنانے میں
اکثر ۔ آنچ تک بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر زرد رنگت ہوتی ہے۔ دو یا تین آنچوں میں
زردی نہیں ہوتی۔

نسخہ ٦۔ پارہ ایک تولہ۔ گندھک ایک تولہ دونوں کو دو پہر کھرل کر کے کجلی کریں۔ تانبہ ۵۴۳
ایک تولہ کے باریک پترے کریں کہ اگر سوئی چبھوئی جائے تو نکل جاوے ان پتروں پر
پانی کے ذریعہ اس کجلی کو لیپ کر دیں۔ اور گجپٹ کی آنچ دیں تانبہ کشتہ ہو جائیگا۔

خواص۔ مرض رعشہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک آدھی رتی۔ ارتی۔ ترکٹا (پیپل
مرچ۔ سونٹھ) کے ساتھ ملا کر پانی سے صبح و شام کھلاویں۔

نسخہ ۷۔ پارہ مصفیٰ گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ کشتہ آہن کشتہ قلعی۔ کشتہ تانبہ۔ ۵۴۴
کشتہ کانسی۔ کشتہ ہڑتال۔ نیلا تھوتھ۔ کشتہ سنکھ۔ کشتہ کوڑی۔ سونٹھ۔ مرچ
پیپل۔ آملہ۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ چب۔ بابڑنگ۔ بدہاری کچور۔ ماگدھی کی جڑ۔ پاڑھا
بشا نبج۔ دانہ الائچی۔ دیودار۔ پانچوں نمک برابر وزن سفوف کریں اور بلیلہ کا جوشاندہ
ڈالکر کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناویں۔

خواص۔ فوطوں میں پانی بھر جانے کی بیماری میں اس سے فوراً آرام آجاتا ہے اور ہر
قسم کی کلانی فوطہ بلاشبہ دور ہو جاتی ہے۔

خوراک۔ نصف یا ایک گولی حسب مزاج ہر روز پانی سے کھاویں۔ (یہ نسخہ بنگ حسین
میں لکھا ہے۔)

نسخہ ۸ (کشتہ چاندی و پارہ مقوی دماغ فاسد مقوی باہ) چاندی ۲ ماشہ پارہ ۲ ماشہ ۵۴۵

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دونوں کو ۱۰ دن تک کنیر سفید کے پھولوں کے رس میں کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر اسگندنا ولٹی
کے پتوں کے نغدہ میں جو پاؤ بھر ہو دے کر اچھی طرح گیروٹی کر کے ۲ سیر آنچ دیویں
پارہ و چاندی دونوں کشتہ ہو جاوینگے **خواص و خوراک** - خوراک ۲ چاول
بھر ہمراہ مکھن کے ہر روز کھاویں، ۷ دن میں وہ قوت آوے کہ برداشت مشکل ہو

۱۴۱ **نسخہ ۹** (کشتہ جات مرکب از حد مقوی دماغ و دل و جگر) کشتہ چاندی ۶ ماشہ کشتہ
مرجان ایک تولہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ - کشتہ عقیق ۶ ماشہ کشتہ سونا ۴ ماشہ
عنبر ایک ماشہ - کستوری ۳ ماشہ - طباشیر ایک تولہ - دانہ الائچی خورد ایک تولہ -
مغز کنول گٹہ ایک تولہ - کشتہ سنگ یشب ایک تولہ کشتہ فولاد ۳ ماشہ مغز بادام
مقشر ایک تولہ چار مغز ایک تولہ مربہ بہی ۴ تولہ حسب دستور سب ادویات کو ملا کر
رکھیں اور ہر صبح کھایا کریں - نئی زندگی حاصل ہو -

خوراک ½ ماشہ سے ایک ماشہ تک - حسب مزاج ہمراہ شیر -

پرہیز - جماع - ترشی و بادی سے بالکل پرہیز کریں -

۱۴۲ **نسخہ ۱۰** (کشتہ مجرب بیضہ و شنگرف غایت مقوی باہ) پوست بیضہ مرغ شنگرف
ایک تولہ دونوں کو گھی کوار کے رس میں ایک دن کھرل کرے اور پھر ٹکیہ بنا کر ایک
کوزہ گلی میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے ۲ سیر اوپلوں کی آنچ دیں - کشتہ ہو جاوے
خوراک ۲ رتی سے ایک رتی تک مکھن میں ملا کر صبح کو کھایا کرے - ۷ دن
میں ہی اسکا اثر ظاہر ہو گا -

۱۴۳ **نسخہ ۱۱** - (کشتہ مرکب قلعی و پارہ) مشتری (قلعی) ۲ تولہ - غلام بچہ (پارہ)
ایک تولہ دونوں کو ملا کر عقد کریں - اور چکی زرگراں میں قرص باندھکر مقرض کریں
بعد ازاں دو پا چلد شتی لیویں - ہر ایک کا وزن سیر پختہ سے کم نہ ہووے - ایک
پا چلد شتی پر پہلے ٹاٹ بچھاویں - اور چھال پیپل و نیم و تمر ہندی (املی) اور ورق
اسرار اور برگ خارواژ گوٹہ یا ٹھکنڈہ و برگ انار سبز ہر یک چار تولہ لیکر خوب
کوٹیں اور اُسمیں سے نصف ٹاٹ مذکورہ پر فرش کریں - پھر اُسپر قرص مقرض شدہ
کو رکھکر اوپر سے باقی کا نغدہ لحاف کریں - اور اوپر ٹاٹ دیگر دوسری پا چلد شتی
کو رکھدیں - اور درزیں گوبر سے خوب اچھی طرح بند کر دیں اور ہوا سے محفوظ جگہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر بحفاظت اپنے پاس رکھیں۔

خواص۔ دافع جریان وسیلان ورطوبت نسوان واوجاع مفاصل وبثور وقروح خبیثہ ونافع تصعید خون ہے۔ نیز مغلظ منی وممسک ومقوی معدہ بھی بدرجہ غایت ہے حتی کہ تقویت باہ وطاقت اعضائے رئیسہ کیلئے یہ مخصوص ہے۔ اور ضعف باہ وضعف قلب وخفقان وسرعت وضیق مزمنہ میں ایسا مفید ہے کہ فوائد اسکے کشتہ فضہ سے زیادہ ہویدا ہوتے ہیں۔

۵۴۴ **نسخہ ۱۲** (کشتہ ترد ہاتہ) قلعی۔ جست۔ سکہ ایک ایک تولہ اکٹھے آنچ پر پگھلا دیں اور روغن گائے میں ڈال دیویں اس طرح ان کی صفائی ہو جاویگی۔ پھر اسی ڈلی کو کڑچھے میں رکھکر کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور دھونکیں کہ خوب پگھل جاوے۔ کسی لوہے کی سیخ سے خوب ہلاتے جائیں اور اوپر سفوف پوست خشخاش چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ کچھ مدت بعد یہ راکھ سی ہو جاویگی۔ پاؤ بھر پوست کافی ہوگا اگر کچھ حصہ راکھ ہونے کو باقی رہجائے تو مضائقہ نہیں۔ اسکو پھر بھی کر لیا اور جو راکھ ہو گیا ہو اس کو لیکر نیم دہی میں دو چار گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیہ بناکر کوزہ گلی یا پیالہ میں بند کرکے ۵ اسیر اوپلوں کے درمیان آنچ دیں۔ رنگ پہلے سیاہ نکلا سفید ہوگا اگر سفید نہیں ہوا پھر دہی میں اسی طرح کھرل کرکے اور آنچ دیں اور اسی طرح سے آنچیں دیتے جائیں حتی کہ رنگ کشتہ ہو جائے زیادہ سے زیادہ پانچ آنچیں دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہوشیاری سے کافی آنچ دیجائے تو ایک دو ہی کافی ہوتی ہیں۔

خواص۔ سرعت رقت۔ جریان وغیرہ کا حکمی علاج ہے اور منی کو گاڑھا کرنے کے واسطے بے مثل ہے۔ اس سے خواہ کیسا ہی جریان ہو ۷ دن کے اندر دور ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں ملاکر۔

۵۴۵ **نسخہ ۱۳** (کشتہ چہار دہات) قلعی ایک تولہ۔ جست ایک تولہ سکہ ایک تولہ۔ پارہ ۲ ماشہ ایک کڑچھے میں چاروں ڈالکر نیچے آگ دو اور بیچ میں اِٹ سِٹ کی جڑ پھیریں اور پوست کو کوٹکر ایک چٹکی ڈالیں جب خاک ہو جائے تب پانی میں دھوئیں۔ اور گنوار گندل (گھیکوار) کے رس میں تین دن کھرل کریں اور پتلی پتلی ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک کریں۔ اور دو پیالوں میں ایک پاؤ خام اجوائن ڈالکر وہ ٹکیاں رکھدیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیالوں کا منہ بند کرکے خوب طرح کپڑ دہڑی کریں جب مٹی خشک ہو جائے دو من اُپلوں کی آگ دیجائے ٹھنڈی ہونے پر نکالیں۔ زرد رنگ ہوگا۔ **فائدہ**۔ یہ کشتہ آتشک اور دہات کو بہت فائدہ دیتا ہے اور سوزاک کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ ۱۴۔ (ترکیب کشتہ چہار دانگ) قلعی ایک تولہ۔ سکہ ایک تولہ پارہ ایک تولہ۔ ۲۴۶
جست ایک تولہ ان چاروں چیزوں کو کڑچھی میں ڈالکر آگ پر پگھلاویں اول پوست خشخاش کوٹ کر اسپر چٹکی ڈالے جب وہ خاکستر ہو جائے تو پانی سے دہو کر کنوار گندل گھیکوار کے رس میں کھرل کرے۔ پھر بھیڑ یعنی گوسفند مادہ کے دودھ میں کھرل کرے تین روز تک۔ پھر پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کرے۔ پھر دو پیالے لیکر ان کے بیچ میں ٹکیاں رکھکر اور ان پر کپڑ دہڑی کرکے اور خشک کرکے ایک گڑھے میں رکھکر ایک من بنجنہ پاتھیوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال لیں۔

نسخہ ۱۵ (ترکیب سہ دہانی کشتہ) قلعی ایک تولہ۔ جست ایک تولہ سکہ ایک تولہ۔ ۲۴۷
کڑچھی میں ڈالکر آگ پر پگھلاویں۔ اور روغن تلخ ایک سیر شاہی لیکر اسمیں سے ایک ایک قطرہ اسپر ڈالتے جائیں۔ تاکہ تمام روغن مذکور اسی میں جذب ہو جائے پس ادویہ مذکورہ کسی بڑے اسفار میں ڈالکر اسپر چٹکی کوکنار کی جو بہت ہی باریک کیا ہوا اور چھانا ہوا ہو۔ چھڑکتے رہیں۔ اور آلہ آہنی سے اسکو زیر و بالا کرتے جائیں۔ جب کشتہ ہو جائے تو سرد کرکے کھرل میں ڈالیں۔ اور اسمیں سیماب ایک تولا اضافہ کرکے آب جزات ڈالکر دو روز تک کھرل کرتے رہیں۔ بعدہٗ آب لیموں اور پھر آب کوکنار سے تین روز کھرل کرکے خشک کریں اور ٹکیہ بنا کر بنزادہ آوندسازی میں رکھکر آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ ۱۶ (ترکیب کشتہ مرکب) جست ایک تولہ۔ سکہ ایک تولہ قلعی ایک تولہ یا بقدر ۲۴۸
حاجت لیکر آگ پر پگھلا کر اوسکو چند بار روغن مادہ گاؤ میں سرد کریں۔ بعدہٗ ظرف سفالی میں رکھکر آگ پر رکھیں جب وہ پگھل جائے تو اسپر پوست خشخاش جو باریک پسا ہوا ہو ۲ سیر شاہی لیکر چند بار بذریعہ چٹکی ڈالتے جائیں۔ جب خاک ہو جائے تب کھٹے دہی میں کچھ عرصہ تک کھرل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر خشک کرلیں۔ بعدہٗ کورے ٹھیکرے پر رکھکر پھر اسکو آگ پر رکھیں اور آگ کو تیز کردیں جب خوب سرخ ہوکر ٹکیاں بالکل خشک ہو جائیں۔ تو اتار کر سرد کرلیں۔ پھر کھرل کرکے کام میں لائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص۔ دافع سوزاک ہے نیز جریان وغیرہ کو بھی رفع کرتا ہے۔ **خوراک** ایک رتی۔
غذا نان گندم بے نمک ہمراہ روغن گاؤ کھایا کریں۔

۵۴۹ **نسخہ ۱۷** (کشتہ مرکبہ کہ جس کے کھانے سے نامرد مرد ہو جائے۔) جست ۳ ماشہ مس ۳ ماشہ نقرہ ۳ ماشہ سب کو پگھلا کر یکجا کر کے اسکے پترے بنا لیں۔ پھر ہڑتال ایک سیر شاہی لے کر اور اسکو پیسکر نصف حصہ نصف حصہ اسکا پارچہ کر باس پر بچھا دیں اور اوپر اسکے پترہ مذکور رکھدیں۔ پھر اس پترہ کے اوپر باقی ماندہ نصف حصہ ہڑتال مسحوقہ کا بچھا دلویں اور پارچہ کو اسپر لپیٹ گل حکمت کر کے کپروٹی کریں اور ایک پنڈ گوہوں کی بلیع میں رکھکر گڑھے میں آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو باہر نکال لیں۔

خواص اسکے کھانے سے نامرد آدمی مرد ہو جاتا ہے۔ **خوراک** ایک رتی مکھن میں ڈالکر

۵۵۰ **نسخہ ۱۸**۔ (کشتہ مرکبہ ہشت دہات) ہڑتال سیماب۔ آملہ سار۔ سم الفار سفید خالص سونا مکھی۔ سندھور۔ مینچل۔ سرمہ سیاہ۔ سب کو بقدر حاجت بوزن برابر جدا جدا باریک کر کے وزن کر لیں پھر ان سب کو گوبھی سرخ کے پانی میں آٹھ پہر تک کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود باندھ لیں اور ان کو سایہ میں خشک کر کے ایک دوات چینی میں جسکا منہ تنگ ہوتا ہے ان سب گولیوں کو ڈالدیں۔ اور منہ دوات مذکور کا سفالہ سے محکم باندھ دیں۔ پھر سہاگہ۔ خشت نیم پختہ یعنی پکی اینٹ بوزن برابر کوٹ چھان کر بھینس کے دودھ میں خمیر کر کے دوات مذکورہ کو بقدر حجم کاغذ لیپ کریں۔ اور خشک کر کے اسکو ایک گڑھے میں جو بقدر آدھے قد آدمی کے ہو۔ رکھکر مناسب مقدار پاتھلد شتی کی اس طرح آگ دیں کہ تیسرا حصہ پاتھلد شتی نیچے رکھیں۔ اور دو حصے اوپر۔ جب سرد ہو جائے تو باہر نکالکر رکھلیں۔

خواص۔ جملہ امراض مزمنہ میں نہایت ہی نافع ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں دینی چاہیئے

۵۵۱ **نسخہ ۱۹**۔ (کشتہ مرکبہ) جست ۴ تولہ کڑاہی میں ڈالکر اسمیں روغن کنجد ۳ درم ٹپکائیں تاکہ دو درم تک باقی رہجائے پھر ۲ تولہ سکہ لیکر کڑاہی میں ڈالکر آب برگ نیم سے اسکی تقطیر کریں۔ بقدر دو درم۔ تاکہ ایک درم باقی رہجاوے۔ پھر قلعی دو تولہ لیکر بذریعہ جوزات صاف کریں۔ پھر شکر سرخ اڑھائی تولہ لیکر نگاہ رکھیں۔ پس پہلے ہر سہ ادویہ مذکورہ کو کڑاہی میں یکجا کر کے ڈالیں۔ اور قدرے قدرے اس شکر میں سے اسپر ڈال کر حل کریں اور جلائیں۔ اور آگ کو دیگدان کے نیچے تیز رکھیں۔ جب شکر تمام کی تمام جل جائے تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو کچھ اوپر اوپر ہو اسکو دور کرکے جو کچھ نیچے نیچے اور وزنی ہو بیلیں - اور بطریق ذیل کام میں لادیں - (۱) امراض صفراوی میں ہمراہ مصری ایک رتی کھلایا کریں -
(۲) امراض بلغم مرکب میں ایک رتی ہمراہ قرنفل - (۳) برائے سوزاک وقرحہ وضعف مثانہ ایک رتی - (۴) برائے اشتہائے طعام وضعف ہاضمہ ایک رتی ہمراہ فلفل دراز
(۵) برائے ضیق النفس ایک رتی ہلیلہ سیاہ کے ساتھ - (۶) برائے ہر دو قسم بواسیر ایک رتی ملٹھی اور تخم بکائن کے ساتھ - (۷) برائے بند کشاد ایک رتی سمندر سوکھ کے ساتھ - (۸) برائے سوزش سینہ ہمراہ کبابہ (۹) برائے سوزاک ہمراہ دارچینی -
(۱۰) برائے باد غلیظ ہمراہ بیخ حنظل (۱۱) برائے کرھائے شکم با نمک -
(۱۲) برائے ورم طحال - با اجوائن دیسی - (۱۳) برائے امساک وغیرہ با مشک یعنی کستوری

مختلف نکات متعلق بہ کشتہ جات

نکتہ - (بوٹی سے مارا ہوا کشتہ) بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بوٹی سے مارا ہوا کشتہ بہت ہی فائدہ کرتا ہے - یہ بات بالکل غلط ہے بعض دھاتوں کو بوٹی سے مارنے میں زیادہ فائدہ ہے اور بعض کو دوسری دھاتوں سے - ایک جگہ لکھا ہے کہ سونا چاندی تانبہ وغیرہ کو پارہ کی ملاوٹ سے کشتہ کرنا سب سے اچھا اور بہترین طریقہ ہے جڑی بوٹی سے کشتہ کرنا درمیانی درجہ پر ہے - اور گندھک کو ملاکر کشتہ کرنا تیسرے درجہ پر ہے -

نکتہ - گج پٹ کسے کہتے ہیں ؟ - ڈیڑھ ہاتھ چوڑا گول گڑھا کھودے اور آدھا اوپلوں سے بھر دے - اور اوپر دوائی رکھے اور پھر باقی ماندہ اوپلے ڈالکر آگ لگادے سرد ہونے پر نکال لے - اس کا نام گجپٹ ہے - جب گجپٹ کا لفظ آوے تو اسی طرح آگ دینی چاہیئے -

نکتہ - باراہ پٹ - گجپٹ اور باراہ پٹ میں تھوڑا سا فرق ہے - گجپٹ کا گڑھا ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے - اور باراہ پٹ کا ایک ہاتھ -

بدون صفائی اشیا کشتہ طلب کیا کیا نتائج پیدا ہوتے ہیں ؟

غیر مصفے پارہ - اسمیں یہ آٹھ عیب ہیں - سیسہ رانگ - آگ - چنچلتا - آگ کو تاب نکل نہ سہنا - زہر - گردش - اور مل - سیسہ سے جسم کا جڑھ ہو جانا - رانگ سے کوڑھ یعنی جذام

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آگ سے جلن اور چنچلتا سی امراض ہیں۔ آگ نہ سہنے سے مورچھا اور بیہوشی۔ نہر سے موت
گردش سے پھوڑا پھنسی۔ اور مل سے بیسیوں قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ پس جو
غیر مصفےٰ پارہ کو کھاتا ہے۔ اسکو طرح طرح کے امراض وغیرہ نیز کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں
ہندوؤں کے ہاں مشہور ہے کہ شیوجی مہاراج جنہوں نے پارہ کے متعلق سب سے پہلے تحقیقات
کی۔ لکھتے ہیں کہ جو شخص غیر مصفےٰ پارہ کو مارتا ہے وہ برہم ہتیارا۔ میرا بیری (دشمن)
اور گناہ عظیم کا کرنے والا ہے۔

غیر مصفےٰ گندھک۔ جذام بخار۔ امراض صفرا کو پیدا کرتی ہے۔ اور رنگ طاقت اور منی
کو کم یا خراب کرتی ہے۔ اس واسطے بغیر صاف کرنے کے گندھک کبھی کسی دوا میں ڈالنا نہیں چاہئے

غیر مصفےٰ سونے کا کشتہ۔ طاقت اور منی کا ستیاناس کر دیتا ہے۔ جسم میں مختلف قسم
امراض پیدا کرتا ہے اور انسان کو ہمیشہ دکھی رکھتا ہے اس واسطے سونا مصفا و پاک صاف
کر کے کشتہ کرنا چاہیئے۔

غیر مصفےٰ چاندی کا کشتہ۔ کھجلی۔ قولنج۔ سر درد۔ قبض اور پانڈو روگ یا کھسن پیدا
کرتا ہے۔ قوت باہ و طاقتِ جسمانی کو کم کرتا ہے۔ پس چاندی کا کشتہ کرنے سے پہلے چاندی
کو صفا کر لینا ضروری ہے۔

غیر مصفےٰ تانبہ کا کشتہ۔ جلن کھجلی۔ اسہال۔ درد۔ سر کا گھومنا وغیرہ اکثر امراض پیدا
کرتا ہے۔ اور منی کو بھی کم کرتا ہے۔ پس تانبہ کو بغیر صاف کئے کشتہ نہ کرنا چاہیئے۔

غیر مصفےٰ قلعی کا کشتہ۔ گھولا۔ جذام۔ یرقان۔ پرمیہ یعنی ذیابیطس۔ وغیرہ وغیرہ
امراض کو پیدا کر کے طاقت کو کم کرتا ہے۔

غیر مصفےٰ سیسہ کا کشتہ۔ جذام۔ گولا۔ کھانے سے نفرت۔ زردی چہرہ۔ کمزوری۔
خونی امراض۔ سوزاک۔ بخار۔ پتھری۔ درد۔ بھگندر کو پیدا کرتا ہے۔ پس سیسہ کا کشتہ
صاف کر کے کرنا چاہیئے۔

غیر مصفےٰ لوہے کا کشتہ۔ عمر کو کم کرتا ہے۔ نامردی۔ جذام امراض قلب۔ پتھری۔ سول
متلی وغیرہ وغیرہ اکثر امراض کو پیدا کرتا ہے اس واسطے جب آہن یا فولاد کا کشتہ کرو تو صاف کر لو
غیر مصفےٰ کشتہ سونا مکھی۔ اس سے مختلف امراض بلا وجہ پیدا ہونے لگتے ہیں جو کہ
بہت ہی نقصان دہ ہوتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غیر مصفے نیلا تھوتھا - اسکے بھی وہی عیب ہیں جو کہ غیر مصفے تانبہ کے ہیں -

غیر مصفے سنگِ بصری کا کشتہ - یہ رنگت کو بگاڑتا ہے - قے لاتا ہے اور مختلف امراض پیدا کرتا ہے

غیر مصفے ابرق کا کشتہ - یہ کشتہ ایسے امراض کو فوراً پیدا کرتا ہے جیسے کہ بھیڑیے کا بال پیٹ میں رہکر طرح طرح کے روگ پیدا کر دیتا ہے - غرضیکہ اس سے بیسیوں مرض پیدا ہوتے ہیں

غیر مصفے ہڑتال کا کشتہ - عمر کو کم کرتا ہے - بلغم سودا اور پرمیہ وغیرہ کو پیدا کرتا ہے - ہچکی بخار وغیرہ بھی اس سے ہو جاتے ہیں - اور اگر کشتہ ہی کچا رہ جائے تو جذام تک پیدا کرتا ہے

غیر مصفے شنگرف کا کشتہ - جذام نامردی - بھرم - بیہوشی - تھکاوٹ وغیرہ کو پیدا کرتا ہے -

غیر مصفے سہاگہ - قے اور بھرم کو پیدا کرتا ہے - اور نقصان عظیم کا باعث ہوتا ہے -

غیر مصفے منسل - اس سے پتھری - سوزاک - بدہضمی - اور قبض وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں -

غیر مصفے سلاجیت - جلن - مورچھا - دوار - رکت - پت - امراض خونی بدہضمی وغیرہ کو پیدا کرتا ہے -

نکتہ در بارہ کشتہ خام - جو عیب و نقص غیر مصفے کشتہ جات کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں وہی عیب و نقص کچے کشتہ جات میں بھی ہوتے ہیں -

نکتہ در بارہ کشتہ درست و مصفے - مصفے دھات یا اودھات کا درست کشتہ سچ مچ اکسیر یا آبحیات کا حکم رکھتا ہے - کشتہ جات کے فوائد بے شمار ہیں - جو امراض مہینوں میں دور ہوں وہ کشتہ جات کے طفیل گھنٹوں میں دور ہو سکتے ہیں - کیونکہ جن کے اتنے فوائد ہیں وہ اگر خراب طور پر بنائے جائیں تو نقصان بھی ویسے ہی سخت پیش آئینگے - بخلاف اسکے معمولی پنساری کی ادویہ جو کہ فوراً فائدہ نہیں دکھاتیں - اُن کے نقصانات بھی بمقدار اُن کے فائدوں کے تھوڑے ہی ہوتے ہیں -

امتحان کشتہ جات - جو چیزیں کشتہ کیجاتی ہیں اُن کو یونانی الفاظ میں ذی الاجساد اور ذوی الارواح دو ناموں سے پکارتے ہیں - اردو زبان میں ان کا ترجمہ نہ اڑنے والی دھاتیں اور اڑنے والی دھاتیں ہو سکتا ہے - ویدک میں ان تمام چیزوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے -

سات دہاتو - سونا - چاندی - تانبہ - لوہا - قلعی - سیسہ - جست - بعض اہل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کانسی وپیتل ملاتے ہیں - سونا - چاندی - تانبہ - لوہا - قلعی - سیسہ - جست - ان کو لوہ سرشٹ بھی کہا جاتا ہے - یہ مفردات سے ہیں - اور کانسی پیتل دھاتین - یہ بنی ہوئی دہاتیں ہین - ہر ایک کئی قسم کا ہوتا ہے جسکے بیان کی ضرورت نہیں ہے -

یاد رہے کہ منور - بھرت وغیرہ اسی ضمن میں آئے ہیں -

سات اوپدہاتو - سونا مکھی - نیلہ تھوتھا - ابرق - سرمہ - منسل - ہڑتال - سنگ بصری - بعض روپا مکھی کو ساتھ ملا کر آٹھ گنتے ہیں - بعض یوں گنتے ہیں:

سونے کی اُپ دھاتو	-	سونے سے پیدا ہوئی	-		سونا مکھی
چاندی	"	"	چاندی	" "	روپا مکھی
تانبہ	"	"	تانبہ	" "	نیلہ تھوتھا
قلعی	"	"	قلعی	" "	مردار سنگ
جست	"	"	جست	" "	کھپریا
سیسہ	"	"	سیسہ	" "	سیندھور
لوہا	"	"	لوہا	"	منڈور

رس - پارہ گندہک - ابرق - ہڑتال - سرمہ - کسیس - گیرو مگر در اصل رس ایک پارہ ہی ہے - اور باقی سب اُپ رس جانو - ان کے علاوہ اُپ رس مندرجہ ذیل ہیں - سلاجیت - شنگرف - سہاگہ - پھٹکڑی - منسل - سیپ - سنکھ - سمندر پھین - ہٹی - کوڑی - گھونگا - ریت -

سادہارن رس - کمیلا - سنکھیا - نوشادر - کوڑی - جرایو - ببول - گوگل - رسکپور -

نورتن - ہیرا - مونگا - موتی - ویدریہ منی - پنا - گومید - مانک - نیلم - پکھراج -

منی - وی کرانت - سورج کرانت - ہیرا - موتی - چندر کانت - راجا ورت - پنا - پکھراج - نیلج - پدم راگ - مونگا - ویدریہ - نیلم منی - ان تمام کو منی کے نام سے بھی پکارتے ہیں

وش ۱۸ قسم کا بچھناگ - آک - کندیاری - کنیر - گھونگچی - کچلہ - جمالگوٹہ - دہتورہ - افیون - بھانگ - تھوہڑ - سنکھیا - وغیرہ - اصل بات یہ ہے کہ جوں جوں آدمی بناوے توں توں اسکا پتہ لگتا ہے کہ کشتہ اصل بنا ہے یا کہ نہیں - خاص پہچان ہر ایک کشتہ میں لکھنی بڑی مشکل ہے - کیونکہ ایک کشتہ بیسیوں طرح کا اور بیسیوں رنگوں کا بنتا ہے تاہم ہم نیچے مبتدیوں کے واسطے پہچان لکھتے ہیں:-

www.iqbalkalmati.blogspot.com

واضح ہو کہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کشتہ ہی ہے تو بھی اس سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ یہ فلاں آدمی کو فائدہ کریگا۔ یا نہیں؟ کیونکہ اول تو مختلف اشیاء میں مارنے کے سبب اوصاف مختلف ہوتے ہیں۔ پارہ سانپ وغیرہ کے زہر میں کشتہ بھی ہوا ہو تو اسکے کھانے سے خرابی ہو سکتی ہے۔ چاندی اتار کے پانی میں کشتہ کی ہوئی جہاں بخاروں کو مفید ہے وہاں جمالگوٹہ اور سنکھیا وتیلیہ تھوتھا میں کشتہ کی ہوئی سخت گرم ہو جائے گی۔ اسکے علاوہ کشتہ سے یہ بھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ آیا صاف کر کے بنایا گیا تھا یا یوں ہی۔ اور کشتہ کے واسطے جو چیز لی گئی تھی وہ اچھی تھی یا بری۔ پس جبکہ کشتہ کسی دوسرے سے لیکر کھانا ہو امتحان سے یہ کبھی دریافت نہیں ہو سکتا ہے کہ یہ کامل ہے یا ناقص۔ اور استعمال کرنا چاہیئے یا نہیں۔ یہ تو صرف اگلے کے اعتبار پر ہے اور جس حکیم یا وید پر اعتبار نہ ہو اسکا کشتہ کیا کوئی بھی دوائی استعمال کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

پس کشتہ جات سیکھنے والے مبتدیوں کے واسطے یہ امتحان بہتر ہے تاکہ جب وہ بناویں تو جانچ کر دیکھ لیں۔ اکثر لوگ کشتہ جات کے مندرجہ نسخہ جات بناتے رہتے ہیں لیکن نہیں جان سکتے کہ ٹھیک بن گیا ہے یا نہیں۔ اسواسطے مختصراً یہ مضمون درج کر دینا بھی نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ لوہا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ کانسی۔ پیتل بھرت۔ منور وغیرہ قسم کی دھاتیں جب کشتہ کیجاویں تو اول پہچان یہ ہے۔ کہ وہ سخت نہ رہیں یعنی خاکستر ہو جائیں۔ اور ہاتھ سے پس جائیں۔ اور اگر وہ سخت ہوں اور ایسی سخت ہوں کہ کھرل نہ ہو سکیں۔ تو وہ کچی ہیں ان کو اور آنچ دینی چاہیئے۔ دوسرے یہ کہ اگر پسی ہوئی رتی دو رتی تک نصف گلاس پانی میں ڈالیں اور اوپر دانے گندم وغیرہ کے ڈالدیں تو وہ بوجھ سہار سکیں۔ اور دانے نیچے نہ جائیں۔ جتنا عمدہ کشتہ ہو گا اتنا ہی زیادہ بوجھ اٹھائیگا۔

(ایک وید صاحب فرماتے ہیں) کہ ہم نے ایک دفعہ ایک فولاد بنایا تھا جس کی ایک رتی نے پاؤ بھر وزن دانوں کو سہارا تھا۔ اگر کوئی چیز دانے سہارتی ہے تو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ ضرور ہی کسی دھات کا کشتہ ہے۔ کوئلہ کو پیسکر ڈالیں تو وہ بھی دانے سہاریگا۔ پس پہلے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ فلاں کشتہ ہے۔ پھر صرف یہ دیکھنے کیواسطے کہ کشتہ اچھا ہو گیا ہے یا نہیں یہ تدبیر عمل میں لائی جاتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ معلوم ہو جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ دہات بہت ہلکی ہوگئی ہی کشتہ کے یہ معنی ہیں کہ راکھ ہوجائے اور کھل جائے۔ یاد رہے کہ نورتن اور منیوں کی بھی یہی پہچان ہی۔ علیحدہ علیحدہ یوں بیان کرتے ہیں۔

کشتہ سونا۔ آب لیموں کے ساتھ کھرل کرے۔ اگر وہ سرخ ہوجائے تو عمدہ ہی۔

کشتہ چاندی۔ گروتگ کے ساتھ کھرل کریں اگر سیاہ ہوجاوے تو عمدہ ہی۔

کشتہ تانبہ کو ساتھ پانی یا دہی کے ملاکر رکھیں اگر سبزی ظاہر نہ ہو تو اچھا ہے ورنہ کھانے کے قابل ہرگز نہیں ہی۔

کشتہ سیسہ کو آگ پر رکھنے سے سرخ رنگت ہوجاوے۔ یا ویسا ہی پڑا رہے تو اچھا ہے اگر خام ہوگا تو تیز آگ پھکنی سے دینے پر پگھل جائیگا سیسہ جلدی سرخ ہوجاتا ہے۔ معمولی آنچ پر رکھکر کوئی چیز ڈالکر ملانے سے مگر وہ خام ہوتا ہے۔ تیز آنچ پر رکھنے سے پگھل کر سیسہ بنجاتا ہے۔ **فولاد**۔ کئی رنگتوں کا بنتا ہی اصلی وہ ہی کہ ہلکا ہوجائے پانی پر چھڑکنے سے تیرے اور فوراً نیچے نہ بیٹھ جاوے۔ ہاتھ لگانے سے ملائم ہو۔ کنکریاں سی اسمیں نہ ہوں۔ کپڑے گاڑھے میں چھاننے سے چھن جائے چونکہ اسکے چون (برادہ) کا کشتہ کیا جاتا ہی۔ اس واسطے ½ خام اور ½ پختہ ہو تو بعض اوقات پختہ ہی خیال کرکے آدمی برتتے ہیں۔ مگر گاڑھے کپڑے میں سے بدون کھرل کرنے کے چھاننے سے یہ راز کھلجاتا ہی۔

قلعی۔ جب راکھ ہوجاوے تو وہ اچھی ہوتی ہی اور جست بیچارے کا بھی یہی حال ہی۔

کانسی۔ **بھرت**۔ **پیتل** کے واسطے مندرجہ بالا طریقوں ہی جاننا کافی ہے۔ یاد رہے کہ دہاتوں کیواسطے اکثر مترپنچک یا مارالحیات لکھا ہوتا ہی اور کہتے ہیں کہ اگر شہد سہاگہ گھی اور کشتہ کسی دہات کا لیکر کٹھالی میں ڈالکر دھونکنی سے خوب دھونکیں تو وہ کشتہ اصلی حالت پر آجاتا ہی اور اس سے معلوم ہوسکتا ہی کہ درحقیقت وہ اسی چیز کا کشتہ ہے یا نہیں جسکا کہ کیا گیا ہے۔ یہ ٹھیک ہی مگر بہت آنچیں دیجاویں۔ جبکہ کامل سے بھی کامل کشتہ بنجاتا ہی تو وہ اصلی حالت پر نہیں آسکتا۔ مرے ہوئے کو کوئی اوٹھا نہیں سکتا۔ ہاں قریب المرگ ہو تو کوئی دوائی کھڑا کرسکتی ہی۔ **اور سن لیجئے**۔ کہ شہد سہاگہ گھی غلط مشہور ہی اصلی میں شہد سہاگہ گھی گوگل گھونگچی ہے۔ **سونا مکھی**۔ **نیلہ تھوتھا**۔ **مردار سنگ**۔ **کھپریا**۔ **سندھور**۔ **منور**۔ ان سب کی عام پہچان وہی ہی جو کہ عام طور پر کشتوں کی شناخت کی نسبت اوپر بیان ہوچکی ہی۔ البتہ خاص یہ ہی کہ کشتہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نیلا تھوتھا اگر دہی پر ڈالنے سے سبز ہو جاوے تو قابل استعمال کے نہیں ہے۔ سرمہ۔ سندور اگر بہت آنچ پر پگھل جاوے تو ہرگز نہیں کھانا چاہیئے۔ **منور** کے واسطے وہی پہچان ہے جو کہ لوہے کے واسطے لکھی گئی ہے۔ یونانی اطبا نے منور کو صرف سرکہ یا گئو موتر میں بجھا دیکر استعمال کرنا لکھا ہے۔ شاید اسواسطے کہ وہ لوہے کی میل ہے پرانا ہونے کے سبب بہت کچھ پہلے ہی سے کشتہ ہے۔ مگر ویدوں کی رائے میں جب تک مذکورہ بالا امتحان میں وہ پورا نہ اترے تو اسکو استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ **پارہ ہڑتال مینسل شنگرف سنکھیا۔ دار چکنا۔ رسکپور** وغیرہ اڑنے والی چیزوں کی سب سے اعلیٰ پہچان یہ ہے کہ وہ آگ پر ڈالنے سے نہ اڑیں یہ کامل کشتہ کی پہچان ہے۔ نیز کہتے ہیں کہ پارہ کو اگر مدہ بہیڑہ کے ساتھ کھرل کریں تو اگر خام ہو تو زندہ ہو جاتا ہے۔ **کشتہ ہڑتال** کو اگر جمے ہوئے خون پر ڈالیں تو بہ رنگ اصل پگھل جاتا ہے۔ یہ اصل ہڑتال کی پہچان ہے۔ مگر یہ تمام اڑنیوالی اشیاء بدون اس بات کے خیال کے کہ آگ پر اڑتی ہیں یا نہیں۔ کام میں لائی جاتی ہیں۔ پارہ اگر صاف کر لیا جائے اور پھر گندھک سے خوب کھرل کر لیا جائے کہ چمک دکھائی نہ دے تو اسکو اور ادویہ کے ساتھ ملاکر برتتے ہیں۔ اور وہ کوئی نقصان نہیں کرتا ہے۔ اسی نام کجلی ہے۔ اور تمام رسوں میں یہی کجلی پڑتی ہے۔ **پارہ کا کشتہ** جب کیا جائے تو وہ اگر کچھ خام ہو اور کچھ کشتہ ہو تب اسکے کھانے سے کوڑہ (جذام) ہو سکتا ہے مگر اس کجلی میں اگرچہ سارا کچا ہے اور ادویات کو طاقت دیکر نکل جاتا ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتا۔ یونانی لوگ جو ان زہروں کو کبھی نہیں برتتے ان کے بعض نسخوں میں شنگرف کچا ڈالا جاتا ہے اور شنگرف کو آب لیموں میں دو چار دن کھرل کرکے جب صاف کیا جاتا ہے تو یہ نسخہ جات میں ڈالا جاتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے کشتہ کامل کے پاسنگ بھی اسکے اوصاف نہیں پہنچ سکتے۔ مگر آئندہ عمر میں جاکر کوئی نقصان کرے۔ ایسا نہیں ہے۔ اسوقت اگر حکیم کی غلطی سے طبیعت کے خلاف دیا جائے تو نقصان جاسکے گزرے جیسا کہ معمولی سے معمولی دوائی بھی اگر طبیعت کے خلاف دیجائے تو نقصان کرتی ہے۔ **شنگرف** کو ایک بوتل شراب میں کھرل کریں۔ اگرچہ آگ پر اڑ جاتا ہے مگر قابل استعمال ہے اور طاقت عظیم دیتا ہے۔ یہی حال باقی سمیوں کا ہے۔ ہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ صفا کرکے برتنا چاہیئے ورنہ نقصان دیگا۔ اور یہ کہ جب کشتہ کیا جائے تب خام نہ رہنا چاہیئے۔ یوں ہی نہ برتیں۔ ادویات میں کھرل کرکے یا ملاکر بیشک برتیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مگر جب کچیا دیگر کشتہ کریں جو کہ آگ پر نہ اڑنے والا کشتہ بنا ہو۔ جو آگ پر اڑنے والا کشتہ ہو تو وہ استعمال کے قابل نہیں ہوتا ہے اس کا خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ اس حالت میں کامل وہی ہے جو آنچ پر رکھنے سے نہ اڑے اور ویسا ہی پڑا رہے۔ **ابرق** کو اگر برگ مور تازہ کے ساتھ ہاتھوں میں ملیں اگر اسمیں چمک ظاہر نہ ہو تب بہتر ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں میں ملکر روشنی میں دیکھنا چاہیئے کوئی چمکتے ہوئے ذرات اسمیں نہ ہوں تب اچھا ہے زیادہ یقین کے واسطے برگِ مور دیں کھرل کریں۔ **ہڑتال گودنتی۔ سنگ یشب۔ سنگ جراحت۔ مرجان۔ بیخ مرجان۔ سنگ یہود عقیق زہر مہرہ۔ کوڑی۔ سنکھ۔ سیپ۔ کھونگا وغیرہ۔** اور اسی قسم کی معدنیات صاف کر کے خام بھی برتی جاتی ہیں۔ ان میں نقصان بھی کچھ نہیں ہے صرف مزاج کے موافق دینا چاہیئے۔

کشتہ ہو کر ان کے اوصاف بڑھجاتے ہیں ان کا کامل کشتہ یہی ہے کہ رنگت سفید ہو جائے اور ہاتھ سے پسنے کے قابل ہو۔ اگر ہاتھ سے پسنے کے قابل نہ بھی ہو مگر پہلے سے بہت ہی زیادہ نرم ہو جاوے تو بھی قابلِ استعمال ہے اور رنگت جتنی سفید ہو اچھی ہے ہاں ملکا ہونا اور دانہ گندم کا پتر نا ان میں بھی ہوتا ہے۔ مگر یہ چیزیں معمولی ہیں اور ان کے خام رہنے میں اتنا خوف نہیں ہوتا ہے باقی اشیا کشتہ نہیں کی جاتی ہیں۔ ان کو صرف صاف کیا جاتا ہے۔ اور ان کے واسطے کوئی خاص پہچان نہیں لکھی جا سکتی۔

رنگ یوں تو ایک ایک کشتہ کے مختلف رنگ ہو سکتے ہیں مگر جو بڑے بڑے کشتوں کے عام طور پر رنگ ہوتے ہیں ان کو ہم امتحان کر لینے کے بعد واقفیتِ ناظرین کے واسطے لکھ دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ **سونے کا کشتہ**۔ عام طور پر زرد سنہری مائل رنگت کا یا کبوتر کے گلے کے رنگ کا ہوتا ہے۔ **تانبہ کا کشتہ**۔ عام طور پر مور کنٹھہ کی طرح نیلے رنگ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ **چاندی قلعی جست کا کشتہ**۔ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ چاندی کالی بھی بنتی ہے۔ **کشتہ سیسہ**۔ سرخ یا کالے سانپ کے رنگ کا ہوتا ہے۔ **کشتہ لوہا** کاجل کی طرح سیاہ یا سیاہی مائل سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ **کشتہ پارہ**۔ سفید زرد۔ سرخ سبز۔ سیاہ ہر رنگ کا بنتا ہے۔ **کشتہ ابرق سفید**۔ سفید اور سیاہ کا کشتہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے **ہڑتال کا کشتہ** سیاہ یا سفید رنگت کا ہوتا ہے۔ **شنگرف کا کشتہ**

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیاہی مائل سُرخ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ **سنکھیا کا کشتہ**۔ اکثر سفید دیکھا گیا ہے یا بھونسلا۔ **نیلہ تھوتھا کا کشتہ**۔ سفید یا زرد ہوتا ہے۔ **منور کا کشتہ** کم سرخ رنگت کا ہوتا ہے۔ **مونگا سیپ۔ پتھروں کی قسم کے تمام کشتے**۔ سفید ہوتے ہیں جیسے اور رتن۔ لعل کے کشتے بھی سب سفید ہوتے ہیں۔

ذائقہ۔ عام طور پر پھیکا۔ بعض اوقات کچھ کسیلا ہوتا ہے۔ یہ مختصر امتحان برائے عام واقفیت درج کر دیا گیا ہے۔ **سیسہ و رانگ کے صاف کرنے کی ترکیب**۔ سیسہ و رانگا یہ دونوں دھاتیں نرم ہیں ان کے صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سیسہ اور رانگے کو آگ میں تپا دے جب گل جاوے تو تیل وغیرہ میں تین تین بار بجھاوے۔ یا آک (مدار) کے دودھ میں بجھاوے۔ تو یہ صاف ہو جاتی ہیں۔ اس سے زیادہ بھی صاف کرنے کی ترکیبیں ہیں۔ **واضح** رہے کہ سیسہ و رانگا وغیرہ کو تیل و کانجی وغیرہ میں اس طرح بجھانا چاہیئے کہ پہلے اس تیل یا کانجی کے برتن کو سوراخدار برتن سے ڈھانک دیں پھر اسی سوراخ میں سے سیسہ وغیرہ کو اس میں ڈالیں۔ ورنہ سیسہ رانگا وغیرہ اچھل کر حکیم کے جسم پر پڑ کر خراب کرینگے۔ **کانجی بنانے کی ترکیب**۔ مٹی کے برتن کو سرسوں کے تیل سے پوت کر اسمیں صاف پانی بھر دے پھر رائی زیرہ سیندھا نمک ہینگ سونٹھ ہلدی لیکر انکا سفوف کرے اور چاولوں کی پیچ کلتھی کا کھاڑا بانس کے پتے یہ سب برتن مذکور میں ملا دیوے اور پانی کے اندازہ کیموافق اڑد کے بڑے بنا کر اسمیں ڈالدیں تین دن تک منہ بند برتن کو پڑا رہنے دیں جب کھٹائی پیدا ہو جاوے تو اسوقت کام میں لائیں۔ یہ کانجی عموماً سونا چاندی جست تانبہ وغیرہ کے صاف کرنے میں کام آتی ہے۔

ترکیب صفائی گوگل۔ گوگل بھینسا لیکر اسکو گؤ موتر میں ۳ دن تک تر رکھیں بعدہٗ نکالکر صاف کریں یہ مصفٰے گوگل ہے۔ **دھاتیں کھانیکے طریقے**۔ (ابرق کھانے کا طریقہ) عقرقرحا موصلی سیاہ و سفید۔ باوچی سفید۔ خولنجان۔ جائفل۔ بیج بلاوہ ایک ایک تولہ۔ طباشیر ۵ ماشہ سبکو ملا کر چھٹا حصہ ابرق لیں اور سب کے برابر مصری ملا کر صبح کے وقت اٹھکر خالی پیٹ بقدر ۶ ماشہ کے کھا دیں۔ اگر زیادہ فائدہ مطلوب ہو تو تالمکھانہ۔ بیج کونچ۔ دارچینی۔ نمک۔ اسگندھ۔ بیری کی گری الائچی خورد۔ بیج بھنگ۔ مغز بادام۔ پودینہ سیستان اجوائن۔ لونگ۔ اجود۔ آملہ۔ مکھان گوکھرو۔ بھون پھلی سنبل کا چھیلا۔ اندرجو۔ چنے کی گری۔ مغز اخروٹ کو باریک کرکے اور ابرق ملا لیویں۔ اور سبکے برابر مصری قالبی ملا لیویں۔ خوراک ماشہ۔ **پارہ کھانیکا طریقہ**۔ لونگ الائچی زعفران۔ بیج کونچ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ عقرقرحا۔ مرچ۔ مکھان۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر یک تولہ تولہ پارہ ۳ ماشہ مصری قابلی سب کے برابر خوراک ۱ ماشہ موسم سرما میں۔ **فائدہ** رنگ سرخ ہو توقوت باہ اور بھوک بڑھے۔ یہ ہر مرض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ **فولاد کھانیکا طریقہ**۔ ہلیلہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ نگھان۔ مرجان۔ ناگرموتھا۔ زیرہ۔ بارنگ سب برابر وزن اور سب کے تہائی حصّہ کے برابر کشتہ فولاد کپڑے میں چھانا ہوا۔ ان سب کے برابر چینی یعنی شکر تری ملا کر استعمال کریں۔ **فائدہ**۔ بواسیر۔ ورم۔ حبس اور امراض سینہ کیلئے بہت مفید ہے۔ خوراک بقدر ۶ ماشہ۔ **مسیر کھانے کا دستور**۔ مثل فولاد ان ہی اشیاء کے ساتھ۔ اسی طرح اور ان ہی امراض کے لئے مفید ہے۔ **کشتہ قلعی کھانیکا دستور**۔ لونگ جائفل۔ جاوتری۔ الائچی خورد۔ موصلی سیاہ۔ اجمود۔ دارچینی۔ طباشیر ہموزن اور سب کے برابر شکر تری اسمیں ایک تولہ کشتہ قلعی ملالیں۔ خوراک بقدر ۳ ماشہ۔ ترشی و شیرینی سے پرہیز لازم ہے **دیگر سب** دھاتوں کے کشتہ کھانے کا طریقہ وہی ہے جو فولاد اور قلعی کے کشتہ کھانے کا ہے۔

متفرقات (۱) نکتہ۔ (شورہ قائم النار) جامن کے پتے قریب چار سیر لیکر ایک برتن گلی میں تہ بتہ بچھادیں اور ہر تہ پر شورہ بچھاتے جاویں۔ قریب آدہ پاؤ کے شورہ ڈال سکتے ہیں اوپر سرپوش دیکر آنچ شروع کرے۔ جبوقت پٹ پٹانے کی آواز بند ہوجاوے نیچے اتارلیں اور شورہ نکالیں یہ قائم النار ہے۔ اگر آگ پر پگھلنے والا بنانا ہو تو ۳ دن برابر کھرل کریں یہ آگ پر ڈالنے سے پگھلنے لگیگا (۲) سرمہ اور گیری وغیرہ کا صاف کرنا۔ سرمہ کا سفوف کرکے جنبھیری کے رس میں کھرل کرو۔ پھر ایک دن دھوپ میں رکھو۔ تو سرمہ صاف ہوجائیگا۔ بعد ازاں اسکو امراض پر استعمال کرنا چاہیئے اور اس طرح گیری۔ ہیراکسیس۔ سہاگہ۔ کوڑی۔ پھٹکڑی سنکھہ اور مردہ سنگ ان سب کو صاف کرنا چاہیئے۔ (۳) مینجھل کو صاف کرنیکی ترکیب) مینجھل کو ڈولا نیتر میں ڈالکر بکری کے پیشاب میں ۳ دن لٹکا دو۔ پھر باہر نکال کر کھرل میں ڈالو سات ہتھ بکری کے پیتہ کی دیدو۔ تو مینجھل صاف ہوجائیگا۔ (۴) سنگ بصری (کھپریا) کے صاف کرنیکی ترکیب کھپریا کو ڈولا نیتر میں ڈالکر آدمی کے پیشاب میں ۷ روز اور گو موتر میں ۷ روز اسی طرح ۱۴ دن بھگو دو اور پھر نکالنے سے کھپریا صاف ہوجاتی ہے۔ تب اسکو دیگر ادویات میں ملایا جاوے۔ (۵) ابرق ہرتال وغیرہ سے اُن کا ست نکالنے کی ترکیب۔ لاکھہ۔ چھوٹی مچھلی۔ بکری کا دودھ۔ سہاگہ۔ ہرن کا سینگ۔ تلون کی کھلی۔ سرسوں سہجنے کے بیج گھونگچی (چرمٹی) مینڈھے کے بال۔ گڑ سیندھا نمک۔ جو۔ کنگنی۔ گھی۔ شہد۔ جس دہات کا ست نکالنا ہو اسکا آٹھواں حصہ (کسی محقق کی رائے ہے کہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر سہاگہ کے ست نکالنے والی دوائی کا چہارم لینا چاہیئے) ایک ایک دوائی لیکر سب کا سفوف کرکے کہیا
کرکے گولا سا بنالیو۔ اور کٹھالی میں لیکر کوئلوں کی آگ میں دھونکنی سے دہکاوے۔ تو ہڑتال اور ابرق
وغیرہ مرکب دھاتوں کا ست نکالے اسطرح جس چیز کا ست نکالنا ہو نکالے۔ (۶) ساتوں اُپ
دھاتوں کے نام۔ (۱) سورن مکھی (سونا مکھی) (۲) نیلہ تھوتھا یا طوطیا (۳) ابرق (۴)
سرمہ (۵) منجھل (۶) ہڑتال (۷) کھپریا۔ یہ ۷ اُپ دھاتیں ہیں۔ (۷) نیلہ تھوتھا کے
صاف کرنیکی ترکیب۔ بلی اور کبوتر یا پنڈوکیا کی بیٹھ لے اور اتنا ہی نیلہ تھوتھا لے۔ اور نیلہ تھوتھا کا دسواں حصہ
سہاگہ لیکر سبکو اکٹھا کرکے کھرل کرے اور مٹی کے سکورا سمپٹ میں بھر کر گل مٹی کرکے جنگلی اوپلوں کی نرم آنچ دیوے پھر نکالکر
دہی میں کھرل کرکے اسیطرح آگ دے۔ اور پھر شہد میں کھرل کرکے آگ دے تو نیلہ تھوتھا صاف ہو جاتا ہے۔
(۸) تمام دھاتوں کو کشتہ کرنیکی ایک ترکیب۔ منجھل اور گندھک ان دونوں کو آک کے دودھ میں پیسکر سونا وغیرہ
تمام دھاتوں پر لیپ کرکے جنگلی اوپلوں کی ۱۲ گجپٹ آگ دیوے تو تمام دھاتوں کا یقیناً کشتہ ہو جاتا ہے۔ ہندو
بزرگوں کے ہاں یہ بات اس طرح صحیح جاننی چاہیئے جس طرح کہ گورو کا بچن (قول) صحیح ہوتا ہے۔ جسطرح گورو
کا کہا کبھی جھوٹ نہیں ہوتا۔ اسی طرح یہ بھی یقیناً کشتہ ہو جاتا ہے۔ (۹) گوگل کو صاف کرنیکا طریقہ۔
گوگل ۲۰ تولہ لیکر اسکی پوٹلی باندھکر ایک برتن میں ایک سیر گئو موتر بھر کر وہ پوٹلی اس برتن میں لٹکا دیوے
پھر نرم آنچ پر پکاوے جب گئو موتر تمام جذب ہو جاوے اتار لیو۔ اور پوٹلی نکالکر دھوپ میں سکھا لیو یہ سفید ہوگا
اُسکے کنکر اور تنکے دور کر دیوے (۱۰) **جوڑا بنانیکی ترکیب** پارہ چار تولہ۔ سنکھیا ۴ تولہ ۷ دن
لیموں کے رس میں کھرل کرے جب گاڑھا ہو جاوے تب کھرل سے نکالکر رکھ چھوڑے۔ اور ایک چاندی کی ڈبیہ ایسی
بنوائے کہ جسمیں وہ سنکھیا آ جاوے۔ اسمیں پارہ سنکھیا کی پیٹی کو بھر کر بند کرکے ایسی کپروٹی کرے کہ جس سے
ڈبیہ کھل نہ سکے پیچھے سکھا کر ہوا سے بچا کر ۳۰۔ اپلے اوپلوں کی آنچ دے تو آدھی ڈبیہ سمیت سب چاندی
ہو جاوے۔ پیچھے ۲ تولہ تانبہ صاف کو آنچ پر تپا کر پگھلا کر اسمیں ۵ رتی وہ بنی ہوئی چاندی ڈالے تو وہ تانبہ
سفید ہو جاوے پیچھے سفید تانبہ کے برابر چاندی ملا کر آگ میں رکھکر خوب دھونکے۔ کل چاندی ہو جاوے
آزمودہ و مجرب ہے۔ غلط نہیں ہے۔ (رس راج سندر) گویا ۵ رتی دوائی سے ۲ تولہ تانبہ ۲ تولہ
چاندی کے ساتھ ملکر چاندی بنتا ہے۔ کافی فائدہ ہے۔ **نسخہ ترکیب تیل گندھک**
گندھک کو پوست بیضہ مرغ میں بھریں سوراخ پر اوپر اترا ہوا پوست دیکر اوپر آٹا ماش کا لیپ کر دیں
جب خشک ہو جاوے تو ایک دھاگہ باندھکر روغن السی میں لٹکا دیں اور نیچے آنچ کریں ۲ پہر نرم آنچ
کے بعد سرد ہونے پر آہستگی سے نکال لیں۔ انڈے میں سے گندھک کا تیل برآمد ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نوٹ ہائے۔ یادداشت

کیمیا۔ہندوستان میں جسقدر ہوسی ہیں کسی اور جگہ نہ ملینگے۔ہم نے سینکڑوں آدمی روٹی سے لاچار دیکھے ہیں جو سونا اور چاندی بنانے کی دھن میں اپنا مال و دھن برباد کر بیٹھے ہیں کسی گاؤں میں چلے جاؤ۔ایک نہ ایک ہوسی ضرور ملجائیگا۔بڑے بڑے گاؤں خصوصاً شہروں میں تو بیشمار ہوتے ہیں۔بڑے بڑے عہدہ دار منصف جج۔ڈپٹی آپکو اس سونا چاندی بنانے کی دھن میں غلطاں و پیچاں نظر آئینگے۔لیکن جب کسی کو پوچھو صرف ایک ہی آنچ کی کسر بتاتا ہے کسی کو چاندی کا کھنتہ ایک آنچ کا جاذب ہاتھ آگیا تو اب ہڑتال کی ضرورت باقی رہ گئی اور کسی کو ابھی نوشادر کا تیل نکالنا ہی باقی ہے کسی کو خون تیرہ ابھی تک نہیں ملا کسی کو شورہ کے تیل کی ضرورت درپیش ہے۔کیسکو بس پارہ کا کشتہ مطلوب ہے، ہر ایک کو یہی کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ فقط یہی نہیں ہے ورنہ باقی ساری ترکیب معلوم ہے۔غرضیکہ کسی میں کچھ کسر ہے اور کسی میں کچھ۔بہت سے ایسے بھی ہیں جو کہ ایک ہی نسخہ جانتے ہیں۔جو اُن کے سامنے کبھی دھوتے بنلیا۔جب وہ چلا گیا نہیں بنا۔بس اسی نسخہ کو بار بار بنانا شروع کیا۔سو بار بنایا مگر نہ بنا قسمت کو روئے مگر خیال نہ آیا کہ فقیر تو بدمعاش نہیں تھا۔اس کیمیا کے لالچ میں بہت دھوکوں نے سینکڑوں آدمیوں کو لوٹا۔بدمعاشوں نے کیمیاگر بنکر ہزاروں پر ہاتھ پھیرا۔مگر ہمارے بھائی ابھی تک بھی نہ سمجھے۔اور اسی دھن میں لگے رہے۔

مگر یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ:- "کیا کیمیا برحق ہے یا نہیں"؟

انگریزی تحقیقات اور آجتک کی سائنس بتاتی ہے کہ سونا اور چاندی دونوں عنصر (Elements) ہیں۔عنصر دوسری چیزوں کے ملانے سے نہیں بن سکتے۔اگر بنجاویں تو مرکب ہو جاویں۔پس یہ غیر ممکن ہے کہ سونا یا چاندی بذریعہ کیمیا بن سکتے ہیں۔جو ہوسی کہتے ہیں۔کہ چنانچہ مشرقی کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ چیزیں مرکب ہیں۔اگر وہ اس دعوے میں ثبوت اور مثالیں نہیں دے سکتے۔تاہم اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ سائنس ترقی کر رہا ہے۔اور ممکن ہے کہ جو چیزیں آج مفرد مانی جاتی ہیں۔کل کو مرکب ثابت ہو جاویں۔

ختم شد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com